مکتوباتِ زوّاریہ

ڈاکٹر غلام مُصطفیٰ خان

ناشر

گابا سنز

اُردو بازار - ایم - اے جناح روڈ - کراچی

Marfat.com

مکتوباتِ زوّاریہ

Marfat.com

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؒ

حضرت مولانا حافظ قاری شاہ زوار حسین رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۹۸۰ء سنہ ۱۴۰۰ھ) کے مکتوبات مبارکہ جو قبلہ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب مدظلہ کے نام ہیں یہاں پیش کیے جا رہے ہیں۔ جب حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مستقل طور پر کراچی تشریف لے آئے تو مکتوبات کا سلسلہ باقی نہ رہ سکا، کیوں کہ ڈاکٹر صاحب موصوف خود ہی حیدرآباد سے باربار خدمت عالیہ میں حاضر ہوتے رہتے تھے اور حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی حیدرآباد میں قدم رنجہ فرماتے رہتے تھے۔

مکتوبات خواہ کسی نوعیت کے ہوں تاریخی اعتبار سے بھی بہت اہم ہوا کرتے ہیں، کیوں کہ ان میں ایسی باتیں بھی ہوتی ہیں جن سے نہ صرف اُن کے زمانے کا علم ہوتا ہے بلکہ کاتب اور مکتوب الیہ دونوں کے مزاج، مذاق اور مختلف کوائف کا صحیح اندازہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ پھر اہل اللہ کے مکتوبات تو دینی، علمی اور متصوفانہ علوم کا خزانہ بھی ہوتے ہیں۔

خوش نصیب ہیں وہ لوگ، جو ایسے خزانے کی دولت سے مستفید ہوں اور اسے اپنی فلاح وصلاح کا سرمایہ جانیں ـــــ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے خیر اور اجرِ عظیم عطا فرمائے جنھوں نے ان مکتوبات کی طباعت واشاعت کے لیے ہر ممکن سعی فرمائی ہے۔ ؏ دیدۂ سعدی و دل ہمراہ تست

احقر

(حافظ) مُنیر احمد خاں

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ ـــــ از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور

۱۶ - ۹-۴۹ء

بخدمت جناب ڈاکٹر صاحب زاد الطافکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر باعث انبساط و سُرور ہوا۔ آپ کے باطنی حالات کی کیفیت ماسٹر محمد احمد صاحب کے مکتوب گرامی سے پڑھ کر از حد خوشی ہوئی۔ اللّٰھم زد فزد (اللہ پاک آپ کی باطنی ترقی میں بیش از بیش دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب فرما دے۔ آمین ثم آمین)

عقد نکاح کی تکمیل کی اطلاع سے بہت خوشی ہوئی بارک اللہ لک وبارک اللہ علیک وجمع بینکما فی خیرٍ اللہ پاک آپ کو برکت دے اور آپ کے لیے باعثِ برکت بنادے اور آپ ہر دو کو بھلائی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کی توفیق رفیق فرما دے اور نیک و صالح اولاد سے مشرف فرما دے آمین۔

سید ضامن علی شاہ صاحب کا بھی مکتوب شریف موصول ہوا تھا، اس کا جواب دیدیا گیا تھا اُن کے لیے دعا کی گئی ہے کہ اللہ پاک ان کے ذرائع معاش میں سہولت و برکت مرحمت فرما کر رزق میں وسعت عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ صاحبان بھی ان کے حق میں دعائے خیر و برکت فرما دیں۔ آمین۔

مرزا صاحب کا خط بھی آیا تھا ان کی ناکامی سے دلی از حد قلق ہے آیندہ جو ان کا ارادۂ امتحان ہے جس کے متعلق انھوں نے مشورہ طلب کیا ہے سو جس طرح ان کی اور آپ صاحبان کی رائے ہو کر لیا جائے آیندہ اللہ مالک ہے۔ بخدمت جناب محمد احمد صاحب و مرزا جی صاحب و ماسٹر عبدالکریم صاحب، سید ضامن علی شاہ صاحب و دیگر احباب کو سلام مسنون۔ اندرون خانہ سلام مسنون، بچوں کو دعا پیار۔ فقط

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۲۰ $\frac{1}{50}$

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زید عرفانکم

بعد از السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ چند دن ہوئے مشرف صدور ہو کر کاشف احوال ہوا۔

اس کے بعد دوسرا گرامی نامہ بذریعہ ملفوف رجسٹر د بمعہ حالات و کرامات حضرت پیر و مرشدنا رحمۃ اللہ علیہ تحریر کردہ ماسٹر محمد احمد صاحب موصول ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ صاحبان کو جزائے خیر عطا فرما دے آمین۔

آپ کے احوال ہر دو مکتوبات سے معلوم و مفہوم کر اطمینان ہوا، ہفتہ واری حلقہ اور لوگوں کے بیعت ہونے کا احوال معلوم کر کے تسلی و اطمینان ہوا الھم زد فزد۔ اللہ پاک سلسلۂ عالیہ کی تبلیغ میں بیش از بیش توفیق مرحمت فرما دے اور ہمیں بھی عمل کی توفیق سے مشرف و استقامت کی کرم فرمائے آمین ثم آمین۔

یہ عاجز انشاءاللہ العزیز اب نکلنے ایام سرما کے کراچی کی طرف آنے کا پروگرام بنائے گا اللہ پاک توفیق رفیق حال بنا دے۔ آمین

جملہ احباب کو سلام مسنون، آپکے اندرون خانہ سلام مسنون۔ بچوں کو دعا پیار۔

حکیم اعجاز محمد خان صاحب کا سیونی سے گرامی نامہ صادر ہوا ہے اب اپنے بچے نیاز حق میاں سلمہٗ کی صحت پہلے سے بہت رد بصحت تحریر فرمائی ہے۔ تعویذات جو آپ نے بھجوائے تھے پہنچ گئے ہیں اللہ پاک صحت کاملہ عاجلہ عطا فرما دے اور اُن کی دوسری پریشانیوں کو بھی دور فرما دے۔ آمین۔ فقط

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

۲۰ $\frac{1}{50}$

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور 7/50 21

بخدمت جناب ڈاکٹر صاحب زاد عرفانکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حالات ہوا، حالات مندرجہ سے آگاہی ہو کر اطمینان ہوا۔ آپ کی تقرری ملازمت کی بابت پڑھ کر خوشی ہوئی اور دعا کی گئی کہ اللہ پاک اس ذریعہ معاش کو باعث خیر و برکت فرما دے اور اپنی یاد کی توفیق اور خدمت اسلام کا موقع بیش از بیش مرحمت فرما دے آمین ثم آمین۔ روحانی کیفیات و باطنی احوال کی آگاہی پر بھی اطمینان ہوا۔ اللھم زد فزد۔ اللہ تعالیٰ مزید ترقی مرحمت فرما دے۔

سید ضامن علی شاہ صاحب کے کام کے نتیجے سے آگاہی نہیں ہوئی۔ شاہ صاحب بہت سیدھے آدمی ہیں زمانے کی چالاکیوں کو کم سمجھتے ہیں۔ بھلا انٹرویو کے لیے بلانا تو جب ہوتا ہو وہ چھٹی لیکر پہلے مل لیتے تو اچھا ہوتا تاکہ ضرور وہ کامیاب ہو جائیں اور روزگار کی طرف سے اللہ پاک انھیں اطمینان نصیب فرما دے آمین۔

مرزا جی کے امتحان کی کامیابی کا حال معلوم کر کے خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ مرزا جی کا خط بھی آیا تھا آج انھیں بھی مبارکباد لکھ رہا ہوں۔

الحمد للہ روزے بخیر و عافیت بسر ہو گئے اور بروز پیر عید الفطر کا دوگانہ شکرانہ ادا کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مقبول و منظور فرما دے اور اپنی اطاعت اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی توفیق بیش از بیش عطا فرما دے آمین۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ سب سلام کہتے ہیں۔ تمام احباب کی خدمت میں نام بنام سلام مسنون قبول باد۔ آپ صاحبان سے ملنے کو طبیعت بہت چاہتی ہے خدا کرے جلدی کوئی موقع نصیب ہو دے۔ آمین۔ سب کے لیے عاجز دعاگو ہے اور سب سے دعاؤں کا طالب ہے۔ احقر زوّار حسین عفی عنہ۔ از خیرپور

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور 29 $\frac{9}{50}$

بخدمت جناب مکرمی ڈاکٹر صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ مرقومہ ۱۵ ستمبر موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ پڑھ کر اطمینان و خوشی حاصل ہوئی اللہ تعالیٰ آپ صاحبان کو خوش و خرم رکھے اور دن دونی رات چوگنی ترقی باطنی و ظاہری مرحمت فرماوے۔ آمین۔ یہ عاجز انشاء اللہ العزیز عنقریب یعنی ہفتہ عشرہ تک کراچی آکر آپ حضرات سے نیاز حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ صحیح تاریخ و دن کا تعین نہیں کر سکتا بہرحال جلدی ارادہ مصمم ہے آیندہ اللہ پاک کو اختیار ہے۔

جملہ احوال انشاء اللہ العزیز بوقت ملاقات معلوم و مفہوم ہو سکیں گے۔ حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کے گرامی نامے بھی موصول ہوئے تھے۔ پریشانی کا حال درج فرماتے رہتے ہیں دعا ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے اُن کے صاحبزادے کو صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرماوے۔ اور اُن کی اقتصادی پریشانیوں کو دور فرما کر روحانی ترقی و سکون قلب مرحمت فرماوے، آمین ثم آمین۔ جملہ احباب و متعلقین کو سلام مسنون۔ فقط والسلام۔ احقر زوّار حسین عفی عنہ

سید ضامن علی صاحب سے ملاقات ہو تو عرض کر دیں کہ میں نے صوفی صاحب کی خدمت میں لکھ دیا ہے وہ ضرور امکانی کوشش فرمادیں گے۔ سید صاحب کراچی میں ضرور اُن سے ملاقات کرلیں۔ صوفی صاحب غالباً ۴، ۵ اکتوبر کو یا اس کے ایک آدھ روز بعد کراچی پہنچیں گے۔ مجھے صحیح پروگرام معلوم نہیں جب معلوم ہو سکا تحریر کر دوں گا ورنہ وہ خود راناشیر جنگ صاحب کے ہاں سے یا چوہدری خلیق الزماں صاحب کے ہاں سے معلوم کرلیں۔ ۲۸ سے دستور ساز کے اجلاس میں پہلے اُن کا ۲۸ کا پروگرام تھا۔ اب شاید پنجاب کی طغیانیوں کی وجہ سے پروگرام لیٹ کر دیا ہے۔ فقط

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۱۰/۵۰ ۱۹

بخدمت جناب ڈاکٹر صاحب زاد عرفانکم بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

اطلاعاً تحریر ہے یہ عاجز ہفتہ عشرہ سے ملیریا بخار میں مبتلا ہے۔ کل سے آرام ہے مگر کمزوری خاصی ہو گئی ہے، اس لیے ابھی کئی دن جلدی سفر کے قابل نہیں ہو سکتا۔ جب بھی صحت بحال اور قابل سفر ہو گئی پہلی فرصت میں کراچی حاضر خدمتِ احباب ہونے کا ارادہ قوی ہے۔ آئندہ جو اللہ کو منظور ہے۔

اب تک بھی ارادہ پختہ تھا مگر شروع میں کچھ امورِ کاروباری مانع رہے کہ پھر یکایک بیماری نے آلیا۔ اب بحمدہٖ تعالیٰ اچھا ہوں، کل سے بخار نہیں ہے کوئی فکر نہ کریں۔ وکان امر اللہِ قدراً مقدوراً۔

جملہ احباب و حال پرسان کو سلام مسنون

بچوں کو دعا پیار

فقط والسلام

احقر

زوّار

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۲۸ ۵۰/۱۰

بخدمت جناب ڈاکٹر صاحب زاد عرفانکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف حالات ہوا۔

اس عاجز کی صحت اب بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے اور میرا ارادہ کل ۲۹/۱۰ کو یہاں سے روانہ ہوکر ۳۰/۱۰ کو کسی وقت کراچی برمکان ماسٹر محمد احمد صاحب پہنچنے کا ہے۔ آیندہ جو اللہ پاک کو منظور ہے۔ اطلاعاً عرض ہے جملہ احباب کو مطلع کر دیں۔

ماموں صاحب کے لیے دعا کی گئی ہے اللہ پاک منظور فرمادے اور ان کو صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرمادے نیز ہم سب کا خاتمہ بالخیر ایمان پر عطا فرمادے۔ آمین ثم آمین۔

والباقی عند التلاقی۔

اندرون خانہ سلام مسنون، بچّوں کو دعا پیار

جملہ احباب کو سلام مسنون

فقط

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

۲۹/۱۰

Marfat.com

۷۸۶

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ   حامداً و مصلیاً

از لاہور ۱۵۷-۱-۱۲

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ چند یوم ہوئے شرف صدور لا کر کاشف حالات ہوا۔ اسی روز سے یہ عاجز باہر سفر پر ہے اور بوجہ موقع نہ ملنے کے جواب خطوط احباب میں تاخیر ہوئی۔ چند یوم سے سامان بقایا فلو ملز کی خرید کے لیے لاہور آیا ہوا ہوں سامان خرید کر احمد پور شرقیہ بلٹی کرا دیا ہے آج سرگودھا چک نمبر ۳۶ جنوبی ڈاکٹر ظہور احمد صاحب کے پاس جا رہا ہوں کیوں کہ ان سے کئی دفعہ وعدہ ہو چکا ہے جو اب تک ایفا نہ ہو سکا۔ وہاں چند یوم کے قیام کے بعد احمد پور شرقیہ واپسی پر خیر پور جاؤں گا۔ آپکے احوال مندرجہ سے خوشی و مسرت ہوئی۔ اللّٰھم زد فزد۔ ذکر نفی اثبات کی تعداد میں اگر ہو سکے اور صحت و وقت گنجائش دے اور اضافہ کر دیں موسم مناسب ہے۔ غذا زود ہضم و مقوی کا استعمال ضرور رکھیں مثلاً بادام اور دودھ کا حریرہ قدرے گھی ڈال کر استعمال کیا کریں۔ کچھ نہ کچھ وقت تسبیح کھٹکھٹانے کا بھی نکال لیا کریں تو اچھا ہے خواہ تھوڑا ہی ہو۔ جوش و کیفیات کو روکا نہ کریں۔ البتہ جب زیادتی ہو تو حلقہ میں شامل نہ ہوا کریں بلکہ الگ میں کر لیا کریں جب طبیعت برداشت کرنے لگے اور حالت بدل جائے تو پھر شامل ہونے لگیں۔ یہ حالت ہمیشہ نہیں رہتی بدل جاتی ہے۔ کوئی خیال نہ کریں۔ عمدۃ الفقہ کی طباعت کے لیے جو آپ نے تجویز فرمائی ہے وہ ہمت افزا ہے اب انشاء اللہ ذرا موسم کھل آنے پر اسکی کتابت کا کام شروع کر دیا جائیگا۔ دیگر آپ کی عنایت کا شکریہ بس دعا فرماتے رہیں یہی کافی ہے یہ عاجز آج کل انجمن کی میٹنگ کے سلسلے میں مصروف ہے اسکے بعد کراچی آنے کا ارادہ کر سکتا ہوں۔ فی الحال نہیں۔ دیگر احوال حمد کے لائق ہیں۔ جملہ احباب اعزہ کو سلام مسنون، اندرون خانہ سلام مسنون، بچوں کو دعا پیار۔ دعاگو دعا کا طالب۔ احوال مطلع فرماتے رہیں۔ احقر

زوار حسین عفی عنہ

انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے حکم پر عمل ہوتا رہے گا۔

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از لاہور وومنز ہوم ۲۰ ۳/۵۱ء

بخدمت جناب ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ عاجز آج پولنگ کے کام سے فارغ ہوگیا ہے دو تین روز تک واپس خیر پور پہنچ جاؤں گا صوفی صاحب بفضلہٖ تعالیٰ ہر دو حلقوں سے چار چار ساڑھے چار چار ہزار ووٹ سے کامیاب ہوگئے ہیں۔ سرکاری طور پر اعلان ۲۳ مارچ کو ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ امید ہے آپ بمعہ اہل وعیال بخیر وعافیت ہوں گے اور آپ کی اہلیہ صاحبہ کی صحت اب بالکل ٹھیک ہوگی حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کا کوئی خط آیا ہوا ہو تو جدید احوال سے مطلع فرمائیں۔

یہ عاجز واپسی پر کاروباری دیکھ بھال کر کے کراچی کا کوئی پروگرام بنا کر اطلاع دے گا۔ انشاءاللہ العزیز۔ اور جملہ امور کے متعلق اس وقت انشاءاللہ بات چیت ہوجائے گی۔ جدید احوال اور خیر وعافیت سے بواپسی ضرور خیر پور کے پتے پر مطلع فرمادیں۔ اور سب حال پرسان کو نام بنام سلام مسنون پہنچا دیویں۔ آپ کے متعلقین کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا پیار۔ فقط دعا کا طالب دعاگو

احقر

زوار حسین عفی عنہ

۲۰/۳

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۱۲ ۶/۵۱

بخدمت جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

رجسٹرڈ ملفوف گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ فتویٰ کی تشریح صحیح نہیں ہو سکی کیوں کہ آپ مفتی صاحب کو ہمارا صحیح ما فی الضمیر نہیں سمجھا سکے۔ اب بذریعہ خط میرے لیے سمجھانا بھی مشکل ہے خیر کوئی مضائقہ نہیں۔

احوال مندرجہ سے آگاہی ہو کر اطمینان ہوا۔ آپ کو اگلے سبق تہلیل لسانی کی اجازت ہے۔ ماسٹر محمد احمد صاحب کو اس عاجز نے لکھ دیا ہے وہ آپ کو ترکیب بتا دیں گے احوال پیش آمدہ سے بدستور مطلع فرماتے رہیں۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اندرون خانہ سلام مسنون۔

بچوں کو دعا ٔ پیار۔ جملہ احباب و پرسان حال کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

احقر

زوار حسین عفی عنہ

۱۲/۶

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۱۵/۸/۵

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف احوال ہوا۔ جناب کی بمعہ اہلیہ صاحبہ وعزیزان سفر سے بخیریت واپسی کا حال پڑھ کر دل کو اطمینان وخوشی ہوئی۔ امید ہے اب تکلیف اور سفری کوفت دور ہوگئی ہوگی اور اب صحت ٹھیک ہوگی۔

ذکر وشغل میں بیش از بیش کوشش وہمت فرماویں۔ اور حالات وواردات کو بدستور گاہے گاہے مطلع فرماتے رہیں۔

حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کا بھی مکتوب گرامی شرف صدور لایا تھا انشاء اللہ جلدی جواب ارسال کروں گا۔ آپ کے ماموں صاحب ودیگر متعلقین کے لیے بھی یہ عاجز دعاگو رہتا ہے۔

دیگر آنکہ احباب ومتعلقین سب کو سلام مسنون قبول ہووے اور بچوں کو دعا فقط والسلام دعاگو بیار

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶ ۵/۱۰/۵۱ء

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ حامداً و مصلیاً از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حالات ہوا، جناب کی صحت درئ مزاج کا حال پڑھ کر خوشی ہوئی، انشاء اللہ العزیز کمزوری بھی جلد ہی دور ہو جائے گی دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کو شفائے کاملہ عاجلہ برحمت فرما دے آمین ثم آمین۔

برا شیل والوں سو گا ہے گا ہے پتہ لیتے رہیں زیادہ تکلیف اٹھانیکی ضرورت نہیں البتہ فی الحال اگر وہ کیر دسین آئل (تیل مٹی) دیدیں تو اس کے متعلق معلوم کر کے جو شرائط ہوں تحریر فرما دیں اور اگر وہ ایک گاڑی تیل مٹی بک کر کے بلٹی بذریعہ بنک آف بہاولپور روانہ کر دیں تو کرا دیں آئندہ پھر ہم خود اسی طریقہ سے ان کو لکھ دیا کریں گے تیل اسٹیشن ٹامیوالی کے نام بک کرائیں۔

جناب محمد علی صاحب کا بعد ادائے رسوم شادی واپسی پر نیاز حاصل ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس شادی کو مبارک کرے اور زوجین میں محبت قلبی عطا فرما دے اور اولاد صالح سے سرفراز فرما دے آمین ثم آمین۔ ماسٹر عبدالکریم صاحب سے ملاقات ہووے تو عرض کر دیں تو کہ اگر سیٹھ عبدالکریم صاحب یا اُن کا کوئی آدمی زمین دیکھنے کے لیے آنا چاہے تو بڑی خوشی سو تشریف لا دیں یا تو حاصل پور منڈی چوہدری خوشی محمد محمد علی کے پتے پر آجائیں یا خیر پور ٹامیوالی میرے پتے پر یہ عاجز جہاں ہو گا یا اُن کے آنے پر حاضر ہو جائے گا۔ زمین دکھا دی جائے گی پھر جیسی اُن کی رائے ہو گی، ایک مربع یعنی $\frac{24}{25}$ ایکڑ زمین $\frac{1}{12}$ ہزار روپے تک مل سکے گی۔ زمین آباد ہے۔

تعطیلات میں جس وقت آپ کے آنے کا ارادہ ہو تو پہلے سے مطلع فرما دیں۔

اندرون خانہ سلام مسنون بچوں کو دعا پیار۔ احباب کو سلام مسنون۔

ژو

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۱۶/۱۰/۵۱

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف احوال ہوا۔ جواباً تحریر ہے کہ آپ اپنی مندرجہ تاریخ میں جس وقت چاہیں تشریف لادیں۔ یہ عاجز یہیں رہے گا۔

گرم کپڑا کوئی سمجھ میں نہیں آیا فی الحال رہنے دیجیے پھر کبھی دیکھا جائیگا جس کپڑے کا ایما تھا وہ اُن میں نہیں ہے۔

مٹی کے تیل اور پٹرول پمپ و ایجنسی لیور برادرس کے متعلق رشید اللہ خاں صاحب سے مزید تاکید کردیں کہ کوشش بلیغ جاری رکھیں اور ہمارے علاقے کے ٹورنگ آفیسر کا نام و پتہ قیام وغیرہ معلوم کر کے تحریر فرمادیں تاکہ یہاں براہ راست ہمارا آدمی اس سے مل کر کوشش کرلیوے۔

تعویذ برائے گریختہ ماسٹر صوفی محمد احمد صاحب سے تحریر کرا کر حسب ہدایت محررہ عمدۃ السلوک کام میں لادیں۔ نیز درود شریف کوئی سا لکھ کر کسی درخت پر ہوا کے رُخ پر لٹکا دیا جائے انشاءاللہ العزیز گریختہ واپس ہوجائے گا۔ دیگر احوال تاحال بدستور اور حمد کے لائق ہیں۔ یہ عاجز دعاگو رہتا ہے اور دعاؤں کا طالب ہے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت کی گئی ہے اللہ پاک مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات قرب میں ترقی عطا فرمادے آمین۔ جملہ احباب و حال پرسان کو سلام مسنون۔ آپ کے اندرون خانہ سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار

فقط والسلام

احقر

زوار حسین عفی عنہ از خیرپور

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۵۱ — ۱۲

بخدمت مکرمی و محبی جناب ڈاکٹر صاحب زاد محبتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف احوال ہوا۔ سفر پاک پٹن و لاہور کے حالات سے آگاہی ہو کر خوشی و مسرت حاصل ہوئی اللّٰھم زد فزد۔ اللہ تعالیٰ بیش از بیش ترقی باطنی مرحمت فرمادے اور صراط مستقیم پر استقامت کی توفیق رفیق حال بنادے۔ آمین۔

نفی اثبات پابندی سے کرتے رہیں اور تعداد استعداد رکھیں جس سے طبیعت کے اوپر گرانی نہ ہو اور صحت پر بُرا اثر نہ پڑے اس ذکر میں حرارت بہت محسوس ہوتی ہے اس لیے سردی کے موسم میں کیا جاتا ہے آج کل موسم مناسب آرہا ہے اس کے ساتھ حسب ہاضم مقوی و مرغن غذا کا استعمال رکھیں تاکہ خشکی کا ضرر نہ پہنچے یہ ذکر تمام سلوک کا مکمن بتایا جاتا ہے۔ اس لیے اس میں ضروری کوشش و سعی مناسب ہے۔ احوال و صحت کی اطلاع سے مشرف فرماتے رہیں۔

انجمن کے لیے جو مکان تعمیر کرانا شروع کیا تھا اب وہ قریباً مکمل ہے چھت پڑ رہی ہے۔ منظوری کے کاغذات ابھی تک زیر تکمیل ہیں اعتراض ابھی تک بدستور قائم ہے لیکن امید ہے کہ انشاء اللہ عنقریب منظور ہو جائے گی۔ دعا فرماتے رہیں۔

قبلہ چچا صاحب غالباً حج بیت اللہ شریف سے ۶ر دسمبر کو کراچی پہنچیں گے اور بھائی صاحب مولانا مولوی محمد صادق صاحب ان کے لینے کے لیے اس موقع پر کراچی آئیں گے۔ دیگر احوال حمد کے لائق ہیں۔ اور سب طرح سے خیریت ہے۔ منجانب بھائی صاحب و ذوالفقار حسین سلمہٗ و عزیزان فضل الرحمن و فاطمہ و محمد اسلم کی طرف سے سلام مسنون بچوں کو بھی دعا و سلام۔ اندرون خانہ بھی سلام مسنون اور جملہ احباب کو سلام مسنون عرض کر دیویں۔

احقر زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۹ $\frac{۳}{۵۲}$
بخدمت اخی المکرم دام حبکم

گرامی نامہ غیر معمولی تاخیر کے ساتھ عین بحالت انتظار موصول ہوًا۔

برسبیل احوال میں اس قدر تاخیر مناسب نہیں ہے۔ خیر الامور اوسطہا پر عمل ہو تو بہتر ہے۔ احوال مندرجہ سے سکون و اطمینان حاصل ہوًا، اللہ تعالیٰ آپ کے باطنی احوال اور ترقیِ قرب میں بیش از بیش اضافہ تفویض فرما دے۔ آمین۔ اب موسم گرمی کا آتا جارہا ہے اگر نفی اثبات بہ حبس دم سے تکلیف ہوتی ہو تو فی الحال ترک فرما دیں یا بقدر موسم کے مطابق کرتے رہیں اور جس وقت گرمی اور زیادہ ہو جائے اس وقت ترک فرما دیں اور اس کی بجائے تہلیلِ لسانی بہ لحاظ معانی کریں اور وہ چلتے پھرتے، بیٹھے لیٹے وضو سے یا بے وضو ہر حال میں کر سکتے ہیں اور جس قدر زیادہ کریں اور زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس کے متعلق باقی امور صوفی محمد احمد صاحب سے دریافت فرمالیں اور اپنی صحت کا ضرور خیال رکھیں۔

صوفی صاحب کے سعیِ تبلیغ کے سلسلے کے متعلق احوال احباب کے خطوط سے معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ منظور و مقبول فرما دے اور بیش از بیش توفیق رفیق حال بنا دے اور خلوص نیت عطا فرما دے۔ آمین۔

دیگر احوال آنکہ انجن کی فٹنگ کا کام مکمل ہو چکا ہے مگر منظوری تا حال نہیں ہوئی اتو کیے ابھی چلانا شروع نہیں کیا۔ آج بہاولپور جا رہا ہوں پتہ لوں گا امید ہے اب جلد ہی منظوری ہو جائے گی۔ کیونکہ ان کا اعتراض رفع کر دیا ہے۔ دعا فرماتے رہیں

Marfat.com

مالی وقت کے متعلق جو آپ نے تحریر فرمایا ہے اگر مناسب معلوم ہو تو بالمشافہ کسی وقت عرض کیا جائے گا کوئی خیال نہ فرمادیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمادے آمین۔ عمدۃ الفقہ کی کتابت اسی آمد و رفت کی وجہ سے تاحال شروع نہیں کر سکا۔ خیال بہت ہے مگر موقع کا انتظار ہے۔ ۱۳-۱۴ ر اپریل جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب کو میاں والی ضلع سرگودھا میں جماعت کا جلسہ ہے مولینا مولوی محمد سعید د چچا صاحب و بھائی صاحب و دیگر حضرات شامل ہوں گے۔ یہ عاجز بھی وہاں شمولیت کے لیے جارہا ہے۔ واپسی پر کوئی وقت نکال کر کراچی آپ کے فرمانے کے بموجب حاضر ہونے کی کوشش کروں گا مگر تھوڑے دن کے لیے۔ اللہ تعالیٰ تکمیل ارادہ فرمادے۔ آج کل بھاولپور ریاست میں الیکشن ہونے والے ہیں۔ تعلق والے لوگ اس وقت بھی پریشان اور مصروف رکھیں گے۔ اللہ پاک محفوظ فرماوے۔ آمین۔ دیگر سب طرح سے خیریت ہے۔ احباب کو سلام مسنون۔ اندرون خانہ و بچگان کو سلام مسنون

حضرت قاری ضیاء الدین صاحب کے وصال کا حال معلوم ہو کر رنج ہوا انا للہ پڑھا اور دعائے مغفرت وحصول درجات اعلیٰ علیین کی گئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمادے۔

آمین

فقط والسلام

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۲۵ ۳/۵۲

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ احوال ذکر و شغل معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ اللّٰھم زد فزد۔ اللہ تعالیٰ بیش از بیش ترقی باطنی و ظاہری مرحمت فرما دے آمین۔

ہمشیرہ زادہ خورد کے انتقال پُر ملال کی خبر پڑھ کر بہت افسوس و رنج ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ عاجز دعا گو ہے کہ اللہ پاک مرحوم کو ذخیرۂ آخرت بنا دے اور ہمشیرہ صاحبہ و جملہ متعلقین پس ماندگان کو صبر جمیل و اجر جزیل مرحمت فرما دے۔ آمین۔

احباب کے اجتماع اور ترقیِ ذکر شغل کے حالات سے مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ بیش از بیش توفیق رفیق بنا دے اور استقامت عطا فرما دے۔ آمین۔

کراچی آنے کا جس وقت موقع مل سکا انشاء اللہ العزیز پہلے عرض خدمت کر دیا جائے گا مطمئن رہیں۔ دیگر احوال تا حال بدستور سابق ہیں۔

جملہ احباب کو سلام مسنون

دعائے خیر کی یاد سے شاد فرماتے رہیں۔ یہ عاجز بھی دعا گو رہتا ہے۔

فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

۲۵ / ۳ / ۵۲

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۔ ۱۵-۴-۵۲ء

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد اللہ تعالیٰ معرفتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لا کر کاشف حالات ہوا۔ کیوں کہ بھاولپور کے الیکشن میں صوفی عبد المجید خاں صاحب کے بڑے صاحبزادے، حافظ عبد الوحید خاں انتخاب لڑ رہے ہیں انھوں نے اس عاجز کو انتخابی سرگرمیوں میں معروف کر رکھا ہے اور ان کو جواب دینے کو طبیعت نے گوارا نہیں کیا اس لیے یہ عاجز کراچی حاضرِ خدمت احباب ہونے سے قاصر رہا ہے اور آیندہ بھی تاحال تاخیر ہے کیوں کہ الیکشن ۲۸ تاریخ سے شروع ہیں اس لیے سالانہ جلسہ میں یہ عاجز بڑی جدوجہد سے عین وقت پر اجازت لے کر پہنچے گا تاکہ شمولیت جلسہ کی سعادت سے محروی نہ ہوئے۔ الیکشن کے بعد اگر موقع بن سکا تو کراچی حاضر ہو سکوں گا اور اُس کے متعلق جلسہ کے وقت رائے مشورہ کر لیا جائے گا ورنہ بعد رمضان المبارک سہی یہ ایسی ہی مجبوری لاحق ہو گئی ہے ورنہ یہ عاجز تو نہایت دل کے ساتھ ارادہ رکھتا تھا۔

صوفی محمد احمد صاحب سے جلسہ کے ایام میں سالانہ امتحانات کی مصروفیت کا حال معلوم ہوا اگر رخصت بہ آسانی سے مل سکے اور کارِ سرکاری میں کوئی ہرج واقع نہ ہو تو ضرور شمولیت کی کوشش کریں۔ اور اگر رخصت نہ مل سکے اور ملازمت پر حرف آتا ہو تو ان شاء اللہ پھر کسی موقع پر سہی۔ کیوں کہ روزگار کی حفاظت بھی ضروری ہے یہ عاجز دعا گو ہے کہ ان کی رخصت کے لیے کوئی سبیل ہو جائے۔ آمین۔

گرمی اب کافی ترقی پر ہے اس لیے آپ اب نفی اثبات بہ حبس دم ہر حال میں ترک کر دیں اور صرف تہلیل لسانی چلتے پھرتے اور قبلہ رُو بیٹھ کر ضرور جتنا زیادہ ہو سکے معانی کے لحاظ سے کرتے رہیں اور مراقبہ کے وقت لطائف سبعہ کے مراقبہ کے بعد مراقبہ احدیت

کیا کریں اس کی آپ کو اجازت ہے اور ترکیب صوفی صاحب موصوف سے دریافت فرمالیں۔ احوال پیش آمدہ سے بدستور سابق مطلع فرماتے رہیں۔ خان رشید اللہ خاں کا بھی خط ملفوف موصول ہوا ہے۔ اور جواب کے لیے ہندوستان کا پتا تحریر فرمایا ہے انشاء اللہ اس پتے پر اُن کو جواب ارسال کر دیا جائے گا۔

انجن کی منظوری اب ہو گئی ہے صرف فیس داخل کرنی باقی ہے انجن کئی دن ہوئے یعنی جن دنوں میں حاجی محمد شفیع صاحب کراچی گئے اُن کی موجودگی میں چالو کر دیا تھا مگر ابھی تک کام معمولی آتا ہے دعا فرماتے رہیں۔ دیگر احوال بحمدہ تعالیٰ تسلی بخش ہیں۔ تین چار روز سے برخوردار فضل الرحمٰن کو بخار تھا کل سے بخار اترا ہوا ہے دعائے صحت فرما دیں۔ جملہ احباب و حال پرسان کو سلام مسنون۔ آپ کے اندرون خانہ سلام مسنون۔ عزیزان کو سلام و ۔ سیٹھ عبدالغفار کا خط اس عاجز کے پاس بھی آیا تھا۔ پہلے ایک دفعہ جواب لکھا تھا جو غالباً انھیں نہیں ملا۔ آپ اگر لکھیں تو اس عاجز کی طرف سے سلام و دعا تحریر فرما دیں۔ صوفی صاحب کے صاحبزادے نے غالباً بی اے کا امتحان اب نہیں دیا اور نہ اس کے پاس اسلامی تاریخ کا مضمون ہے۔ نہ وہ یہاں ہے جو معلوم ہو سکے۔ فقط۔ والسلام

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۲۵ ۵/۵۲ء

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف احوال ہوا اور سفر حضرت موسیٰ زئی شریف کے حالات بالتفصیل معلوم ہو کر مسرت حاصل ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ پاک آپ صاحبان کے اس سفر فی سبیل اللہ کو مقبول فرما کر ذخیرۂ آخرت بنادے اور روز افزوں ترقی روحانی سے سرفراز فرمادے آمین۔

مجموعہ مکتوبات حضرت خواجہ احمد سعید صاحب دہلویؒ واقعی نایاب نعمت ہے اور اس کا طبع ہو کر شایع ہونا نہایت مناسب اور مفید طالبان سلوک ہے بلکہ مناسب ہے کہ اصل معہ اردو ترجمہ شایع ہو جاوے۔ اور مجموعہ مکتوبات و ملفوظات ہر سہ خواجگان موصوف بھی بطور ضمیمہ اس کے ساتھ ہی شایع ہو جائے تو انسب ہے۔

احوال باطنی آپ کے مظہر ترقی مقامات ہیں انشاء اللہ العزیز ترقی حاصل ہوگی ہمت سے کام لیں اور کام کو بدستور جاری رکھیں۔ یہ عاجز بعد رمضان المبارک کراچی آنے کے لیے کوشش کرے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

رات ۲۹ ر کو چاند نظر نہیں آیا آج رات سے ۳۰ کے حساب سے تراویح شروع ہو جائیں گی اور کل بروز پیر مورخہ ۲۶ رمئی کو پہلا روزہ ہوگا، غالباً آپ کے ہاں

Marfat.com

بھی پہلا روزہ ۲۶ر مئی ہی کا ہوا ہوگا

اس عاجز کا رمضان المبارک میں کہیں جانے کا ارادہ نہیں ہے۔ دعا فرمادیں اللہ پاک اس فریضہ کی ادائیگی کی توفیق بطریق احسن عطا فرما دے آمین۔ آمین۔

یہ عاجز کل ہی پولنگ کے کام سے فارغ ہو کر واپس آیا ہے۔ آپ کی دعاؤں سے حافظ عبد الوحید خاں خلف صوفی عبد الحمید خان تقریباً دو ہزار پانچسو ووٹ ۲۵۰۰ کی اکثریت سے کامیاب ہو گئے ہیں۔

یہاں پر ہر طرح سے خیریت ہے اور جملہ احوال حمد کے لائق ہیں۔ گرمی کی شدت کافی ہو گئی ہے اس لیے کام کتابت وتحریر وغیرہ آج کل مشکل ہے۔ انشاء اللہ وقت ملنے اور موسم موافق ہونے پر جلد ہی شروع کروں گا مطمئن رہیں۔

بھائی صاحب کی رسیدات ارسال خدمت ہیں اور کوئی اطلاع تاحال موصول نہیں ہوئی آنے پر فی الفور ارسال خدمت ہوگی مطمئن رہیں۔

اس عاجز کو دعائے خیر کی یاد سے شاد فرماتے رہیں کہ یہ عاجز بھی آپ صاحبان کی دعاؤں کے سہارے پر نجات کی امید لگائے جی رہا ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں جملہ احباب وحضرات کو نام بنام درجہ بدرجہ سلام مسنون قبول ہووے۔ اندرون خانہ سلام مسنون بچوں کو دعا پیار۔

فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

۲۵-۵-۵۲

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ 19-6-52

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۔ ۲۳ رمضان المبارک

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا ۔ احوال باطنی و واردات قلبی کے متعلق معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللہ پاک بیش از بیش عروج مرحمت فرماوے اور دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرماوے آمین ۔

آپ کو اگلے سبق یعنی مشارب اوّل کی اجازت ہے ۔ جناب ماسٹر محمد احمد صاحب سے ترکیب معلوم کر کے کیا کریں ۔ انشاء اللہ العزیز ترقی ہوگی ۔

یہاں پر گرمی بڑی شدت سے پڑ رہی ہے اور روزانہ تمام دن تیز ہوا چلتی رہتی ہے اور وہ بیشتر حصہ میں سخت لُو کی کیفیت پیدا کر لیتی ہے ۔ تاہم روزے بفضلہ تعالیٰ بخیر و خوبی بسر ہو رہے ہیں اور کوئی ایسی گھبراہٹ اب تک پیدا نہیں ہوئی ۔ البتہ اس عاجز کی اہلیہ دو تین روز سے زیادہ محسوس کرنے لگی ہے سو الحمد للہ بقایا ایام مبارکہ بھی بحسن و خوبی اللہ کے فضل و کرم سے انجام پانے کی پوری توقع ہے کوئی گھبراہٹ کی بات نہیں ہے ۔ دعائے خیر و برکت و حصول مقبولیت فرماتے رہیں ۔ یہ عاجز بھی جمیع احباب خصوصاً یاد آور دن کے لیے دعائے خیر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ مقبول و منظور فرماوے ۔ سب کو نام بنام سلام مسنون عرض ہووے ۔ آپ کی اہلیہ محترمہ و جملہ عزیزان کو سلام مسنون عرض ہووے ۔ خوردگان کو سلام و دعا ۔

فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور

۱۵ - ۷ - ۵۲ء

بخدمت جناب مکرمی ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لا کر کاشف احوال ہوا۔ یہ عاجز انشاءاللہ العزیز ۱۷ ۷/۵۲ کو یہاں سے روانہ ہو کر ۱۸ ۷/۵۲ کو کسی وقت کراچی پہنچ جائے گا کچھ آگے پیچھے ہونے کا مضائقہ نہ کریں۔ اور اسٹیشن پر تکلیف فرمانے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ گاڑی اور وقت کا تعین مشکل ہے۔

سب احباب کو سلام مسنون۔ والباقی عند التلاقی۔

دعاگو دعاؤں کا متمنی

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

۱۵ - ۷ - ۵۲ء

آپ کے بھائی صاحب کے حج کا اجازت نامہ تاحال موصول نہیں ہوا جب بھی آیا آپ کے پاس ارسال کر دیا جائے گا۔ مطمئن رہیں۔

ذوالفقار حسین سلمہٗ کو تاکید کر دی ہے۔

فقط احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور

۲۵ - ۸ - ۶۵۲

بخدمت جناب مکرمی ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ چند روز ہوئے موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔

جواباً عرض ہے کہ اس عاجز کی اہلیہ اب بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت ہے اور جمیع متعلقین بخیر و عافیت ہیں اور جملہ احوال حمد کے لائق ہیں۔ امید ہے آنجناب بھی بمعہ متعلقین بخیر و عافیت ہوں گے۔

آپ کے ماموں صاحب کے متعلق معلوم ہو کر تشویش ہوئی دعا کی گئی ہے کہ اللہ پاک بہتری فرما دے آمین۔ برخوردار فضل الرحمٰن سلمہا و کنیز فاطمہ سلمہا و ذوالفقار حسین سلمہا و سب عزیزان سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔

اندرون خانہ سلام مسنون، بچوں کو دعا و سلام قبول فرمائیے۔

جملہ احباب کی خدمت میں بھی سلام مسنون ہو وے۔

فقط والسلام

دعاگو دعا کا طالب

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ ۔ از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۔ ۳۰-۹-۵۲ء

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف احوال ہوا ۔ قبلہ ماموں صاحب کے انتقال پُرملال کی خبر پڑھکر از حد رنج ہوا ۔ اللہ پاک مرحوم و مغفور کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دیوے اور ان کی قبر کو نور سے بھر دے اور جنت میں ٹھکانا بنا دے ۔ آمین نیز پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق مرحمت فرماوے ۔ آمین

احوال باطنی کے متعلق معلوم و مفہوم ہو کر مسرت ہوئی اللہ پاک مزید بیش از بیش ترقی مرحمت فرماوے آمین ۔ اشغال بدستور کرتے رہیں، انشاء اللہ العزیز مزید ترقی ہوگی ۔

عمدۃ الفقہ کے بارے میں جو احباب کی رائے طے پائی ہے مناسب ہے ۔ یہ عاجز کتابت کے لیے وقت نکالتا رہتا ہے لیکن بیرونی مصروفیات زیادہ مانع رہتی ہیں ۔ دعا فرماتے رہیں کہ اللہ پاک جلد از جلد تکمیل کی توفیق مرحمت فرماوے ۔ آمین ۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں اور سب طرح سے خیریت ہے ۔ منجانب ذوالفقار حسین و فضل الرحمن و کنیز فاطمہ و محمد عاصم وغیرہ سلام مسنون ۔ آپ کے اندرون خانہ سب کو سلام مسنون ۔ جملہ احباب کو سلام مسنون ۔ فقط دعاگو دعا کا طالب ۔ احقر ۔ زوّار حسین عفی عنہ

حکیم اعجاز محمد خان صاحب کے صاحبزادے کے لیے بھی یہ عاجز دعائے صحت کرتا رہتا ہے اللہ پاک منظور فرماوے ۔ ان کی خدمت میں سلام مسنون لکھ دینا نیز سیٹھ عبدالغفار کو بھی اس عاجز کا سلام مسنون تحریر فرما دیں ۔ فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۔ ۱ - ۱۱ - ۶۵۲

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے جملہ مکتوبات موصول ہوکر کاشف حالات ہوتے رہے آپ کے باطنی احوال کی ترقی کا معلوم ہوکر مسرت ہوئی ۔ اللّٰھم زد فزد ۔ اللہ تعالیٰ بیش از بیش ترقی مرحمت فرمائے ۔ آمین ۔

حافظ حمید علی صاحب کو ان کی تحریر کے مطابق سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں داخل کر لیا گیا ہے آپ ان کو اطلاع دے دیویں اور جو صاحبان بھی داخل سلسلہ ہونا چاہیں داخل فرمائیں اور دعا وغیرہ پڑھا کر ذکر کا طریقہ سکھا دیویں انشاءاللہ العزیز اصلاح و ترقی احوال ہوگی اللہ پاک منظور و مقبول فرمانے والا ہے دیگر احوال انشاء اللہ العزیز معلوم و مفہوم ہو سکیں گے ۔ سیٹھ عبدالغفار صاحب سے پھر اگر ملاقات ہو تو سلام عرض کر دیں اور کہہ دیں کہ ان کے جملہ خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں جواب میں یونہی سستی رہتی ہے ہندوستان کے خطوط لکھنے میں سستی رہتی ہے ۔ ان کو اگلا سبق بھی بتلا دیں اور تاکید پابندی کی بھی کر دیں ۔ حکیم اعجاز محمد خان صاحب کو بھی سلام مسنون پہنچے میاں فیاض صاحب کی صحت و عافیت کی ترقی حال پڑھ کر مسرت حاصل ہوگی ۔ اللہ پاک مکمل صحت و تندرستی عطا فرمادے ۔ آمین ۔ اگر آپ ان کو مناسب خیال فرمادیں تو دوسرا لطیفہ روح کا سبق تلقین فرمادیں اجازت ہے ۔ زیادہ والسلام ۔ احقر

زوّار حسین عفی عنہ

اگر ڈاکٹر صاحب وہاں تشریف نہ رکھتے ہوں تو یہ مضمون حافظ حمید علی صاحب و حکیم اعجاز محمد خان صاحب کو .... آسیب کی مریضہ کو بھی آپ ہی تعویذ دیدیں ۔ اجازت ہے ۔

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۲ ۱۲/۶۵۲

مکرمی و مشفقی جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب زاد حبکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

یہ عاجز آپ کو خط لکھنے کے دوسرے تیسرے روز رحیم یار خاں سے حاصل پور چلا گیا تھا اور کئی روز کے بعد واپس آیا اور اس اثنا میں دو تین روز خیرپور بھی رہا الحمد للہ خیرپور میں سب متعلقین بخیر و عافیت تھے واپسی پر آپ کے ہر دو مکتوبات گرامی موصول ہو کر کاشف احوال ہوئے مندرجات پر آگاہی ہو کر اطمینان و مسرت حاصل ہوئی اللہ تعالیٰ آپ کی ظاہری و باطنی کیفیات میں شریعت مقدسہ کے مطابق دن دونی رات چوگنی ترقی مرحمت فرماوے آمین۔ آپ نے جن حضرات احباب طریقت کے داخل سلسلہ ہونے کے متعلق تحریر فرمایا ہے دعا ہے کہ اللہ پاک انھیں اپنی بارگاہِ قرب میں مقبولیت کا شرف عطا فرماوے اور بیش از بیش ترقی درجات۔ قرب و استقامت مرحمت فرماوے آمین۔ امجد خاں صاحب کو بھی ان کے تحریر کرنے کی بنا پر داخل سلسلۂ عالیہ کر لیا گیا ہے اللہ پاک انھیں بھی مقبول و منظور فرماوے آمین۔

یہ عاجز بھی ان حضرات کو براہ راست خط لکھنے کی کوشش کرے گا آپ بھی اطلاع دیدیں اور اس عاجز کا سلام مسنون بھی لکھ دیں یہ عاجز ان سب احباب کے لیے دعاگو رہتا ہے اور بھی جو احباب داخل سلسلہ ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ آپ کے ذریعے سے یا براہ راست اطلاع دیویں تو اس عاجز کو کوئی انکار نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات مقدس سے بھی مقبولیت کا امیدوار رہتا ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں وما توفیقی الا باللہ العظیم

Marfat.com

حافظ حمید علی صاحب و حاجی کشف الدجیٰ خاں صاحب، شیخ رحیم صاحب، امجد خاں صاحب و دیگر جملہ احباب کو نام بنام سلام مسنون تحریر فرمادیں اور حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کو بعد سلام مسنون لکھ دیں کہ تیسرے سبق (یعنی اگلا سبق) کی اجازت ہے اُسے کیا کریں مقام اس کا بائیں پستان سے دو انگشت وسط سینہ کی طرف ہے نام اس کا لطیفہ سِر ہے عمدۃ السلوک میں مفصل کیفیت درج ہے۔ سابقہ لطائف کی طرح یہاں پر بھی ذکر کا خیال کریں اور تسبیح کے ساتھ اور بغیر تسبیح کے یعنی محض مراقبہ میں اس پر بھی خیال جمائیں اور فیضان اخذ کریں انشاء اللہ العزیز بہتری ہوگی۔ عبدالغفار صاحب کا سرہند شریف کا نوشتہ مکتوب گرامی موصول ہوکر کاشف احوال ہوا دعا ہے کہ اللہ پاک اُن کے شوق کو برقرار رکھے اور بیش از بیش ترقی واستقامت مرحمت فرماوے۔ بڑے خوش نصیب ہیں کہ حضرت مجدد صاحب کے روضئہ مبارک کی حاضری سے مشرف ہوئے اللہ تعالیٰ مقبول فرماوے آمین۔ اس عاجز کی طرف سے دعا وسلام تحریر کردیں۔ آپ جس وقت خیرپور تشریف لاویں آپ کا گھر ہے مگر اتنا کریں کہ اس عاجز کو پیشتر مطلع فرمائیں تاکہ یہ عاجز اس موقع پر خیرپور میں موجود رہے۔ جملہ خط وکتابت خیرپور ہی کے پتے سے کیا کریں کیوں کہ اس طرح ڈاک ضائع نہیں ہوتی اور احوال طریقت بیگانگان نہ پڑھیں گے۔ جب یہ عاجز خیرپور جاتا ہے تو احباب کے جملہ خطوط موصول ہو جاتے ہیں اور یہ عاجز حسب فرصت وموقع جواب لکھ دیتا ہے۔ اس طرح اگرچہ جواب میں غیر معمولی تاخیر تو ہو جاتی ہے لیکن خطوط ضائع ہونے اور غیر متعلق لوگوں کے ہاتھ میں جانے سے محفوظ رہتے ہیں۔ یہ مضمون سب احباب کے لیے واحد ہے۔ البتہ اگر کبھی کوئی خاص امر باعث تعجیل ہو تو رحیم یار خاں کے پتے پر مختصراً تحریر فرما دیا کریں۔ تمام احباب طریقت کو نام بنام سلام مسنون دعا دجب قبول ہووے۔

منجانب عزیزان ذوالفقار حسین و فضل الرحمن و کنیز فاطمہ و محمد اسلم و بھائی صاحب حاجی لطیف حسین صاحب وغیرہ کو سلام مسنون۔ یہ عاجز آپ کے لیے بہت بہت دعا گو ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں۔ دعاگو دعا کا طالب احقر

زوّار حسین عفی عنہ

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ   از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور $\frac{1}{52}$ ۱۰

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ ملّاں جی تو واپس بھی آگئے اور آپ اُن کو دوائیاں نہیں دے سکے۔ اب ادویات آنے کی ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ عنقریب عزیزی عبداللطیف خاں کراچی سے ادھر آنے والے ہیں اگر وہ ابھی روانہ نہ ہوئے ہوں تو آپ ادویات مطلوبہ اُن کو دیدیں اور احتیاط سے لانے کی تاکید کردیں کیونکہ عرقیات ایسی چیز ہے کہ جو ڈاک پارسل وغیرہ میں ٹوٹنے کا خطرہ ہے اس لیے اُن کے ہاتھ منگوانے کی ضرورت ہے۔ اگر ڈ سیدھے خیرپور آئے تو بھی اور اگر وہ سیدھے فورٹ عباس گئے تو اسٹیشن پر کسی واقف آدمی کو دے سکتے ہیں اور ذوالفقار حسین کی دکان پر بھجوانے کی تاکید وہ اس آدمی کو کر سکتے ہیں یہ اس لیے لکھ دیا کہ شاید وہ یہ کہیں کہ مجھے خیرپور نہیں اترنا ہے۔ بہرحال ان کے ہاتھ روانہ کرنیکی کوشش کریں اگر نہ ہو سکے تو پھر مزید کوئی صورت بعد میں لکھوں گا۔

کتاب مفتاح الصرف و مفتاح النحو نہ مل سکے تو مضائقہ نہیں۔ زیادہ تردد نہ فرمادیں۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور گھر میں جو نزلہ زکام رکھنے سے درد شقیقہ کی شدت ہو گئی تھی اب پہلے سے کافی آرام ہے مگر قدرے درد ہر وقت کنپٹی وغیرہ میں رہتا ہے اور کسی کسی وقت کبھی صبح کو کبھی شام کو زیادہ ہو جاتا ہے۔ امید ہے وہ بھی رفع ہو جائے گا۔ درد شقیقہ کی قسم کا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی دی ہوئی ادویات بھی ان کو دیدیں۔ جملہ اعزہ و احباب و متعلقین کو سلام مسنون امید ہے حکیم صاحب روانہ ہو گئے ہوں گے، اللہ پاک بخیر و عافیت پہنچائے اور رفائز المرام فرمادے آمین۔

صوفی صاحب حاجی صاحب وغیرہ سب احباب اور ان کے متعلقین کو سلام مسنون، عبداللطیف کالونی ہی میں رہتا ہے غالباً اس کا مکان آپ نے دیکھا ہوا ہے۔   فقط والسلام

احقر۔ زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷-۲-۶۵۳ ۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ ۔ از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم ۔ بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ عاجز آپ کے تشریف لے جانے کے بعد سے رحیم یار خان میں ہی رہا ہے اور دو تین روز ہوئے واپس خیر پور پہنچا ہوں تو احباب کے جملہ مکتوبات موصول ہوئے، اب آہستہ آہستہ آپ صاحبان کے خطوط کے جوابات ارسال کروں گا ۔ اور دو تین روز کے بعد واپس رحیم یار خان چلا جاؤں گا ۔ یہ جملہ جوابات یہ عاجز باہر ہی سے دیتا رہتا ہے اور ریڈنگ پر از خیر پور رکھا ہے تاکہ تمام جوابات خیر پور ہی بھیجے جائیں ۔ اس لیے جوابات کی تاخیر سے پریشان نہ ہوا کریں ۔ سیونی والے حضرات کو بھی انشاء اللہ العزیز آجکل میں ہی عریضہ لکھ رہا ہوں آپ بھی انھیں اپنے طور پر لکھ کر مطمئن کرا دیا کریں اور حافظ حمید علی صاحب و حاجی کشف الدّجیٰ صاحب اور حکیم اعجاز محمد خان صاحب کو اگلے سبق کی اجازت ہے ۔ آپ بھی ان کو تحریر کر دیں ۔ اور حاجی صاحب کے چھوٹے بھائی محمد کہف الوریٰ خان صاحب اور عبدالمجید صاحب پنشنر ریونیو انسپکٹر کو آپ کی تحریر کے مطابق داخلِ سلسلہ عالیہ کیا جاتا ہے اللہ پاک منظور و مقبول فرما دے آپ بھی ان کو اطلاع دے دیں دیگر حاجی صاحب کے قرضہ کی ادائیگی اور جملہ احباب کے کاروبار کی فراخی اور ترقی باطنی کے لیے یہ عاجز دعاگو ہے ۔ اللہ پاک منظور و مقبول فرما دے ۔ آمین ۔

آپ کے بھائی صاحب کا منی آرڈر فیس حج خدا جانے کب یہاں آیا اور کب واپس کر دیا گیا حالانکہ ہم نے ڈاک خانہ والوں کو تقاضا کر رکھا تھا ۔ خیر بہر حال اب آپ وہیں وصول کر لیجیے ۔ تعویذات کی آپ کو بالعموم اجازت ہے جسے چاہیں دیدیا کریں اللہ پاک برکت و نفع دے گا ۔ دیگر احوال تسلی بخش ہیں اور ہر طرح سے خیریت ہے ۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ و جملہ عزیزان و متعلقین و احباب کو سلام مسنون

Marfat.com

فی الحال
آیندہ کسی پی جانے کا کوئی ارادہ نہیں بنتا آیندہ اللہ پاک کو منظور ہوا تو
دیکھا جائے گا دعائے خیر سے یاد و شاد فرماتے رہیں۔

فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ   از نیرپور ٹامیوالی ریاست بھاولپور۔

۲ - ۴ - ۶۵۳

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم ۔ بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آپ کے مکتوبات موصول ہو کر کاشف احوال ہوئے۔ حج بیت اللہ شریف کے لئے حکومت کی جانب سے تاحال کوئی اعلان نہیں ہوا سنا ہے کہ بعد رمضان المبارک رک جانے والے حاجیوں سے ۸۰۰/= (روپے) پہلے فارم کے ساتھ داخل کرائے جائیں گے اس کا خیال رکھیں فارم اس عاجز کے پاس بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے یہ عاجز خود اس موقع پر کراچی حاضر خدمت ہوگا انشاء اللہ العزیز یہاں سے دو ایک روز میں رحیم یار خاں جاؤں گا اور پھر وہاں سے ایک دو روز بعد کراچی حاضر ہوں گا اور اس وقت پھر مزید اطلاع عرض کروں گا اگر کسی وجہ سے رکاوٹ یا تاخیر ہوتی معلوم ہوئی تو کوائف معہ فوٹوز ارسال خدمت کر دوں گا آپ خود سمجھ کر کے داخل کر دیں۔ دیگر احوال آنکہ عمدۃ السلوک حصہ اول بھی کراچی آتے ہوتے ہمراہ لاؤں گا پھر آپ وہ سیونی بھیج دیں۔ جن خواتین کے لیے آپ نے داخل سلسلہ ہونے کی خواہش لکھی ہے اللہ پاک ان کے ارادہ میں برکت و قبولیت عطا فرماوے آمین۔ آپ ان کو نام بنام اطلاع دیدیں اللہ پاک منظور و مقبول کرنے والا ہے۔ آپ کے احوال باطنی پڑھ کر اطمینان ہوا اللہ پاک مزید ترقی باطنی مرحمت فرماوے آمین۔ کراچی یونیورسٹی کی ملازمت کیلئے دعا کی گئی ہے اللہ پاک بہتر صورت فرما دے آمین۔ مزید احوال انشاء اللہ بوقت ملاقات معلوم و مفہوم ہو سکیں گے۔ جملہ احباب و حال پرسان کو سلام مسنون، اندرون خانہ سب کو سلام مسنون بچوں کو دعا پیار فقط والسلام ۔ احقر زوار حسین عفی عنہ

سیونی کے حضرات کے خطوط اس عاجز کو بھی موصول ہوتے رہتے ہیں آپ اس عاجز کی طرف سے بھی سلام مسنون اور دعائے خیر تحریر فرماتے رہا کریں۔ ان کے متعلق باقی باتیں انشاء اللہ بوقت ملاقات کی جائیں گی۔

فقط والسلام

احقر زوار

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از رحیم یار خاں ریاست بھاولپور ۹ ۵۲/۱۰

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب زاد اللہ تعالیٰ مجدکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

پرسوں یہ عاجز رحیم یار خاں پہنچا تو جناب کا گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا پڑھ کر اطمینان ہوا۔ ارادہ تو یہی کر کے آیا تھا کہ ایک روز رحیم یار خاں رہ کر دوسرے روز کراچی روانہ ہو جاؤں گا لیکن یہاں آکر معلوم ہوا کہ کارخانہ کی مرمت کی رقم محکمہ کسٹوڈین سے حاصل کرنے کے لیے کاغذات تیار کرنے اور بھجوانے ہیں جن پر اس عاجز کے دستخط ہونے اور ان کی تیاری کے وقت اور دفتری کارروائی میں میری موجودگی ضروری ہے اس لیے پہلے تو یہی ارادہ کیا تھا کہ دو ایک روز کراچی رہ کر جلدی واپس آکر یہ کام انجام دوں گا پھر یہی مناسب معلوم ہوا کہ یہ کام کر کے پھر کراچی جاؤں تاکہ زیادہ نہیں تو چھ سات روز تو آپ حضرات کی خدمت میں حاضر رہنے کا موقع مل سکے۔ معہذا حج بکنگ آفس کی جانب سے اعلان میں غیر معمولی تاخیر کی اطلاع نے اس عاجز کے کراچی آنے کے ارادے میں وجہ تاخیر کو تقویت دیدی اسلیے اس عاجز کا آنا فی الحال التوا میں پڑ گیا ہے اطلاعاً عرض ہے حسب تحریر چھ کاپیاں میرے اپنے فوٹو کی اور تین کاپیاں حافظ عبدالوحید خاں صاحب کے فوٹو کی احتیاطاً ہمرشتہ ہٰذہ ارسال خدمت ہیں کہ اگر اس عاجز کی حاضری میں مزید تاخیر ہو جائے اور بروقت نہ پہنچ سکوں تو آپ خود ہی فارموں کی خانہ پری کر کے داخل کر دیں اور داخلہ کی رقم

کا بھی وہیں احباب میں کسی سے بندوبست کرلیں یہ عاجز آتے وقت ہمراہ لائیگا اور ادا کردے گا۔ میرے تین فوٹو حج کے فارم کے ساتھ لگ جائیں گے اور تین فوٹو انڈیا کے پاسپورٹ کے لیے ہیں جیسا آپ نے تحریر فرمایا تھا، انڈیا کے پاسپورٹ کی درخواست بھی آپ ابھی سے دیدیں مگر پاسپورٹ ایسا ہو کہ جس سے دہلی، سہارنپور دیوبند، سرہند شریف، پانی پت وغیرہ مقامات پر بھی جاسکیں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ کس قسم کا ہوگا اور اس کی درخواست کا مضمون کیا ہوگا۔ یا پھر فی الحال انتظار کریں جب یہ عاجز کراچی آئے گا تو آمنے سامنے تمام معلومات حاصل کرکے درخواست لکھ لیں گے جیسا مناسب سمجھیں کرلیں۔

میرے نام کا کوئی ایک دو خط شاید ماسٹر محمد احمد صاحب کے پتے پر آئے انھیں کھول کر پڑھ لیں اور اگر ان میں کسی اور نام کا بھی حج کے لیے فارم داخل کرنے کا ذکر ہو تو وہ بھی داخل فرمادیں۔ غالباً ایک شخص محمد اسماعیل ولد مظہر خاں عمر ۴۵ سال (تقریباً) کا ہوگا اور دوسرا ملاں فضل الرحمٰن کی طرف سے ذوالفقار حسین کا لکھا ہوا ہوگا جو کہ محمد ابراہیم کے نام کا ہوگا اور ~~کوائف~~ ان کے کوائف انھوں نے خود لکھ کر بھیجے ہوں گے اور فوٹو بھی ساتھ ہی وہ بھیجیں گے یا اپنے ارادہ کا صحیح پتہ دیں گے چوں کہ میں انھیں یہی کہہ کر آیا تھا کہ اپنی صحیح معلومات سے کراچی پتہ دیں اس لیے آپ کو لکھ دیا ہے کیوں کہ میرے آنے میں تاخیر ہو رہی ہے اس لیے ان کے خطوط آپ صاحبان پڑھ لیں۔ ہمارے کوائف یہ ہیں:-

(۱) زوّار حسین ولد احمد حسین عمر ۶۱ سال نشان ناک کے اوپر آنکھ کے کونے کے نزدیک زخم کا نشان ہے۔

(۲) کبریٰ بیگم زوجہ زوّار حسین عمر ۴۲ سال

(۳) عبدالوحید خاں ولد عبدالحمید خاں عمر ۳۴ سال۔ نشان مجھے معلوم نہیں خط و کتابت کے پتے اور رہائش کے پتے کی جگہ اپنی یا ماسٹر محمد احمد صاحب کی معرفت کراچی ہی پتہ لکھیں تاکہ کراچی کے کوٹہ میں ہمیں جگہ ملے اور سفر میں آپ کے

ساتھ ہمراہیت رہے۔ کیوں کہ جہاں کی رہائش دکھائیں گے وہیں کے کوٹہ میں جگہ ملے گی۔ باقی آپ خود ہی فارم کی خانہ پُری ہدایت کے مطابق سمجھ کر کرلیں گے جس وقت اعلان یا جدید معلومات حاصل ہوں رحیم یارخاں ہی کے پتے پر مطلع فرمادیں۔

اگر ہندوستان کے پاسپورٹ پر چھ تصویریں لگتی ہوں تو یہ چھ تصویریں اس کے لیے رکھ لیں اور حج کے فارم کے لیے وہیں کسی واقف کار مجسٹریٹ درجۂ اول وغیرہ کے سرٹیفکیٹ لینے کی کوشش فرمادیں یا دقت پیش آوے تو انھی فوٹوز کے ذریعہ سے مزید کاپیاں کھچوالیں۔ لیکن یہ فوٹو اس مقصد کے علاوہ جس کی شرع شریف نے ضرورت شرعی کے تحت اجازت دی ہے کسی اور مقصد کے لیے ہرگز اس عاجز کی اجازت نہیں ہے۔ آپ تو خود ہی اس بات کو خوب جانتے ہیں یہ صرف اس لیے لکھ دیا کہ کوئی اور آدمی اس کی نقل حاصل کر کے ناجائز طور پر اپنے پاس نہ رکھے۔ یا ایسا کریں کہ حج کے فارم کے ساتھ ان میں سے لگا دیں اور انڈیا پاسپورٹ کے لیے مزید جس قدر درکار ہوں مجھے پتہ دلویں تاکہ اسی فوٹوگرافر سے اسی نگیٹو کے ذریعہ اتروا کر بھجوادی جائیں۔

اعلان ہوتے ہی اپنی طرف سے فارم ضرور وقت پر داخل کرنے کی کوشش فرمادیں اور سستی نہ فرمادیں آئندہ جو کچھ اللہ پاک کو منظور ہوگا ہوجائے گا جس وقت اس عاجز کو ادھر سے فرصت ہوئی فوراً کراچی حاضر ہوں گا اور کوشش کروں گا کہ بروقت اطلاع آپ کو بھیج سکوں جملہ احباب کو سلام مسنون سیونی والے حضرات اور سیٹھ عبدالغفار صاحب کو بھی اپنے خطوط میں اس عاجز کا سلام مسنون تحریر فرمادیں یہ عاجز سب حضرات کے لیے ہمہ وقت دعاگو اور طالبِ خیر و برکت ہے اللہ پاک منظور و مقبول فرمائے آمین آپ کے اندرون خانہ سب کو سلام مسنون بچوں کو دعا و پیار۔ اللہ پاک آپ کو دن دونی رات چوگنی ترقی ظاہری و باطنی مرحمت فرمادے آمین۔

احباب کے خطوط کے جوابات اسی لیے نہ دے سکا کہ فی الفور کراچی آنے کا ارادہ تھا۔ اب جبکہ آنے میں دیر ہے جوابات انشاء اللہ جلد ہی ارسال کرنے کی کوشش کروں گا۔

رقم شاید فی فارم ۸۰۰/- سو روپے فارم کے ساتھ ہی داخل کرنا پڑے اس کا خیال فرمادیں اور پہلے سے بندوبست رکھیں تاکہ بروقت دقت نہ ہووے۔ اور نیاز صاحب سے معلومات حاصل کرتے رہیں۔

فقط والسلام۔ احقر۔ زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از رحیم یار خان ۱۸/۴/۵۳

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد الطافکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آج ابھی ملاں محمد اسماعیل صاحب کا خط ملا کہ وہ اپنا فارم درخواست حج براہ راست معہ رقم بذریعہ منی آرڈر و فوٹو زر حج بکنگ آفیسر صاحب کراچی کو بذریعہ رجسٹری روانہ کر چکے ہیں اس لیے اطلاعاً عرض ہے کہ اگر آپ نے ابھی تک اُن کا فارم نہ بھیجا ہو تو اب ارسال نہ فرما دیں اور اگر بھیج دیا ہو تو اسے واپس لینے کی کوشش فرما دیں یا جو اس صورت میں قاعدہ ہو اس پر عملدرآمد کیا جاوے یعنی منسوخی درخواست ثانی کی درخواست دی جائے اور بعد منسوخی رقم کے ریفنڈ کی درخواست دینی پڑے گی وغیرہ حج دفتر سے معلوم کر سکتے ہیں۔ اُن کا خط بھی ہمرشتہ ہٰذ ارسال خدمت ہے تاکہ صحیح حالات آپ سمجھ سکیں۔ دیگر آنکہ اس عاجز نے احباب کے خطوط میں ۱۸/۴ یا ۱۹ تک کراچی پہنچنے کے لیے لکھا تھا لیکن ابھی یہاں سے فرصت نہیں ملی اس لیے ابھی شاید اور دو تین روز کی تاخیر ہو جائے۔ احباب کو مطلع کر دیں۔ انشاء اللہ یہ عاجز موقع ملتے ہی ضرور حاضر ہو گا۔ اگر موقع مل سکا تو پہلے اطلاع عرض کروں گا ورنہ پھر بلا اطلاع ہی حاضر ہو جاؤں گا۔ راستے میں ایک روز کے لیے حیدرآباد سندھ بھی اترنا ہے۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ جملہ احباب کو سلام مسنون عرض ہو وے۔ آپ کے اندرون خانہ سب کو سلام مسنون بچوں کو دعا پیار۔

ملاں محمد اسماعیل صاحب کی درخواست کا بھی پتا لیتے رہنا ہے۔ اور اپنے ساتھ ہمسفر ہونے کی سعی فرمانی ہے۔ باقی عند التلاقی

فقط والسلام

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر نذار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۱۶ ۵/۶۵۳

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

کل جناب کا گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف حالات ہوا۔ اپنے دس آدمیوں کے قرعہ میں نام نکل آنے کا حال معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ مزید احباب کے نام نہ آنے پر دل کو از حد قلق ہے۔ اور یہ عاجز بہت بہت دعاگو ہے کہ اللہ پاک ان احباب کے نام بھی منظور و مقبول فرما کر اسباب ظاہری سے اُن کے لیے بھی منظوری و اطلاع یابی سے مشرف فرما دے آمین۔ خصوصاً صوفی محمد احمد صاحب اور ان کے متعلقین اور ڈاکٹر گاندھی صاحب اور ان کے لواحقین کی وجہ سے بہت بہت خیال ہے مزید کوشش جاری رکھیں امید ہے اللہ پاک ضرور آپ صاحبان کی کوشش و تمنا پوری فرما دے آمین۔ مفصل احوال کا از حد انتظار رہے۔

دو مستورات کے جو نام آپ نے تحریر فرمائے ہیں اُن کے متعلق یہ نہیں لکھا کہ اُن کے سرپرست کون ہیں اور اُن کے دیگر متعلقین اور محرموں کی درخواست کا کیا رہے گا اور بغیر محرم کے وہ کیسے جا سکیں گی۔؟

دیگر آنکہ ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب کے ذریعہ سے نیاز صاحب کے پاس کوشش کرے اگر پہلے جہاز کی بجائے کسی اور جہاز میں جگہ مل جائے تو مناسب

Marfat.com

رہے گا کیوں کہ اس طرح رمضان المبارک کے بعد تیاری کا موقع اچھی طرح مل جائے گا۔ ورنہ روزوں میں آنا جانا اور متعلقین سے ملنا وغیرہ امور مشکل ہو جائیں گے۔ نیز اگر ماسٹر محمد احمد صاحب اور ڈاکٹر گاندھی صاحب کے فارم منظور ہو گئے تو وہ بھی پہلے جہاز میں نہیں جاسکیں گے۔ اس لیے ابھی سے جہاز کی تبدیلی کی درخواست دے کر کوشش کی جائے تو تبدیلی ہو سکتی ہے مشورہ کر کے اس عاجز کو اطلاع دیں۔ نیز یہ بھی کہ حاجی محمد اعلیٰ صاحب و دیگر واقف لوگوں سے معلوم کر کے اطلاع دیں کہ یہ عاجز یہاں سے کیا کچھ سامان کر کے ہمراہ لاوے۔ اور کیا کچھ کراچی سے کر لیا جائے گا۔ اور کتنے دن پہلے آکر ٹیکے وغیرہ لگوانے اور دیگر امور کی تکمیل کرنی ہوگی۔ غرض مفصل معلومات کر کے اطلاع دیں، رمضان المبارک کی وجہ سے دقت ہے ورنہ احمد پور شرقیہ جا کر حضرت چچا صاحب و مولینا مولوی محمد صادق صاحب سے مفصل معلومات حاصل کر لیتا کوشش تو کروں گا تاہم آپ بھی معلوم کر لیں۔ زیادہ کیا عرض کروں ماسٹر محمد احمد صاحب اور ڈاکٹر گاندھی صاحب مع متعلقین اور دیگر رفقا کے متعلق از حد قلق ہے اور ہر وقت دعا ہے کہ اللہ پاک انھیں اسی سال سفر حج میں اس عاجز اور دیگر احباب کے ہمسفر رفاقت کے اسباب مہیا فرما کر مسرور و سرفراز فرما دے آمین۔ جملہ احباب و متعلقین کو سلام مسنون۔

آپ کے اس جملہ سے کافی حوصلہ اور ڈھارس بندھی ہے کہ وزیر اعظم صاحب کی واپسی پر دوسرے حضرات کو بھی انشاء اللہ اجازت حاصل ہو جائے گی۔ خدا تعالیٰ جلد ہی اس خوشخبری کو ہمارے کانوں تک پہنچا کر مسرور الوقت فرما دے۔

آمین

فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۔ ۵-۱۰-۵۳ء

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے آپ صاحبان بخیر و عافیت بروقت کراچی واپس پہنچ گئے ہوں گے اور ماسٹر صوفی محمد احمد صاحب و یوسف بھائی بھی بخیریت واپس آگئے ہوں گے ۔ آپ کے تشریف لے جانے کے دو دن بعد جناب انصاری صاحب بھی تشریف لے آئے ، جس روز اور جس گاڑی سے وہ اُترے اسی روز یہ عاجز حاصل پور چلا آیا تھا اور رحیم یار خان آنے کے لیے تیار تھا وہ پہلے خیر پور گئے وہاں سے حاصل پور آئے ۔ اُن کو پریشانی ہوئی اللہ پاک اس کا اجر عظیم عطا فرماوے اور دن دونی رات چوگنی ترقی مرحمت فرماوے ۔ اور سب احباب کو بھی بیش از بیش ترقی عطا فرماوے ۔ آمین ۔ سب احباب و حال پرسان کو سلام مسنون ۔

اپنی خیر و عافیت سے بدستور مطلع فرماتے رہیں ۔ اندرونِ خانہ سلام مسنون بچوں کو دعا سلام ۔ فقط والسلام ۔

دعاگو ۔ طالب دعا ۔ احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
معرفت حکیم محمد صدیق آڑھتی غلہ منڈی
از رحیم یار خاں ریاست بہاولپور ۱۱/۴۵۳ ۱۵
بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم
بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

امید ہے آپ ہندوستان سے بخیر و عافیت تمام واپس تشریف لے آئے ہوں گے اور ہر طرح سے بعافیت ہوں گے۔

یہ عاجز کئی روز تک یہاں رہے گا اس لیے اگر سرہند شریف کے عرس میں شمولیت کا پروگرام بدستور ہو تو اس عاجز کو ملنے کے لیے آپ یہاں رحیم یار خاں میں جو اسی مین لین پر ہر گاڑی کے ٹھہرنے کا اسٹیشن ہے۔ حکیم محمد صدیق صاحب کی دکان پر جو غلہ منڈی میں ہے تشریف لادیں۔ غلہ منڈی اسٹیشن سے اتر کر شہر کی طرف جاتے ہوئے بالکل قریب ہی پہلے ایک چوراہا آئے گا اس کے دائیں طرف کو جو سڑک مڑتی ہے وہ غلہ منڈی کو جاتی ہے جو بہت قریب ہے یہ مشہور آدمی ہیں کسی دکاندار سے پوچھ لیں یہ عاجز یہاں ملے گا یا عباسیہ کاٹن فیکٹری میں ہوں گا وہاں سے دکان والے بلا دیں گے۔ اور اگر آپ روانگی سے پہلے دن اور گاڑی کے ٹائم سے مطلع فرماویں تو یہ عاجز اسٹیشن پر خود حاضر ہو جائے گا۔ بلکہ اگر یہاں آپ کے اترنے کا ارادہ نہ ہو بلکہ خیر پور جانا چاہیں یا راستہ میں کہیں اور اترنا چاہیں تو یہ عاجز بھی ہمراہ ہو جائے گا۔ مگر بروقت پہلے سے اطلاع ہونا ضروری ہے کہ کس کس

Marfat.com

جگہ کتنا کتنا ٹھہرنے کا پروگرام ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے نہ مل سکیں اور حضرت کے روضۂ مبارک پر پہنچیں تو اس عاجز کا بھی سلام عرض کر دیں۔ اور وہاں دعائے خصوصی سے یاد شاد فرما دیں۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں اور ہر طرح سے خیریت ہے۔ جملہ احباب و حال پرسان و متعلقین کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا پیار۔

جواب کا منتظر

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

جواب بھی اسی پتے سے دیویں

Marfat.com

۸۶

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از رحیم یار خاں ریاست بھاولپور

۲۴-۱۱-۵۳ء

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ عاجز دو تین روز ہوئے خیرپور سے رحیم یار خاں پہنچا تو جناب کا اور صوفی صاحب کا گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوئے۔ اُدن وکاڈلیور آئل کے متعلق عرض ہے کہ صادق ٹریڈرز وکٹوریہ روڈ کے بابو ظہیر صاحب یا مقبول صاحب یا حافظ صاحب میں سے جو صاحب ملیں انھیں دے آئیں اور یہ کہدیں کہ جب کبھی حکیم صاحب یا ان کا کوئی آدمی آئے یہ چیزیں ان کو دیدیں یا کسی آتے جاتے اعتباری آدمی کے ہاتھ رحیم یار خاں حکیم صاحب کے پاس وہ خود بھجوادیں وہ اس عاجز کو دے دیں گے۔

حضرت مولینا عبد الغفور صاحب کی خدمت بابرکت میں بہت دفعہ عریضہ ارسال کرنے کا ارادہ کیا مگر تاحال توفیق رفیق حال نہ ہوسکی اب انشاء اللہ العزیز بہت جلد ہی ان کی خدمت میں عریضہ ارسال کروں گا۔ نیز مولینا سلیم صاحب مدرسہ صولتیہ کے نام بھی عریضہ تشکر ارسال کرنے کا ارادہ ہے۔

آپ کے باطنی احوال معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ فنائیت کا غلبہ ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔ آپ کو اگلے سبق کی اجازت ہے۔ عمدۃ السلوک سے طریقہ معلوم کرکے عمل کریں اور حالات پیش آمدہ سے مطلع کرتے رہیں۔ نیز اس عاجز کو اطلاع دیں کہ سبق کون سا شروع ہوا ہے انشاء اللہ العزیز مزید ترقی ہوگی۔ عاقبت بالخیر اور سعادت دارین کے حصول کے لیے یہ عاجز دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور ومقبول فرماوے اور اس عاجز کے لیے بھی آپ حضرات دعائے خاتمہ بالخیر وغیرہ فرماتے رہا کریں۔ سیونی کے لیے انشاء اللہ العزیز پروگرام بنانے کی کوشش کی جائے گی اللہ تعالیٰ موفق الاحوال ہے۔

Marfat.com

آپ کی اہلیہ کی علالت طبع کے احوال سے تشویش ہے اللہ پاک انھیں شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرما دے۔ آمین۔

کاغذ کے متعلق جو حالات کا تقاضا ہے (صوفی صاحب وغیرہم کا مشورہ ہو کر لیا جائے۔ یہ عاجز مزید اجزاء انشاء اللہ العزیز بشرط زندگی شروع موسم گرما میں لکھ سکے گا، سردیوں میں نظر ثانی اور مکرر لکھنے کی کوشش کروں گا تاکہ کتابت کے وقت دقت نہ ہو۔ جو کاپیاں لکھی رکھی ہیں وہ البتہ پڑھنے اور غلطیاں نکالنے کے لیے ارسال خدمت کر دی جائیں گی۔

حاجی محمد اعلیٰ صاحب کی علالت کا حال معلوم ہوا دعا ہے کہ اللہ پاک صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرما دے ملیں تو سلام مسنون کہیے گا۔

مکرر عرض ہے کہ اون فیروزی و ڈارک براؤن و کا ڈلیور آئل کی شیشی صوفی صاحب سے لیکر صادق ٹریڈرز کے ہاں پہنچا دیں جب بھی کوئی یہاں سے جائے گا یا وہاں سے آئیگا وہ یہاں بھجوا دیں گے۔

اندرون خانہ سلام مسنون۔ جملہ احباب و حال پرسان کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا پیار۔ فقط والسلام۔

احقر

زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از حاصل پور منڈی ۱۶ $\frac{12}{53}$

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد اللہ تعالیٰ عرفانکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپکا اور صدیقی صاحب وجملہ احباب کے خطوط صادر ہوکر کاشف احوال ہوتے رہتے ہیں۔ یہ عاجز آج کل بہت معروف رہے اس لیے جوابات میں غیر معمولی تاخیر واقع ہو رہی ہے۔ آج رحیم یارخاں جارہا ہوں دو تین روز ہوئے وہاں سے حاصل پور آیا تھا۔ اس سے پہلے بھاولپور، حاصل پور وغیرہ کا آنا جانا رہتا رہا ہے۔

آپ نے جن ایام میں دیگر احباب کے ہمراہ تشریف لانے کا تحریر فرمایا ہے۔ یہ عاجز انشاء اللہ ان ایام میں خیرپور ٹامیوالی آپ حضرات کے استقبال وخیر مقدم کے لیے حاضر رہے گا۔ امید واثق تو یہی ہے تاہم قبل از وقت بر موقع دوبارہ صحیح اطلاع پر بھی عرض کردی جائے گی مطمئن رہیں اور ضرور اس اطلاع پر تشریف لائیں۔ اور اگر آپ صاحبان کی طرف سے کوئی تبدیلی ہوئی تو بھی رحیم یارخاں کے پتے پر مطلع فرمادیں۔

اُون بذریعہ رجسٹری پارسل پہنچ گئی تھی کا ڈلیور آئل نہیں پہنچا دو دفعہ آدمی کراچی گیا مگر بابو ظہیر صاحب نے جواب دیا کہ مجھے تو کوئی نہیں دے گیا غالباً وہ کہیں رکھ کر بھول گئے ہوں گے بڑے آدمی اور کاروباری لوگ ہیں اپنی مصروفیت میں ایسی چیزوں کو بھول جانا ان کے لیے معمولی بات ہے۔ بہتر ہے کہ آپ کسی وقت وہاں جاکر تحقیق کرکے واپس شیشی ان سے لے آئیں اور جب خود تشریف لائیں تو ہمراہ لیتے آئیں۔ دیگر احوال حمد کے لائق ہیں۔ یہ عاجز آپ سب صاحبان کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ اندرون خانہ سلام مسنون، بچوں کو دعا و پیار۔ جملہ متعلقین واحباب کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

احقر۔ زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از رحیم یار خاں ۱۲/۵۳ ۲۱

بخدمتِ مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ شرف صدور لا کر کاشف احوال ہوا۔ یہ عاجز کل یا پرسوں یہاں سے خیرپور ٹامیوالی جانے کا ارادہ رکھتا ہے اور انشاء اللہ آپ کی تحریر فرمودہ تاریخوں میں یعنی ۲۵ تا ۲۷ دسمبر کو بھی خیرپور میں ہی رہے گا اور تو کوئی ان ایام میں اس عاجز کو کام میں کوئی حرج واقع نہیں ہو گا۔ انشاء اللہ۔ اس لیے آپ بخوشی ان ایام میں تشریف لا سکتے ہیں اور کوئی مضائقہ و ہرج نہیں ہے۔ جو احباب آپ کے ہمراہ تشریف لانا چاہیں خوشی سے تشریف لائیں۔ باقی باتیں انشاء اللہ العزیز عندالملاقات ہو سکیں گی۔ آپ کے جملہ متعلقین وحال پرسان واحباب کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا وسلام

فقط

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور $\frac{1}{\text{۵۴}}$ ۱۱

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ

بعد از السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

برادرم قاضی لطیف حسین صاحب آپ کے سامنے ہی بیمار ہو گئے تھے درد گردہ تھا وہ تاحال بیمار ہیں۔ کبھی جگر کی جگہ کبھی معدہ میں کبھی گردہ میں درد ہو جاتا ہے۔ جس وقت درد ہوتا ہے بڑی شدت سے ہوتا ہے۔ ان کی تیمار داری اور علاج معالجہ کی وجہ سے یہ عاجز تاحال یہیں ٹھہرا ہوا ہے۔ کئی علاج تبدیل کیے مگر ابھی تک اطمینان بخش آرام نہیں ہوا۔ کل پھر حاصل پور سے دوائی لایا ہوں۔ امید ہے اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے جلد ہی انھیں شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرمائے گا دعا فرما دیں۔

انشاء اللہ ان کی صحت کی طرف سے اطمینان ہونے پر دو تین روز تک رحیم یارخاں جاؤں گا۔ دیگر احوال حمد کے لائق ہیں۔

دعائے خیر فرماتے رہیں امید ہے آپ کے ہاں بفضلہ تعالیٰ ہر طرف سے خیر وعافیت ہو گی۔ جملہ متعلقین واحباب کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از رحیم یار خاں ۱/۵۴ 19

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زید لطفکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

یہ عاجز کل شام یعنی آج رات کو رحیم یار خاں پہنچا ہے تو جناب کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ خیر و اطمینان عافیت سے کراچی پہنچنے کا حال پہنچنے پر دوسرے احباب کے خطوط سے خیرپور میں معلوم ہو کر ہو گیا تھا۔ برادرم قاضی لطیف حسین صاحب کی طبیعت تاحال علیل رہی اور پانچ چھ روز ہوئے بہت خراب اور مایوس کن ہو گئی تھی اور پھر اللہ پاک نے فضل و کرم فرمایا اور جلدی ہی طبیعت سنبھل گئی اور اب دن بدن رو بصحت ہیں۔ اس روز بڑے قاضی صاحب کو خانیوال اطلاع دی گئی تھی وہ تشریف لے آئے تھے۔ دوسرے بھائی صاحب بہاولپور سے آ گئے تھے بڑے قاضی صاحب ابھی اُن کے پاس ٹھہریں گے اس لیے یہ عاجز دو چار دن کے لیے یہاں چلا آیا ہے کہ حالات کا جائزہ لے آؤں۔ تین چار روز بعد پھر خیرپور جا کر دو چار دن پھر خیرپور رہوں گا۔ انشاء اللہ اس اثنا میں قاضی صاحب کی صحت انشاء اللہ العزیز بالکل اطمینان بخش ہو جائے گی۔ پھر رحیم یار خاں آ جاؤں گا۔ دعائے صحت و عافیت فرماتے رہیں۔ مقامی پرائیویٹ ڈاکٹر کا علاج ہے جو تسلی بخش ہے۔ اب اس نے کہا کہ کوئی جنرل ٹانک استعمال کرائی جائے مثلاً مینا ڈیکس یا فیلوز سیرپ FELLOWS SYROP فیلوز سیرپ کو وہ زیادہ ترجیح دیتا ہے اگر آپ ڈاکٹر عبدالرحیم گاندھی صاحب کے پاس جا کر اُن سے مشورہ کر کے دونوں میں جو زیادہ موزوں ہو اس کی کم از کم دو شیشیاں یا زیادہ چار تک بذریعہ رجسٹرڈ پارسل خیرپور اُن سے کہہ کر بھجوا دیں تو مناسب ہوگا۔ وہ رقم اس عاجز کے حساب میں لکھ لیں گے اور جب کبھی ملاقات کا موقع یا حساب فہمی ہوگی یہ عاجز ادا کر دے گا۔

اس عاجز کی اہلیہ کو بہت دن سے نزلہ و زکام و کھانسی کی شدید تکلیف ہے ہوتی

Marfat.com

تو پہلے بھی رہتی ہی ہے جیساکہ ڈاکٹر صاحب کو بھی ان کی طبیعت کا اندازہ ہے۔ مگر اس دفعہ ایک ماہ سے اوپر ہوگیا کہ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اگر ان کے لیے بھی کوئی دوائی پیٹنٹ وغیرہ مناسب سمجھیں معہ ترکیب استعمال روانہ فرمادیں جو دماغی تقویت اور نزلہ، زکام کھانسی وغیرہ کے لیے مفید ہو اور جنرل ٹانک بھی ہو صرف ایک شیشی بھیجیں تاکہ بعد تجربہ فائدہ ہونے پر مزید منگائی جاسکے۔ یہ بھی اسی رجسٹرڈ پارسل میں روانہ فرمادیں جلدی ہوتے تاکہ قاضی صاحب کو رفع کمزوری کے لیے جنرل ٹانک ساتھ ساتھ شروع ہو جائے۔ دیگر احوال حمد کے لائق ہیں۔ آپ کے باطنی احوال فنائے قلبی و فنائے نفسی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں اور محمود ہیں اللھم زد فزد اللہ تعالیٰ بیش از بیش ترقی مرحمت فرماوے آمین۔

یہ عاجز دعاگو رہتا ہے اور دعاؤں کا طالب ہے۔ جملہ احباب و حال پرسان کو سلام مسنون، اندرون خانہ سلام مسنون، بچوں کو دعا پیار۔ صوفی صاحب کو سلام مسنون اور ان کی اہلیہ صاحبہ و والد صاحب کی صحت کے متعلق مزاج پرسی فرمادیں امید ہے اب وہ بالکل صحت و عافیت سے ہوں گے۔

فقط والسلام

احقر زوّار

دواؤں کا پارسل خیرپور ٹامیوالی

کے پتے پر بھجوائیں۔ فقط

Marfat.com

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

از رحیم یار خاں ۲۸ ۳/۵۴ء

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد اللہ تعالیٰ

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ عزیزی ذوالفقار حسین سلمہٗ کی اہلیہ کافی بیمار رہی ہے مگر اب بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہے علاج بدستور جاری ہے اور امید ہے کہ اللہ پاک اپنے حبیب پاک کے طفیل آپ صاحبان کی دعاؤں کی برکت سے شفائے کاملہ عاجلہ نصیب فرمائے گا۔ دعا فرماتے رہیں۔ اس عاجز کی اہلیہ کی صحت تو طور پر خراب رہتی ہے کبھی بیچ میں افاقہ معلوم ہوتا ہے پھر ایک دم کمزوری بڑھ جاتی ہے اور کھانسی، نزلہ، درد سر وغیرہ کا زیادہ زور ہو جاتا ہے دوائی وغیرہ کوئی نہ کوئی ہوتی رہتی ہے ان کے لیے بھی دعا فرماتے رہیں پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے دیگر جمیع احوال تسلی بخش ہیں۔ رحیم یار خاں اور بہاولپور کی آمد و رفت کا سلسلہ تاحال جاری ہے آج رحیم یار خاں آیا ہوں کل یا پرسوں واپس خیر پور جاؤں گا۔ اپریل کے پہلے ہفتے میں ایک دوست اپنے ہمراہ کراچی لے جانا چاہتے ہیں اور غالباً تین چار یوم قیام رہے گا۔ اگر ایسا میسر ہوا تو انشاء اللہ ملاقات ہو کر خیر و عافیت و مزید احوال آمنے سامنے معلوم و مفہوم ہو سکیں گے صحیح تاریخ و دن کا تعین فی الحال نہیں ہو سکتا تاہم جب آنا ہوا اور اطلاع دینے کا موقع مل سکا تو عریضہ ارسال خدمت کروں گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

آج محمد اخلاق صدیقی صاحب کا مکتوب ملفوف رحیم یار خاں میں ملا جس سے آپ صاحبان کا ارادۂ سفر میری معیت نہ ہو سکنے کی وجہ سے ملتوی ہونا معلوم و مفہوم ہوا۔ آپ صاحبان نے کیوں ترک ارادہ کر لیا آپ ہو آتے اور آئندہ جب موقع میسر آجاتا ہمراہی میں بھی سفر ہو جاتا۔ خیر۔ خدا کرے آئندہ یعنی بعد رمضان المبارک کسی موقع پر جلد ہی

Marfat.com

اس ارادہ کی تکمیل کی توفیق نصیب ہووے۔ سیونی والے حضرات کو تسلی دے دیں۔
یہ عاجز ان سب حضرات کے لیے دعاگو رہتا ہے۔

آپ کے احوال باطنی کی کیفیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ دلائل الخیرات جس روز ناغہ ہو جایا کرے دوسرے روز اس منزل کو بھی پڑھ لیا کریں۔ اس کے علاوہ درود شریف کی کثرت کریں خواہ چلتے پھرتے اٹھتے لیٹتے ہی ہو غرض وضو سے ہونا بہتر و افضل ہے اور بے وضو بھی جائز اور نہ کرنے سے بہتر ہے۔ ناپاک جگہ پر البتہ پرہیز کریں۔

بخدمت جناب صوفی صاحب و دیگر احباب سلسلہ کو سلام مسنون، آپ کی اہلیہ صاحبہ کو اس عاجز کا اور اہلیہ کا سلام مسنون۔ بچوں کو دعا پیار۔ بھائی صاحب اور جملہ متعلقین کو سلام مسنون۔ فقط۔ والسلام

احقر
زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ ــ از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور - ۲۴-۸-۵۲ء

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد مجدکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لا کر کاشف احوال ہوا۔ عزیزہ کی طبیعت کے متعلق ابھی تک پورا اطمینان نہیں ہوا۔ یہاں آنے پر اپریشن کے زخم میں پیپ پڑ جانے سے مزید تکلیف ہوگئی تھی انجکشن دینے سے اب اس کو آرام ہے کبھی کبھی ہلکا سا دھبہ پیپ کا آجاتا ہے وہ بھی انشاء اللہ دو تین روز میں ٹھیک ہو جائے گا لیکن وہ دورہ جو کراچی میں ہوتا تھا اس کا بھی پرسوں اثر ہو گیا تھا اور کل اور آج بھی ہلکا اثر ہے شاید MENSES کی گرمی کی وجہ سے ہو بہر حال جب تک مینسس MENSES باقاعدہ اور بغیر تکلیف کے Regular) نہیں ہو جاتے کوئی تسلی نہیں ہوتی۔ البتہ اللہ پاک کی ذات سے قوی امید ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ شفائے کاملہ عاجلہ سے مشرف فرمائے گا۔ آمین۔ دیگر احوال حمد کے لائق ہیں۔

مکان کے بارے میں جس طرح حاجی محمد اعلیٰ صاحب اور آپ حضرات کی رائے ہو کر لیا جائیگا یہ عاجز آپ صاحبان سے زیادہ اس معاملہ کو نہیں سمجھ سکتا۔

اہلیہ صاحبہ و بچے شادی سے فارغ ہو کر چند دن ہوئے آگئے ہیں سب خیریت سے ہیں۔ سب آپ کو آپ کی اہلیہ صاحبہ و جملہ متعلقین و عزیزان کو سلام مسنون عرض کرتے ہیں اور سب کے لیے دعا گو ہیں۔ اس عاجز کی طرف سے بھی آپ کی اہلیہ اور جملہ عزیزان کو سلام مسنون، جملہ احباب و پرسان حال کو سلام مسنون۔ قاضی صاحب و ذوالفقار صاحب و جملہ عزیزان کا سلام مسنون۔ فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

۲۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور

۱۱-۹-۱۹۵۴ء

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ چند دن ہوئے صادر ہوکر کاشف احوال ہوا۔ عزیزہ کا زخم اپریشن ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا۔ علاج مسلسل جاری ہے دعا فرماتے رہیں

ذکر وشغل کے اثرات اور باطنی کیفیات کا حال معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ اللّٰھم زدفزد اللہ پاک بیش از بیش ترقی باطنی و درجات قرب مرحمت فرمائے۔ آمین۔

اب آپ کو اگلے سبق کی اجازت ہے عمدۃ السلوک میں ترکیب دیکھ کر شروع کریں اور کوئی امر دریافت طلب ہو تو تحریر فرمادیں انشاء اللہ العزیز بہتری و ترقی ہوگی آمین۔ سیونی جانے کا ارادہ معلوم ہوا۔ اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت لے جائے اور بخیر و عافیت واپس لائے۔ آمین۔ یہ عاجز اپنے متعلق ابھی تک کوئی رائے قائم نہیں کرسکا جلسہ سالانہ کی تواریخ کے متعلق ابھی تک کچھ علم نہیں ہوسکا یہی بڑی وجہ مانع ہے کیونکہ یہ عاجز اس کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ کل یا پرسوں یہاں سے بہاولپور انشاء اللہ العزیز جاؤں گا وہاں سے احمد پور شرقیہ بھی جانے کا ارادہ ہے وہاں صاحبزادہ صاحب سے جلسہ کے متعلق صحیح معلومات ہو جائیں گی اس کے بعد یہ عاجز صحیح ارادہ کرسکتا ہے۔

بہرحال آپ تو اپنی تیاری کریں اگر یہ عاجز ہوسکا تو ہمراہ ہولے گا ورنہ پھر بھی جو اللہ کو منظور ہوگا ہوتا رہے گا۔ آپ کے لیے اس بات کی اجازت ہے کہ وہاں جو پرانے احباب سلسلہ ہیں ان کو حسب طرح مناسب سمجھیں آگے اسباق کی ترقی دیں اور لطائف تازہ کردیں اور مل جل کر مراقبہ کریں اور توجہات باطنی ان پر

Marfat.com

ترقی و اصلاح باطنی کے لیے ڈالیں۔ اور جو نئے لوگ داخل سلسلہ ہونا چاہیں اُن کو داخل سلسلہ کریں اور طریق ذکر سکھلادیں انشاء اللہ العزیز بہتری ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اخلاص رضائے الٰہی کی توفیق رفیق حال فرما دے۔ آمین۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اس عاجز کی اہلیہ و جملہ عزیزان کی طرف سے آپ کو اور آپ کے جملہ متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون قبول ہووے۔

زمین و مکان کے لیے جس طرح آپ صاحبان کی رائے ہے کرلیا جائے۔ اس عاجز کو منظور ہے۔

بخدمت جناب صوفی صاحب اور ان کے جملہ متعلقین و حاجی محمد اعلیٰ صاحب اور ان کے جملہ متعلقین و بشیر اللہ صاحب و ماسٹر عبدالکریم صاحب، ڈاکٹر گاندھی صاحب و ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب، قاضی اسحاق علی صاحب، زین الدین صاحب۔ غرض جملہ احباب سلسلہ اور ان کے جملہ متعلقین کو سلام مسنون۔ فقط والسلام

مریضہ کو کراچی کے ٹیکوں سے آدھا آرام ہوگیا تھا مگر وہ ختم ہوگئے اور ان کی ہدایت کے مطابق ان کی بھیجی ہوئی گولیاں ایرومائی سین کی استعمال کرائیں لیکن مرض بڑھتا گیا ناچار آج آدمی مزید وہی ٹیکے لانے کے لیے بھاولپور بھیجا ہے۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا۔

فقط والسلام

احقر

ذوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶
حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۲۲ - ۹ - ۱۹۵۴ء

بخدمت جناب مکرمی ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف احوال ہوا یہ عاجز احمد پور شرقیہ سے پرسوں بھاولپور آیا تو وہاں معلوم ہوا کہ اہلیہ ذوالفقار حسین کو تکلیف زیادہ ہوگئی ہے اس لیے اسی روز خیرپور واپس آگیا اور بھاولپور کا کام درمیان میں چھوڑ آیا۔ اب بفضلہ تعالیٰ مریضہ کو پہلے سے آرام ہے درمیان میں تکلیف زیادہ ہوگئی تھی۔ اب چار دفعہ پیپ آتی ہے پہلے آٹھ دس دفعہ تک آتی تھی اور درد بھی زیادہ ہوگیا تھا۔ غالباً بھاولپور والے ٹیکے اچھے نہیں تھے دونوں دفعہ ان کے دوران تکلیف بڑھتی رہی ہے۔ آج سے پھر کراچی والے ٹیکے جو ڈاکٹر صاحب نے بھجوائے ہیں شروع کیے ہیں۔ انشاءالعزیز بہتری ہوگی دعا بدستور فرماتے رہیں۔

سفر ہندوستان کے متعلق ابھی تک طبیعت کوئی فیصلہ نہیں کر سکی۔ حضرت مولینا محمد سعید صاحب گوہانوی ہندوستان تشریف لے گئے ہیں اس لیے صاحبزادہ صاحب نے فرمایا ہے کہ جلسے کی تاریخ ان کی واپسی پر مقرر ہو کر اطلاع دی جائے گی۔ اب خدا معلوم وہ کب تک واپس آئیں اگر درمیان اکتوبر تک واپس آتے تو اخیر اکتوبر میں جلسہ ہوگا یا شروع نومبر میں۔ کیونکہ زیادہ دیر کرنے میں سردی بڑھ جائے گی اور آنے والوں کو دقت ہوگی اور پہلے ان کی موجودگی کے بغیر مقرر کرنا مناسب نہیں۔ اس لیے جلسہ کی حاضری کی وجہ سے طبیعت کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی۔ دوسرے رحیم یار خاں والے کام کے لیے انکم ٹیکس کی پیشیاں ابھی تک لگتی رہتی ہیں اور ان کے تقاضے آتے رہتے ہیں جس کے لیے بھاولپور جانا آنا وغیرہ امور درپیش رہتے ہیں۔ اور خانگی بیماری وغیرہ کی مجبوری الگ مستزاد ہے اپنی خواہش تو بہت ہے کہ آپ صاحبان کی تعمیل ارشاد ہو سکے۔ لیکن کوئی فیصلہ کن

Marfat.com

بات عرض کرنے سے قاصر ہے اگر مناسب سمجھیں تو ویزا کے لیے اس عاجز کی درخواست بھی دیدیں کیوں کہ ویزا تین ماہ کا مل سکے گا اس لیے جب موقع ہوگا اس عرصہ میں کوشش کی جائے گی۔ اور آپ کی موجودگی کے ٹائم تک پہنچنے کا کوئی راستہ نکالا جائے گا آیندہ جو اللہ کو منظور ہو۔

آپ اپنا پہلا پروگرام دہلی، پانی پت، سرہند شریف وغیرہ کا ضرور رکھیں اور ویزا میں یہ مقامات ضرور رکھ لیں۔ شاید اللہ پاک کوئی سبب فرما دے ورنہ آپ خود تو جاسکیں گے۔ فقط

آپ کے اندرون خانہ و جملہ متعلقین کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا پیار تمام دوست احباب اور ان کے متعلقین کو سلام مسنون۔

روانگی سے قبل اس عاجز کو ضرور مطلع فرمادیں۔

فقط والسلام

احقر زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاولپور ۱۷ $\frac{۱۲}{۵۴}$

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف احوال ہوا۔ آپ حضرات کی تشریف آوری کا پروگرام معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ دیگر احوال انشاء اللہ آمنے سامنے معلوم و مفہوم ہو سکیں گے۔

آپ کی اہلیہ صاحبہ مرحومہ کے متعلق خواب کا حال معلوم ہوا کوئی تشویش کی بات نہیں آپ کچھ خیرات اور کچھ پڑھ کر ایصال ثواب کریں اور گاہے بگاہے ضرور ان کی قبر پر ہو آیا کریں اور فاتحہ خوانی کیا کریں۔ ارواح ایصال ثواب کی منتظر رہتی ہیں اور کسی نہ کسی صورت سے یاد دہانی کرا دی جاتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ڈاکٹر گاندھی صاحب سے دوائی لائیں تو ان کو یہ بھی بتا دیں کہ اس ماہ میں جو MENSES کچھ دن اوپر چڑھ کر ہوئے غالباً پچھلے دنوں میں کیلسیم جو کھلائی گئی تھی اس کے اثر کی وجہ سے ہوگا اور تکلیف بھی زیادہ رہی۔ جو شاید رحم کے DOWN WARD اور BACK WARD ہونے کی وجہ سے ہو۔ اطلاعاً لکھ دیا ہے ویسے دوائی جنرل ٹانک اور لیکوریا کے لیے ہی ہونی مناسب ہے۔

جملہ احباب پرسان حال کو سلام مسنون جناب حکیم اعجاز احمد خان صاحب کو سلام مسنون

فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

فقط والسلام

احقر

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور (۱۹۵۴ء)

بخدمت جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

جناب کے مکتوبات گرامی موصول ہو کر کاشف احوال ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات قرب کو بیش از بیش ترقی مرحمت فرما دے آمین۔ حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کا مکتوب گرامی بھی موصول ہو کر کاشف احوال ہوا، ان کی خدمت میں عرض کر دیں کہ جس وقت وہ چاہیں تشریف لا دیں یہ عاجز انشاء اللہ العزیز یہیں رہے گا اور بھی جو صاحب تشریف لا دیں اجازت ہے۔ مناسب یہ ہے کہ جس روز تشریف لا دیں پہلے تحریر فرما دیں تاکہ اگر اچانک کہیں جانا پڑ گیا تو اس وقت یہ عاجز یہاں پہنچ جائے ویسے بظاہر سردست کہیں جانے کا ارادہ نہیں ہے۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اہلیہ ذوالفقار حسین کو اب پہلے سے افاقہ ہے اگرچہ کلی آرام نہیں غالباً اب لیکوریا کی شکایت ہے اور کمر اور پیڑو میں درد ہے جو غالباً رحم کے DOWN WARD اور BACK WARD ہونے کی وجہ سے ہے۔ ڈاکٹر عبدالرحیم گاندھی صاحب کو آج ہی خط لکھ رہا ہوں اگر وہ کوئی دوائی دیں تو آنے والے صاحب ہمراہ لیتے آویں نوازش ہوگی۔ نیز اون جو گذشتہ سال کراچی سے آئی تھی سوئیٹر میں کم رہ گئی ہے اس کے رنگ کا دھاگا ارسال خدمت ہے یہ اٹلی کی بنی ہوئی ہے بہرحال جو بھی ملے۔ رنگ ضرور مل جائے۔ اس کے مطابق ملا کر چار اونس اون بھی ہمراہ لا دیں۔

جملہ احباب درسان حال کو سلام مسنون، اندرون خانہ سلام مسنون، بچوں کو دعا پیار۔ اہلیہ صاحبہ و جملہ اہل خانہ کی طرف سے بھی سلام مسنون

فقط والسلام

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۲۶ $\frac{۱}{۶۵۵}$

بخدمت مکرمی و محبی جناب ڈاکٹر صاحب علی اللہ تعالیٰ مقامکم و رفع درجاتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ صادر ہو کر کاشف احوال ہوا اور ادویات مرسلہ بھی بدست عبداللطیف خاں صاحب صحیح طور پر پہنچ گئی تھیں (ملیں رہیں) ابھی تک شروع نہیں کرائیں کشتہ فولاد حاصل پور سے منگایا ہے وہ ابھی نہیں پہنچا اس کے مل جانے پر انشاء اللہ شروع کرا دی جائیں گی اور ادھر نتیجہ سے اطلاع دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت بہت اجر نیک مرحمت فرماوے اور آپ کے درجات قُرب میں بیش از بیش ترقی نصیب فرماوے آمین۔

کتب مفتاح الصرف و مفتاح النحو کے لیے اب آپ کوشش نہ کریں اس عاجز نے کتاب پر لکھے ہوئے اشتہار کو دیکھ کر آپ کو لکھ دیا تھا وہ یہاں ملنی دشوار ہیں علاوہ ازیں جیسی کتابیں صرف و نحو کے متعلق اس عاجز کی خواہش ہے مذکورہ کتب اس مقصد کو پورا کرتی معلوم نہیں ہوتیں۔ دراصل اُردو میں صرف کے متعلق ایسی کوئی جامع کتاب کسی نے لکھی معلوم نہیں ہوتی جو صرف کے ضروری اور کافی مسائل پر مشتمل اور ہر قسم کی مفصل گردان پر حاوی ہو اگرچہ زیادہ باریکیاں اس میں نہ ہوں۔ مولوی عبدالرحمن امرتسری کی کتاب الصرف اور مشتاق احمد چوتھاولی کی کتب بھی کوئی خاص درجہ نہیں رکھتیں تاہم جب کوئی نہ ملی تو ان میں سے جو مناسب ہو گی دیکھا جائے گا یہ عاجز خود کسی وقت کہیں بڑے شہر لاہور۔ ملتان۔ کراچی وغیرہ کی طرف آیا تو اپنے حسب منشاء خرید کرلے گا آپ اس سلسلے میں کوئی تشویش نہ فرمادیں کوئی فوری ضرورت نہیں ہے۔

اس عاجز کی اہلیہ کو اب درد شقیقہ سے بھی کافی آرام ہے اگرچہ کلی طور پر آرام تو

Marfat.com

نہیں تاہم پہلے سے صحت بہت کافی بہتر ہے اور دیگر عزیزان بھی بفضلہٖ تعالیٰ بخیر وعافیت ہیں دعائے خیر وعافیت بدستور فرماتے رہیں ۔

سیونی و دیگر مقاماتِ ہند کے احباب کے خطوط کے جوابات آپ خود ہی مفصل مناسب حسب توفیق دیدیا کریں اگرچہ اس عاجز کے پاس بھی ان حضرات کے مکتوبات صدور فرماتے رہتے ہیں اور یہ عاجز بھی گاہے بگاہے جواب لکھ دیتا ہے تاہم بالتزام آپ ہی جواب دیا کریں اور ان کو بھی یہ بات تحریر فرما دیں کہ میری طرف سے جوابات میں کوتاہی کو خیال نہ فرمادیں یہ عاجز انشاء اللہ العزیز ان کے حقوق سے غافل نہیں ہے اور دعاؤں سے جس قابل بھی ہوں یاد کرتا رہتا ہوں اللہ پاک ان سب حضرات کو فائز المرام فرمادے سب کی دنیوی پریشانیوں کو دور فرمادے آمین ۔ جناب محمود علی صاحب کے صاجزادے صاحب کے لیے آپ تعویذات دیکر آئے تھے انھوں نے اس سے فائدہ لکھا ہے مزید منگولئے ہیں آپ ہی ان کو مزید تعویذات تحریر فرما کر روانہ فرمادیں ۔

آپ کی اہلیہ صاحبہ کی علالت طبع اور آپ کی طرف شکی ہونے کی بنا پر آپ کے کرائے ہوئے علاج سے گریز کرنے کا حال معلوم ہو کر افسوس ہوا ۔ عورتوں کا معاملہ بڑا ٹیڑھا ہوتا ہے اور بلطائف الحیل ان سے نبٹنا پڑتا ہے آپ بھی نرمی سے اور کسی ڈھنگ سے ان کو سمجھا دیا کریں اور بیشتر امور میں تو لاغرضی ظاہر کرنی پڑتی ہے اور ان کی طبیعت کو آزادی دینی پڑتی ہے تاکہ وہم اور توہمات زیادہ نہ بڑھنے پائیں ۔ آپ تو خود دانا اور ماشاء اللہ متحمل مزاج و نرم طبیعت انسان ہیں ۔ عمدۃ السلوک میں کنٹھ مالا کے لیے ایک گنڈا درج ہے اگر وہ استعمال کرائیں تو مناسب ہے آپ خود تیار کرلیں اور یہ کہہ کر ان کو دیں کہ غیرلوہ (اس عاجز کے پاس سے آیا ہے ۔ تاکہ وہ آپ کی طرف سے کوئی شک نہ کریں ۔ وہ باندھیں انشاء اللہ بہتری ہوگی ۔ دوا بھی وہ اپنی مرضی سے یا جس طرح بھی ہو بہرحال کرتے رہیں یہ عاجز تو دعاگو رہتا ہی ہے ۔ اللہ پاک ان کی جملہ شکایات کو دور فرما کر صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرمادے اور آپ کے ساتھ ان کا سلوک بہتر اور خوشگوار بنادے آمین ۔

Marfat.com

جملہ متعلقین و مستورات کی طرف سے آپ کو اور آپ کے اہل خانہ سب کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا پیار۔ بخدمت صوفی صاحب ڈاکٹر صاحبان ماسٹر عبدالکریم صاحب حاجی محمد اعلیٰ صاحب و جملہ احباب سب کو سلام مسنون۔

ملاں جی و دیگر احباب کی طرف سے بھی، سلام مسنون۔

جناب عبدالغفار میمن صاحب نیز صوفی صاحب کے خط سے معلوم ہوا کہ عبدالغفار صاحب آپ حضرات کے مشورے سے اپنی بیوی کو لینے ہندوستان گیا ہے اللہ پاک اس کو کامیاب و فائز المرام فرما دے آمین۔

احقر

زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور 13.2.55

بخدمت مکرمی و محبی جناب ڈاکٹر صاحب دام حکم و رفع درجاتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ صادر ہو کر کاشف احوال ہوا تھا پڑھ کر بہت مسرت و خوشی حاصل ہوئی اللہ تعالیٰ آپ کے درجات عالیہ کو اور بھی زیادہ سے زیادہ بلند فرماوے اور اپنے اور اپنے حبیب پاک کے اور جملہ انبیاء و اولیاء وصلحا وعلماء حق کے قرب سے مشرف فرما کر اس پر استقامت مرحمت فرماوے اور فنائے حقیقی اور حقیقی اسلام پر تادم آخر قائم و دائم رکھ کر وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ای الموت کا صحیح صحیح مصداق بنادے اور ہم سب کو بھی اس نعمت حقیقی و لازوال سے مشرف فرماوے آمین۔ حافظ صاحب مذکور و موصوف کے مبشرات پر مزید خوشی ہوئی سلام نہ کرنے کی کوتاہی کا واقع ہونا بعض وقت ہیبت وغایتِ ادب کے وقت سرزد ہوجاتا ہے انشاء اللہ العزیز حضور انور صلی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل خامیاں اور کوتاہیاں بھی دور ہوجائیں گی نیز کوتاہیوں کے سرزد ہونے میں بھی مصلحت الٰہی ہوتی ہے کہ انسان اپنے قصور کا اعتراف کرکے ندامت اور انکساری کے اظہار سے مزید ترقیات و انعامات الٰہی حاصل کرتا ہے۔

بندہ ہماں بہ کہ ز تقصیر خویش۔ عذر بدرگاہ خدا آورد۔ ورنہ سزاوار خداوندیش کس نتواند کہ بجا آورد۔

یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک اپنے ان انعامات کو دائم قائم رکھے اور مزید

Marfat.com

ترقی مرحمت فرما دے، آمین۔

حاجی صاحب کا مکتوب گرامی بھی موصول ہو چکا ہے اور قاعدہ کی طباعت کے متعلق مفصل معلوم ہو کر اطمینان ہو گیا ہے۔ امید ہے مکتوبات شریف جلدی ہی چھپ جائیں گے کام شروع ہو گیا ہوگا۔ ویسے پریس والوں کے وعدے ذرا دیر میں ہی پورے ہوتے ہیں۔

اہلِ سیونی وغیرہ کے خطوط اس عاجز کو بھی موصول ہوتے رہتے ہیں حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کا مکتوب گرامی بھی بخریت واپس پہنچنے کا موصول ہو گیا ہے اور اس عاجز نے بھی جواب لکھ دیا ہے اور دیگر احباب کے جوابات بھی اسی میں درج کر دیے ہیں پہلے بھی حاجی صاحب کے نام سب کے جوابات لکھ دیے تھے جو پہنچ گیا ہے۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ احمد کے لائق اور اطمینان بخش ہیں۔ اہلیہ صاحبہ وعزیزہ اور جملہ اہلِ خانہ آپ کو اور اندرون خانہ سب کو سلام عرض کرتے ہیں۔ اور قاضی صاحب۔ ذوالفقار حسین، حافظ فضل الرحمٰن کنیز فاطمہ محمد اسلم وجملہ اعزّہ واحباب سلام مسنون کہتے ہیں۔ مُلّاں فضل الرحمٰن صاحب بھی بخریت ہیں اور سلام کہتے ہیں۔

بخدمت جناب صوفی صاحب وحاجی صاحب وجملہ احباب سلسلہ کو نام بنام سلام مسنون۔

بخدمت جناب ولایت علی صاحب وحافظ صاحب موصوف (مولینا حافظ محمد نذیر صاحب) سے اگر ملاقات ہو تو سلام مسنون عرض کر دیں۔

یہ عاجز سب احباب کی دعاؤں کا طالب رہتا ہے۔

اور سب کے لیے دعا گو ہے۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بہاولپور 11.3.55

بخدمت مشفقی ومحبی جناب ڈاکٹر صاحب رفع اللہ تعالیٰ درجاتکم واعلیٰ مقامکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ شرف صدور لاکر کاشف احوال ہوا۔ خیر وعافیت ودیگر حالات معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک آپکو بمعہ جملہ متعلقین بخیر وعافیت دائم سلامت باکرامت رکھے اور آپ کے درجات قرب میں بیش از بیش ترقی مرحمت فرما کر استقامت نصیب فرماوے آمین۔

اسباق کی کیفیات معلوم ہوکر مسرت واطمینان ہوا۔ اللھم زد فزد۔ اللہ مزید ترقی مرحمت فرماوے۔ مشارہات میں یا جہاں بھی طبیعت گم ہوجائے اور محویت غالب آجائے تو باقی ماندہ اسباق پھر کسی دوسرے وقت کرلیا کریں غرض تمام اسباق کا اعادہ ہوتے رہنا چاہیے۔ انشاء اللہ العزیز مزید ترقی ہوگی۔ اور نتائے حقیقی حاصل ہوگی۔

حاجی محمد علی صاحب اور آپ کے مکتوب گرامی سے کراچی میں رمضان المبارک گذارنے کا مشورہ معلوم ہوا لیکن اس پر عمل کرنا مشکل ہے کیونکہ امسال برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ قرآن شریف تراویح میں سنائے گا اور یہ اس کا پہلا مصلےٰ ہوگا جو استاد کو ہی سنانا مناسب ہوتا ہے اس لیے اس کا سنانے کا انتظام ساوی مسجد خیر پور میں ہی اس کے استاد صاحب کے سامنے سنانے کا بندوبست کیا ہے اس لیے ہم سب کا یہاں رہنا ہی ضروری مناسب ہے۔ آئندہ جو اللہ کو منظور ہے۔ دعا فرمادیں کہ بصحت وعافیت اللہ پاک برخوردار کو قرآن

Marfat.com

شریف محراب سنانے کی توفیق وہمت مرحمت فرما کر تکمیل کرادے اور آیندہ بھی علم وعمل کی توفیق اور اسیر استقامت مرحمت فرمادے۔ آمین۔

سرمہ شب چراغ جس کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ خان صاحب دین محمد خاں کو درکار ہے جب بہاولپور گیا تو انشاءاللہ معلومات کرکے حاصل کروں گا اور پھر کسی ذریعہ سے بھجوانے کی کوشش کروں گا مطمئن رہیں۔

سرہند شریف کی حاضری کے متعلق بھی ابھی کچھ عرض نہیں کرسکتا۔

حاجی کشف الدجیٰ صاحب کے بھانجے کی علالت اور ان کی پریشانی کا حال ان کے خط سے بھی معلوم ہوا تھا اور یہ عاجز برابر اس کے لیے دعا گو ہے اللہ پاک منظور فرمادے آمین۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرما کر حاجی صاحب اور جملہ متعلقین کی پریشانی کو دور فرمادے آمین۔ کوئی دیسی علاج کسی جراح وغیرہ کا بھی کراکر دیکھ لیتے تو مناسب تھا۔ کیوں کہ بعض جراح بھی اس فن میں بڑے کامل ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم۔ حاجی فیلقوس محمد صاحب کے حالات بھی ان کے خط سے معلوم ہوئے تھے ان کے حق میں بھی یہ عاجز دعاگو رہا ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے بری فرمادیوے آمین۔ حکیم صاحب کا مکتوب گرامی بھی صادر ہوا ہے ان کے مزرک نقصان کا بھی بڑا افسوس ہے اللہ پاک ان کی پریشانی کو بھی دور فرمادے آمین۔ اور دوسرے احباب یونی وغیرہ کے خطوط بھی آتے رہتے ہیں سب کے لیے یہ عاجز دعاگو رہتا ہے۔ عبدالغفار صاحب کا بھی مفصل لفافہ آیا تھا شروع میں تو نارضامندی بدالدہ اور دیگر اہل خانہ وغیرہ کی وجہ تھی مگر آخر میں لکھا تھا کہ اب والدہ صاحبہ نے اجازت دیدی ہے اور اب فردوسی تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے اس لیے مزید تفصیل معلوم نہیں ہوسکی۔ دعا ہے کہ اللہ پاک اس کو بھی بامراد والپس لادے آمین۔

صوفی صاحب کی علالت طبع کے حال سے تشویش ہے یہ عاجز ان کی صحت وعافیت کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ امید ہے اب ڈاکٹری علاج اور حکیم بھوپالی صاحب کی ادویات سے کلی فائدہ ہوگیا ہوگا۔ انھوں نے لکھا تھا کہ اب حکیم صاحب نے کنگھی بوٹی تجویز کی ہے اس عاجز نے حاصل پور حکیم صاحب سے دریافت کیا اور کتب مفردات کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ کنگھی بوٹی اس مرض کے لیے مفید نہیں ہے بلکہ مضر پڑنے کا خطرہ ہے اسلیے

Marfat.com

آپ ان کو کہدیں کہ کنگھی بوٹی استعمال نہ کریں بلکہ اس مطلب کے لیے گڑمار بوٹی ہوتی ہے اس کی شناخت یہ ہے کہ اس کے منھ میں چبلنے کے بعد گڑ وغیرہ میٹھاس کھائی جائے تو اس کی میٹھاس معلوم نہیں ہوتی ہے اس کی ترکیب استعمال یہ ہے۔ گڑمار بوٹی نی خوراک ۶ ماشہ صبح وشام گھوٹ کر چھان کر پی لیا کریں۔ اگر ۶ ماشہ ہضم نہ ہو سکے تو تین تین ماشہ خوراک رکھیں۔ انشاء العزیز اس سے فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ایک نسخہ حکیم صاحب نے فرمایا ہے قیمتی ہے اس میں کشتہ سونا وغیرہ پڑتا ہے اور محض نسخہ لکھ دینے سے شاید وہ صحیح نہ بنا سکیں اور کشتہ اچھے نہ مل سکیں اس لیے اگر ضرورت محسوس کی تو اطلاع آنے میں یہیں سے تیار کر کے بھجوایا جاسکتا ہے انھوں نے بتایا ہے کہ ۹۰ وسو روپے کے قریب لگیں گے اس لیے اطلاعاً تحریر خدمت ہے کہ اگر فائدہ ہوگیا اور کوئی نہ سمجھیں تو فبہا ورنہ اطلاع آنے پر یہاں سے تیار کرا دیا جائے گا۔ گڑمار بوٹی ضرور استعمال کرلیں گرچہ حکیم بھوپالی صاحب وغیرہ کے علاج کے بعد کرلیں۔ گڑمار بوٹی تو وہیں پنساری کے ہاں سے مل جاتی ہوگی منھ میں چبا کر گڑ کھا کر آزمائش کرلیں اگر میٹھا نہ گیا تو صحیح ہے۔ کنگھی بوٹی کا استعمال نہ کریں۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ احمد کے لائق ہیں قاضی صاحب اور عزیزان ذوالفقار حسین فضل الرحمن محمد اسلم کنیز فاطمہ وغیرہ سب سلام عرض کرتے ہیں۔

اہلیہ صاحبہ بھی سلام کہتی ہیں اور اندرون خانہ بھی سلام مسنون کہتی ہے جملہ احباب وپرسان حال کو سلام مسنون۔

یہ عاجز دو تین روز سے حامل پور آیا ہوا ہے کل بروز ہفتہ احمد پور شرقیہ جاؤں گا۔ چار پانچ روز بعد واپسی ہوگی۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۲ ۴/۶۵۵

بخدمت مکرمی ومحبی جناب ڈاکٹر صاحب زاد مجکم ورفع درجاتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ جبل پور کے تین بھائیوں کے مکتوبات سمیت موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا آج ہی اُن کو بھی داخلِ سلسلہ کرلینے کی اطلاع کا جواب لکھ دیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ پیش آمدہ حالات اور دریافت طلب امور کے متعلق کراچی میں ڈاکٹر صاحب (آپ کے پاس) لکھتے رہیں وہ آپ کو مفصل جواب دیتے رہیں گے اور کبھی کبھی اس عاجز کو بھی اطلاع دیتے رہیں تو یہ عاجز بھی حسب موقع جواب عرض کردیا کریگا۔

آپ اگر مناسب سمجھیں تو اپنی طرف سے اُن کو کچھ لکھ دیں ذکر کی ترکیب تو عبدالغفار صاحب نے ان کو اچھی طرح سمجھادی ہوگی اُن سے دریافت کرلیں اگر نہ سمجھائی ہو تو وہ بھی آپ مفصل ان کو لکھ دیں انشاءاللہ العزیز فائدہ و ترقی ہوگی۔ سیونی والے حضرات کے لیے بھی یہ عاجز دعاگو رہتا ہے اور حاجی کشف الدجیٰ صاحب کے بھانجے کی صحت کے لیے بھی یہ عاجز دعاگو رہتا ہے کوئی جدید اطلاع آئے تو جب آپ اس عاجز کو خط لکھیں تو اطلاع دیں طبیعت میں بہت خیال رہتا ہے۔

یہ عاجز آپ کی مزید ترقیات کے لیے دعاگو رہتا ہے آپ نے کشف کے جو حالات تحریر فرمائے ہیں اچانک اُن کا پیش آجانا تو کوئی مضائقہ نہیں رکھتا لیکن اپنی طرف سے اس میں مشغول ہونا نہیں چاہیے اور حتی الامکان ان رازوں کو پردۂ اخفا میں رکھنا ہی

Marfat.com

ضروری ہے ہاں جہاں اظہار میں اپنا یا کسی کا دینی یا دنیوی فائدہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے انعام کا اظہار کرنے کے لیے پردہ کے الفاظ میں کہہ دینا چاہیے تاکہ کسی کو یہ خیال نہ ہو کہ اس نے کوئی کشف وغیرہ بیان کیا ہے اور نفس وشیطان کو بھی اس کا موقع نہ ملے کہ وہ کوئی شرارت کر سکیں۔ غرض اللہ پاک کی خوشنودی ورضا ہر حال میں ملحوظ اور حدود شرعیہ کا ہر صورت میں پاس کرنا چاہیے۔ واللہ اعلم۔

عزیزی عبدالغفار صاحب میمن ہندوستان سے واپسی پر اس عاجز کے پاس خیر پور ہو کر کراچی گئے ہیں ملے ہوں گے تو ذکر آیا ہو گا۔ اللہ پاک اُن کو خوش وخرم رکھے اور ان کے درجات بلند فرما دے آمین۔

امید ہے اب آپ کی اہلیہ صاحبہ کی صحت اچھی ہو گئی ہو گی ان کی خدمت میں اس عاجز کا اور اہلیہ صاحبہ کا بہت بہت سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار، جملہ متعلقین احباب سلسلہ کو سلام مسنون۔

آئندہ جب خط لکھیں تو آخری سبق کا نام اور اس کی کیفیات تحریر فرما دیں۔

مسودہ کتاب سوانح عمری حضرت صاحب قدس سرہٗ کی ترتیب وتسوید مکمل ہو چکی ہے لیکن بعض جگہ بہت تنگ اور باریک لکھا گیا ہے اور کانٹ چھانٹ ہو گئی ہے اس لیے اس خیال سے کہ شاید آپ کو پڑھنے میں زیادہ دقت ہو تمام مسودہ کو دوبارہ صاف لکھنے کا خیال ہے اسی لیے تاحال روانہ نہیں کیا صاف لکھنے کے بعد ارسالِ خدمت ہو گا۔

امید ہے اب صوفی صاحب کی صحت کافی اچھی ہو گئی ہو گی۔ اور مزید کلی صحت بھی انشاء اللہ جلدی حاصل ہو جائے گی۔ ان کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔

فقط والسلام

دعاگو دعاجو

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

٧٨٦

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

ازخیرپور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۲ ۴/۵۵

بخدمت مکرمی ومحبی جناب ڈاکٹر صاحب زید عزفانکم ودام جبکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ اور مبشرات مندرجہ سے آگاہی ہوکر بہت زیادہ مسرت وانبساط حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ حضور انور صلی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشفاق وعنایاتِ بے غایت سے آپ کو اور ہم سب کو روز وشب دونوں جہاں میں نوازتا رہے اور شریعتِ مقدسہ اور سنت سنیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم پر عمل کرنے کی بیش از بیش توفیق رفیق حال فرماکر خاتمہ بالخیر اور استقامتِ احوال سے مشرف فرمادے۔ آمین ثم آمین۔

یہ سن کر خوشی ومسرت ہوئی کہ موسیٰ زئی شریف سے مکتوبات شریف آگئے اور پریس میں کاپیوں کی اصلاح ہوچکی ہے اور عنقریب زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر اربابِ ذوق وطلب تک پہنچ جائیں گے۔

بشیر اللہ صاحب کے حج کے لیے قرعہ میں نام آجانے کی اطلاع ان کے اپنے خط سے بھی موصول ہوگئی تھی بڑی خوشی ہے اللہ پاک مبارک کرے اور زیارت حرمین شریفین سے مشرف فرماکر واپس بخیر وعافیت آئیں اور حج وزیارات مبرور ومقبول ہوں۔ آمین۔ جناب حمید اللہ صاحب کا کوئی خط موصول ہونا تو اس عاجز کو یاد نہیں پڑتا شاید کہیں راستے میں گم ہوگیا ہو واللہ اعلم۔

Marfat.com

برخوردار فضل الرحمن سلمہ نے امسال تراویح میں بفضلہٖ تعالیٰ اور احباب کی دعاؤں کے صدقے میں ۲۹ ویں شب کو ختم قرآن پاک بخیر و خوبی کرلیا ہے اللہ پاک منظور و قبول فرماوے اور آیندہ مواظبت و حفاظت اور علم و عمل کی بیش از بیش توفیق رفیق حال فرماکر سعادت دارین سے مشرف فرماوے آمین ۔ ۲۲ ویں روزے کو اُسے بخار ہوگیا تھا دو روز شدت کا بخار رہا تیسرے روز بخار اُتر گیا مگر کمزوری بہت رہی اس کے بعد چوتھے روز اللہ پاک نے صحت و قوت مرحمت فرمائی اور ۲۹ ویں کو بخیریت تکمیل ہوگئی ۔ ذالك فضل من الله العظیم ۔ اللہ تعالیٰ آپ سب احباب کو مبارک کرے اور سب کی دعائیں ہمارے شامل حال رہیں ۔ آمین ۔

بیس روزے کے بعد یہاں پر بھی گرمی روز بروز بڑھتی گئی حتیٰ کہ آخری روزوں میں شدت رہی اب کل سے پھر کچھ موسم متغیر اور شب کو ابر آلود اور کچھ بوندا باندی کا باعث ہوکر موسم میں کچھ ٹھنڈک ہوگئی ہے ویسے اب یہاں کا موسم شدت گرما کا ہوگیا ہے ۔ واللہ اعلم ۔

جناب صوفی صاحب کی صحت و عافیت کا حال معلوم ہوکر مسرت و اطمینان ہے ۔ اور مزید صحت و عافیت کے لیے دعاگو ہے آمین ۔ یہ عاجز آپ کی اور احباب کی ظاہری و باطنی ترقیات کے لیے دعاگو رہتا ہے ۔ آمین ٭ اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے آپ کو آپ کی اہلیہ صاحبہ اور بچوں اور سب متعلقین کو سلام مسنون ۔ برخوردار فضل الرحمن ، کنیز فاطمہ محمد اسلم و ذوالفقار حسین سلمہم سب سلام عرض کرتے ہیں اور قاضی صاحب بھی سلام عرض کرتے ہیں ۔

آج عزیزہ کنیز فاطمہ سلمہا کو بخار ہوگیا شاید قبض وغیرہ اور موسمی اثرات ہو ۔ دوائی دیدی ہے انشاءاللہ العزیز جلد آرام ہوجائیگا کوئی خیال نہ فرماویں دعائے خیر سب کے لیے ضرور فرماتے رہیں ۔ جناب صوفی صاحب و جملہ احباب اور سب متعلقین کو سلام مسنون ۔ سیونی وغیرہ کے حضرات کو جب خط لکھیں تو اس عاجز کا سلام مسنون ضرور لکھ دیں یہ عاجز اُن سب حضرات کے لیے دعاگو رہتا ہے ۔ فقط

احقر زوار حسین عفی عنہ

٭ اور سب کی دعاؤں کا امیدوار ہے آپ کی اہلیہ صاحبہ کی صحت کے لیے بھی دعاگو رہتا ہے اللہ پاک قبول فرماوے ۔ آمین ۔

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بھاولپور ۲۸ ۲/۶۵۵

بخدمت مکرمی و محبی جناب ڈاکٹر دام حکیم وزاد کرامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ صادر ہو کر کاشف احوال ہوا۔ خوابات کا حال اور ان کی تعبیر جو آپ نے لی ہے کے متعلق معلوم ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سمجھ کو دین و دنیا میں زیادہ کرے۔ انسان کے لیے یہی مناسب ہے کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی جناب میں اپنے تئیں پُر تقصیرات جانے اور توبہ و استغفار سے زبان کو تر رکھے۔ ہو سکتا ہے کہ اس عاجز کی ہی تقصیرات جو لبسا اوقات عاجز سے سرزد ہوتی رہتی ہیں آپ کے ذریعہ سے دکھائی گئی ہوں پس یہ عاجز بھی اپنی جملہ تقصیرات و خطایا سے بارگاہِ ایزدی میں بصدقِ دل توبہ و استغفار کرتا رہتا ہے ؎

بندہ ہماں بہ کہ ز تقصیرِ خویش | عذر بدرگاہِ خدا آورد
ورنہ بسزاوار خداوندیش | کس نتواند کہ بجا آورد

اور دوستوں اور بزرگوں کی دعاؤں سے بخشش و حسن خاتمہ کا اپنے اور سب احباب و متعلقین کے لیے خداوند کریم سے مدام امیدوار رہے۔ اللھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا و عذاب الاخرۃ۔ اللھم استرنا بسترک الجمیل۔ ربنا اغفر لنا ذنوبنا و اسرافنا فی امرنا وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکفرین بجاہ سید المرسلین و آلہ الطاھرین واصحابہ المطھرین برحمتک

یا ارحم الراحمین۔

دیگر احوال باطنی اور سبق کے حالات معلوم ہوکر تسلی و اطمینان ہوا۔ اللھم زد فزد۔ اللہ پاک مزید بیش از بیش ترقی باطنی مرحمت فرمادے آمین۔ آپ کو اگلے سبق یعنی دائرہ ثالثہ کی اجازت ہے حسب ترکیب سابق اس کو بھی شروع کر دیں اور حالات پیش آمدہ امور دریافت طلب تحریر فرماتے رہیں۔ انشاء اللہ العزیز مزید ترقی اور فنا و بقائے حقیقی کے مزید مدارج حاصل ہوں گے۔

حاجی کشف الدجیٰ خاں صاحب کے بھانجہ صاحب کی حالت رُو بصحت ہونے کا حال آپ کے خط سے اور بعدازاں خود حاجی صاحب موصوف کے مکتوب سے مفصل معلوم ہوکر مسرت و اطمینان ہوا۔ بہت تشویش تھی یہ عاجز ان کی صحت کاملہ کے لیے برابر دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرمادے آمین۔ اُن کی خدمت میں بھی عنقریب جواب ارسال کروں گا اس سے پہلے حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کے نام جملہ احباب اور حاجی صاحب موصوف کے متعلق لکھ چکا ہوں امید ہے وہ پہنچ گیا ہوگا۔ یہ عاجز ان سب حضرات کی جملہ پریشانیوں سے نجات اور ترقی باطنی و ظاہری کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ آمین۔

آپ کی اہلیہ صاحبہ کی صحت پہلے سے بہتر ہونے کے متعلق معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ یہ عاجز اُن کے لیے بھی دعاگو ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرمادے اور اولاد صالح سے مشرف فرمادے اور اخلاق حسنہ سے متصف فرمادے آمین۔

مکتوبات حضرت شاہ احمد سعید صاحب دہلوی قدس سرہ العزیز کی طباعت کا حال معلوم ہوا۔ دو تین جز خراب ہوجانے اور پلیٹ پر سے الفاظ اڑ جانے کا حال معلوم ہوکر تشویش ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کی تصحیح کی بہتر صورت میسر فرمادے آمین۔ پریس مین کی ذرا سی لاپروائی سے اس قسم کی خرابی واقع ہوجاتی ہے۔ اس لیے اصل مسودہ کا اس وقت پاس ہونا ضروری ہوتا ہے جب تک طبع نہ ہوجائے۔ خدا کرے مولوی زکی سے اصل کتاب آجائے اور یہ مشکل آسان ہوجائے آمین۔ جو صورت حاصل ہوجائے مطلع فرمائیں تاکہ اطمینان ہوجائے۔ اگر وہاں سے اصل کتاب نہ آئے تو ایک صورت یہ ہے کہ اپنے ذہن سے درست کرکے چھپوا دیا جائے

Marfat.com

اور جب اصل کتاب مل جائے تو تصحیح نامہ شائع کیا جائے یا اگر زیادہ اُڑ گیا ہو تو وہ دو جُز بالکل نہ چھپوائیں بلکہ ادھوری کتاب رہنے دیں اور جب آئندہ اصل کتاب مل جائے تو دوبارہ کتابت کرا کر مکمل کیا جائے۔ بہر حال جو صورت مناسب معلوم ہو کر لیجیے دعا تو یہی ہے کہ جلدی موسیٰ زئی شریف کر اصل کتاب آجائے تاکہ ساتھ ساتھ ہی تصحیح ہو کر مکمل ہو جائے آمین۔

یہاں پر رمضان المبارک کی پہلی تاریخ یکشنبہ ۲۴ راپریل کو ہوئی ہے اور ہفتہ کی شام کو چاند صاف اور واضح طور پر نظر آیا ہے۔ اخبارات سے کراچی میں بھی اسی روز کا چاند معلوم ہوا ہے بفضلہٖ تعالیٰ روزے بخیر و خوبی ادا ہو رہے ہیں اللہ پاک منظور و مقبول فرماوے اور زیادہ سے زیادہ آداب و تقویٰ و پابندیٔ شریعت کی توفیق رفیق حال فرماوے آمین۔ برخوردار حافظ فضل الرحمٰن سلمہٗ ساری مسجد میں مصلے (قرآن شریف) سُنا رہا ہے اور دن کو روزہ بھی رکھتا ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ اچھا چل رہا ہے دعا فرماتے رہیں کہ اللہ پاک تکمیل کرادے اور ہمیشہ اس کی محافظت پر قائم رکھے اور علم و عمل کی زیادہ سے زیادہ توفیق رفیق حال فرماوے آمین۔

سب متعلقین بخیر و عافیت ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں۔ آپ کے اندرونِ خانہ اور سب متعلقین کو بھی اس عاجز اور اہلیہ صاحبہ اور سب اعزہ کا سلام مسنون و مزاج پرسی عرض ہووے۔ بخدمت جناب صوفی محمد احمد صاحب مدظلہ سلام مسنون عرض کردیں یہ عاجز ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لیے دعاگو رہتا ہے اور اب پہلے سے کافی صحت ہونے کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہے اور مزید صحت کاملہ کی بھی پوری پوری توقع ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے جلدی ہی ان کی صحت بالکل بحال فرمائے گا بس علاج اور پرہیز جاری رکھیں۔ بوٹی ضرور استعمال کرتے رہیں۔ انشاءاللہ بہت مفید رہے گی۔ دیگر جملہ احباب و پرسان حال کو بہت بہت سلام مسنون۔ یہ عاجز سب کے لیے دعاگو ہے اور سب سے دعا کا امیدوار بھی زیادہ والسلام۔

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بہاولپور ۱۱/۶/۴۵۵

بخدمت مکرمی و محبی جناب ڈاکٹر صاحب زاد حکیم و دام مکرمتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کا گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ جناب بشیر اللہ خاں صاحب کی حج بیت اللہ شریف کی روانگی کی تواریخ نیز ڈاکٹر گاندھی صاحب کی بذریعہ ہوائی جہاز تاریخ روانگی کا علم ہو کر مسرت حاصل ہوئی اللہ تعالیٰ ان حضرات کو فائز المرام فرما کر بخیر و عافیت واپس لا دے اور حج و زیارات کو مبرور و مقبول فرما دے آمین۔

ہمارے حاصل پور والے حکیم صاحب (مولوی مولابخش صاحب) بھی امسال حج شریف کے لیے یہاں سے (حاصل پور سے) ۱۳؍جون کو بروز پیر روانہ ہو رہے ہیں شاید بشیر اللہ خان صاحب والے جہاز میں ہی اُن کا بھی نمبر ہو اگر ایسا ہوا تو بشیر اللہ خاں صاحب سے عرض کر دیں کہ ان کا پتہ جہاز پر نکال کر ملتے رہیں اور باقی سفر میں بھی ملتے رہیں اور حسب توفیق ان کی خدمت اور صحبت سے مستفیض ہوتے رہیں بوڑھے اور کافی عمر کے آدمی ہیں بزرگ اور طبیب حاذق ہیں سلسلہ چشتیہ صابریہ میں حضرت مولینا رشید احمد گنگوہی کے خلیفہ مولینا محمد صالح صاحب کے خاص ترین مُرید ہیں اور غالباً ان سے صاحب اجازت بھی ہیں ویسے ان کے ساتھ یہاں کا قافلہ ہے تاہم اگر ان سے بآسانی ان کی خدمت ہو سکے اور ملتے رہیں تو باعث سعادت ہے۔ واللہ اعلم۔ ملاں فضل الرحمٰن صاحب کے ذریعہ سے اُن سے کراچی میں پہلے سے ملاقات کر لیں

Marfat.com

تاکہ جہاز پر ملنے میں آسانی ہو۔ وہ کراچی محمد اسمٰعیل صاحب (چوہدری برادرز بس سروس والے) کے ہاں قیام کریں گے۔ ان کے علاوہ امسال محمد اسمٰعیل صاحب بھی حج کو جا رہے ہیں جن کا ہمارے ساتھ بھی آپ نے داخلہ بھرا تھا لیکن نمبر نہیں آیا تھا چار سال سے متواتر بے چارے محروم تھے امسال معلوم ہوا کہ ان کا نمبر آگیا ہے لیکن ان کا پتہ نہیں کس جہاز سے جائیں گے۔

صوفی صاحب کے مکتوبات انکلیشور (انڈیا) سے موصول ہو کر کاشفِ حالات ہوتے رہے ہیں۔ خیریت سے ہیں اور ابراہیم صاحب کی شادی خانہ آبادی بخیر و خوبی انجام پاگئی ہے اللہ پاک مبارک کرے اور بخیر و عافیت ان سب کو واپس لا دے آمین۔

زمین احمد پور شرقیہ کے متعلق یہ عاجز کیا رائے دے جب صوفی صاحب تشریف لے آئیں تو آپ صاحبان کا جس طرح مشورہ ہو جائے کر لیا جائے اگر آمنے سامنے مفصل حالات پر گفتگو ہو جاتی تو شاید کچھ مشورہ عرض کر سکتا آپ صاحبان اپنی صوابدید پر ہی عمل فرمائیں جب ارادہ ہو گا تو خرید کے متعلق جملہ کارروائی جناب صاحبزادہ کی معرفت طے ہو جائے گی اور مزید معلومات بھی انھیں سے حاصل ہو سکیں گی واللہ اعلم۔

حاجی کشف الدجیٰ صاحب کے بھانجے صاحب کی صحت یابی اور اپنے کام پر چلے جانے کا حال معلوم ہو کر بہت مسرت و خوشی حاصل ہوئی اللہ پاک ان کی دیگر مشکلات کو حل فرما دے اور پریشانیوں کو دور فرما کر ان کے کاروبار میں برکت و ترقی مرحمت فرما دے اور ظاہری و باطنی احوال میں ترقی بخشے آمین۔ جناب حکیم اعجاز محمد خاں صاحب اور سیونی وغیرہ کے جملہ حضرات کے لیے بھی یہ عاجز بہمہ وجوہ دعاگو ہے اور حافظ محمد نواب صاحب چھپارا (سیونی) کے لیے اور جملہ احباب ہندوستان و پاکستان کے لیے دعاگو ہے اللہ پاک منظور فرما کر ان کی پریشانیوں کو دور اور مشکلات کو حل فرما دے اور کاروباری ترقی و برکت کے ساتھ روحانی ترقی سے سرفراز فرما دے آمین۔
آپ جب خط لکھیں تو اس عاجز کا بھی بہت بہت سلام مسنون اور دعا وغیرہ تحریر فرما دیں۔
آپ نے جس اردو فارسی کی آسامی کا کراچی یونیورسٹی میں خالی ہونے کا تذکرہ فرمایا ہے

Marfat.com

آپ ضرور اس کے لیے تاریخ کے اندر اندر درخواست داخل کردیں اللہ تعالیٰ کارساز ہے اگر آپ کے لیے وہ جگہ بہتر ہوگی تو انشاء اللہ العزیز کامیابی ہوگی یہ عاجز دعاگو ہے۔

اذکار اور اشغال باطنی اور کیفیات واثرات کا حال معلوم ہوکر اطمینان ومسرت ہوئی اللہ تعالیٰ بیش از بیش ترقی مرحمت فرمادے آمین۔ انشاء اللہ العزیز مزید ترقی ہوگی۔ اللہ پاک استقامت اور مزید توفیق رفیق حال فرمادے آمین۔ مکتوبات حضرت شاہ احمد سعید صاحب دہلوی قدس سرہٗ کے عنقریب شائع ہوجانے کا حال معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ سوانح عمری حضرت پیرومرشدنا قدس سرہ (حیات السعیدیہ) کے متعلق کس طرح کیا جائے۔ احباب کا بہت سخت تقاضا جلدی طبع کرانے کا ہے۔ جناب مولینا مولوی محمد سعید صاحب گوہانوی مدظلہ العالی کا مکتوب گرامی تین چار روز ہوئے تقاضا کا وصول ہوا ہے مگر یہاں گرمی کی شدت کی وجہ سے قلمی کام کے لیے دماغ تیار نہیں ہوتا اور جب تک دوبارہ اُسے صاف نہ لکھوں آپ کے بھیجنے سے گریز کر رہا ہوں کہ شاید آپ کو سمجھنے پڑھنے میں زیادہ دقت کا سامنا ہو بہرحال اب کوشش کروں گا کہ جلدی اس کام کو انجام دیا جائے۔ آپ کی درستی کے بعد کتابت بھی ہونی ہے اور پھر پریس والوں نے بھی دیر لگانی ہے دعائے تکمیل فرمادیں۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ ملاں جی کا تفصیلی خط موصول ہوچکا ہے۔ ڈاکٹر صاحب پاس نصیر الدین گئے ہوئے ہیں شاید وہ اپنے والد صاحب کو حج پر روانہ کرنے کے لیے کراچی آئیں گے۔

اہلیہ صاحبہ اور بچوں کی طرف سے آپ کو اور آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین اور بچوں کو بہت بہت سلام مسنون۔ جناب بشیر اللہ خان صاحب سے عرض کردیں کہ وہ حضرت مولینا مولوی عبدالغفور صاحب کی خدمت میں اس عاجز کا بہت بہت سلام مسنون عرض کردیں اور دعا کے لیے بھی عرض کردیں۔ اور ان کی خدمت میں ضرور حاضر ہوتے اور حلقہ مراقبہ میں شامل ہوتے رہیں۔ نیز جناب مولینا منظور حسین صاحب کو بھی بہت بہت سلام مسنون اور دعا کے لیے عرض کردیں۔ نیز مکہ شریف میں بھائی عبدالرشید صاحب حلاق مقیم رباط حاجی الماس صاحب کو بھی بہت بہت

سلام مسنون اور دعا کے لیے عرض کر دیں اور خود بھی تمام مواقع میں دعائے خیر و برکت وسعادت واستقامت سے یاد فرماتے رہیں۔

اگر ہمارے معلم عبدالقادر نصیر کے پاس بھی جا سکیں تو ان کو اور نواب خان صاحب کے معلم اور سب متعلقین کو سلام مسنون دعا کے لیے عرض کر دیں۔ باقی جملہ امور آپ نے اُن کو سمجھا دیے ہوں گے۔ اگر اس عاجز کی طرف سے آپ بشیر اللہ خاں صاحب یا ڈاکٹر گاندھی کو پندرہ روپے دیدیں تو وہ حضرت مولینا عبدالغفور صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔ یہ عاجز آپ کو دے دے گا انشاء اللہ العزیز۔

جملہ احباب و پرسان حال کو سلام مسنون۔ حمید اللہ خاں صاحب کو بھی سلام مسنون۔

فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۲۵ ۶/۵۵ء

بخدمت اخی و محبی زاد حبکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ قاضی صاحب وغیرہم کے معاملہ کا بفضلہ تعالیٰ اور آپ حضرات کی دعاؤں سے باعزت سمجھوتہ ہو گیا تھا اور اب بفضلہ تعالیٰ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے مطمئن رہیں اور سب احباب کو اطمینان دلادیں افسران بالا کو واضح ہو گیا کہ قصور تحصیلدار صاحب اور اس کے عملہ کا تھا خود ایس پی صاحب بہادر کی طرف سے صلح کی تحریک ہوئی تھی۔ ممکن ہے وہ بھی اوپر کے اشارہ سے اس پر آمادہ ہوا ہو۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ باعزت طور پر کامیابی ہوئی اور مزید زیر باری اور پریشانی سے بھی نجات ملی۔ الحمدللہ علیٰ عفوہ و کرمہ ومنہ۔

مکرمی ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب کو بھی اطلاع بھجوادیں یہ عاجز بھی ان کو علیحدہ جواب لکھ رہا ہے ان کا بھی ہمدردی کا خط موصول ہوا تھا اور جد وجہد بھی انھوں نے فرمائی تھی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عنایت فرما دے آمین۔

بشیر اللہ صاحب کو اللہ پاک زیارت حرمین شریفین سے مشرف فرما کر بخیر و عافیت واپس پہنچاوے اور ان کی زیارات کو مقبول ومبرور فرماوے آمین۔ دعائے خیر میں یاد رکھنے کے لیے عرض کر دیں۔ معلم عبدالقادر نعیر کو صاحبزادہ مولینا محمد صادق صاحب کا جواب دیدیں۔ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب گاندھی کا بحرین کے راستے ۶/۵۵ ۲۵ کو روانہ

ہونے کا مکتوب موصول ہوا تھا امید ہے وہ روانہ ہو چکے ہوں گے۔ آئندہ جب خط لکھیں تو اُن کی روانگی کی صحیح اطلاع سے مطلع فرما دیں، انھوں نے عرب کے لیے ہوائی ڈاک کے خطوط روانہ فرمائے ہیں ان کی روانگی کا صحیح علم ہونے پر وہاں ان کو خط لکھ سکوں گا۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اہلیہ صاحب اور سب بچے آپ کو اور آپ کے اندرون خانہ سب کو سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔ منجانب قاضی صاحب عزیز ذوالفقار حسین سلمہٗ سلام مسنون۔

جناب صوفی صاحب بھی اب تو ہندوستان سے پہنچے والے ہوں گے ان کی خدمت میں بھی سلام مسنون اور مزاج پرسی عرض کر دیں۔ اور ان کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین کو بھی ہم سب کا سلام مسنون۔

حامل پور کے ڈاکٹر واحد بخش صاحب اپنے والد صاحب حکیم مولا بخش صاحب کو حج کے لیے سوار کرانے کو کراچی گئے ہوئے ہیں آپ اُن سے مل کر اپنی بیماری بواسیر کے خون کے متعلق مشورہ کر لیں سمجھ دار آدمی ہیں اس عاجز کے دریافت کرنے پر انھوں نے فرمایا تھا کہ اسبغول سالم یا سبوس اسپغول عمدہ جو ڈبہ میں بند آتا ہے استعمال کیا کریں۔ اور سنگجراحت باریک پیس کر صبح و شام چار چار رتی کھایا کریں آپ ان سے مزید اطمینان کر لیں یا ان کے والد صاحب سے۔ فقط والسلام

احقر ذوار حسین عفی عنہ

ملاں فضل الرحمٰن کو بوقت ملاقات سلام مسنون عرض کر دیں بیسونی سے حاجی کشف الدجیٰ صاحب کا مکتوب گرامی موصول ہوا مزید پریشانیوں کا تذکرہ اپنے متعلق بھی اور دیگر احباب کے متعلق بھی تحریر فرمایا ہے خصوصاً حافظ محمد نواب خاں صاحب کے متعلق آپ بھی ان سب حضرات کے لیے دعائے خیر فرماتے رہیں یہ عاجز بھی دعاگو رہتا ہے۔

فقط والسلام

Marfat.com

۷۸۶

حامدًا ومصلیًا

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۱۱/۷/۶۵۵

بخدمت مکرمی و مشفقی جناب ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں صاحب زاد حکم وطال بقائکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ بشرف صدور لاکر کاشفِ احوال ہوا۔ احوال مندرجہ سے مسرت وخوشی ہوئی۔ حکیم مولا بخش صاحب ومحمد بشیر اللہ صاحب کے سمندری جہاز سے روانہ ہونے اور ڈاکٹر گاندھی کے بحرین کے راستے حج وزیارات کو روانہ ہونے کا حال معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ اللھم بارک لہم وتقبل منہم اللہ پاک اُن کے سفر کو مبارک کرے اور حج وزیارات کو مقبول ومبرور فرمادے آمین۔ اور بخیر وعافیت واپس لاوے ثم آمین۔

آپ کی بادی بواسیر کا حال معلوم ہو کر تشویش ہے اور دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرمادے اگر آپ ہاضمہ کی وہ گولیاں جن کا نسخہ آپ نے اس عاجز کو لکھ کر دیا تھا جس میں ہڑیں، زیرہ، سنائے مکی ٹاٹری وغیرہ اجزا ہیں بناکر گاہے بگاہے بعد طعام استعمال کرتے رہیں تو اچھا ہے بعض وقت متواتر تین چار روز استعمال کریں اس سے احتباس ریاح کا زور ٹوٹ جائے گا پھر ترک کر دیا تاکہ عادت نہ ہو جائے۔ واللہ اعلم۔

کشف احوال دائرۂ ثالثہ ولایت کبریٰ پڑھ کر بہت مسرت وخوشی ہوئی اللہ پاک مزید ترقی و استقامت مرحمت فرمادے آمین۔ ابھی اور مزید کریں انشاء اللہ العزیز مزید ترقی حاصل ہوگی۔ علمائے ظواہر جو تصوف کا علم و ذوق نہیں رکھتے ان کا

Marfat.com

باتوں پر دھیان نہیں دینا چاہیے اور نہ اُن کی باتوں سے کوئی اثر لینا چاہیے کیوں کہ وہ اس معاملہ میں معذور ہیں کیوں کہ انھوں نے اس چاشنی کو چکھا ہوا نہیں ہے۔

؎ ذوق ایں مے نشناسی بخدا تا نچشی۔ ہر سلسلہ کے تمام اسباق کی اصل شریعتِ مقدسہ اور قرآن وحدیث ہی ہے ہرگز اس سے سرِمُو تجاوز نہیں ہے۔ فرق اس فن کی تکمیل وترقی کا ہے۔ پس ہر فن نے اسی طرح ترقی وتکمیل پائی ہے جو نحو سیبویہ یا خلیل کے زمانہ میں تھا آج بھی وہی ہے مگر مختلف فکروں نے مل کر اس کی تکمیل وتحسین میں چار چاند لگا دیے ہیں۔ قال اللہ تعالیٰ قل لو کان البحر مداداً لکلمات ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی ولو جئنا بمثلہ مدداً ایضاً وَاللہ متم نورہٖ ولو کرہ الکٰفرون میں اسی رمز کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے طرق واسباق بے حد ہیں اور پورے ہوتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ان کی تعلیم وتکمیل کراتا رہتا ہے اگرچہ منکر لوگوں کو بُرا ہی گذرے ہاں شریعتِ مقدسہ کے اصول ان کی حدود ہیں کہ وہ طرق ان حدود سے متجاوز نہ ہوں واللہ اعلم۔ تفصیل کتب فن میں مذکور ہے۔

مراقبہ میں حضرت امیر کلالؒ کی زیارت اور ان کی طرف سے تعلیم وتسکین حاصل ہونا مبارک ہو۔ حال صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔

پیر الٰہی بخش کالونی والے مولوی نور الحسن صاحب حال مقیم لالوکھیت کے طرزِ عمل کا حال معلوم ہوکر افسوس ہوا اللہ پاک ان کو ہدایت کی توفیق رفیق حال فرماوے۔ آمین۔ آپ کو جو ان کے طرزِ عمل پر رنج وافسوس ہوا یہ ایک طبعی امر اور غیرت وحمیت کا تقاضا ہے جو اپنے حضرات کے ساتھ محبت وتعلق کی وجہ سے لازمی امر ہے لیکن اس کا حد سے متجاوز ہونا اور بے جا اثر لینا ٹھیک نہیں ہوا الحمدللہ آپ اس سے محفوظ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر مرحمت فرماوے۔ حاسدین کو حسد کی بیماری سے صحت عطا فرماوے آمین۔ ایسے لوگوں سے دور رہنا اور راہ ورسم نہ بڑھانا وگفتگو نہ کرنا ضروری ہے۔ ان لوگوں نے باوجود سطحی علم پڑھنے کے اس پرعمل کی راہ کو اپنے اوپر بند رکھا ہوا ہوتا ہے اور دنیاوی اغراض کے تحت اور اپنی بڑائی اور خودرائی کے پیشِ نظر اہلِ کمال کے کمالات

Marfat.com

سے ان کی آنکھیں خیرہ رہتی ہیں ؎

گر نبیند بروز شپرہ چشم — چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

اس سے بھی بڑے بڑے طعن و زبان درازیاں تمام اکابرین پر ہمیشہ سے ہوتے آئے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی ان لوگوں نے ہدف طعن بنائے بغیر نہیں چھوڑا ؎ "قیل ان الالہ ذو ولد ـ قیل ان الرسول قد کہنا ـ ما نجی اللہ والرسول معہ ـ من لسان الوریٰ فکیف انا" پس ہم اور آپ اور ہمارے بزرگوں کو اگر یہ لوگ بُرا کہیں تو کون سی بڑی بات ہے۔ اسی لیے غالباً مولینا جامی فرماتے ہیں۔ قاصر گر کند ایں طائفہ را طعن و قصور ـ حاشا للہ کہ برآرم بزباں ایں گلہ را ـ ہمہ شیران جہاں بستۂ ایں سلسلہ اند ـ روباہ از حیلہ چساں بگسلد ایں سلسلہ را۔ بہر حال ہمارا طریقہ یہی ہونا چاہیے کہ مباش درپے آزار و ہر چہ خواہی کن۔ کہ در شریعت ما غیر ازیں گناہے نیست۔ پس کیوں کہ ؎

در نیابد حال پختہ ہیچ خام — پس سخن کوتاہ باید والسلام۔

ربنا افرغ علینا صبراً و ثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکٰفرین۔ جماعت کے احباب کو ایسے لوگوں کی صحبت و گفتگو سے پرہیز لازمی ہے۔ فقط

آپ کی اہلیہ صاحبہ کے متعلق معلوم ہو کر بہت افسوس ہوتا ہے صبر و شکر سے کام لیتے رہیں انشاء اللہ العزیز اللہ پاک بہت اجر مرحمت فرمائے گا عورتیں ناقصات العقل ہوتی ہیں اور ان سے نبھا کرنے میں بہت سمجھداری اور برداشت سے کام لینا اور وقت کو ٹالنا اور درگذر کرنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو نیک ہدایت مرحمت فرما دے آمین۔

احمد پور شرقیہ سے صاحبزادہ صاحب کا مکتوب گرامی موصول ہوا ہے کہ انھوں نے احمد پور شرقیہ میں سکھانوالہ باغ میں تین پلاٹ جناب صوفی محمد احمد صاحب کے فرمانے کے مطابق ان کے لیے خرید کیے ہیں تفصیل مزید کچھ نہیں تحریر فرمائی۔ یہ فرمایا ہے کہ انھوں نے ابھی تک رقم نہیں بھجوائی اور عاجز کو فرمایا ہے کہ ان کو تحریر کردوں سو آپ عاجز کی طرف سے ان کو عرض کردیں کہ رقم صاحبزادہ صاحب کو جلدی بھجوادیں تفصیل بذریعہ

Marfat.com

خط صاحبزادہ صاحب سے دریافت کرلیں۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و فضل الرحمٰن و محمد اسلم و کنیز فاطمہ و جملہ متعلقین سلام مسنون عرض کرتے ہیں اس عاجز کی اور اہلیہ صاحبہ کی طرف سے آپ کو اور آپ کے اندرون خانہ بہت بہت سلام مسنون عرض ہووے۔

جناب صوفی محمد احمد صاحب و جملہ ~~پرسان حال~~ احباب کو سلام مسنون عرض ہووے۔ زیادہ کیا عرض کروں یہ عاجز آپ کے جمیع احوال ظاہری و باطنی دینی و دنیوی کے لیے دعاگو رہتا ہے اور آپ حضرات کی دعاؤں کا امیدوار ہے۔ آپ کی درخواست کا انٹرویو ہوا یا نہیں اللہ پاک آپ کو اس میں کامیابی عطا فرماوے آمین۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۶ ۸/۶۵۵

بخدمت مکرمی اخوی و اعزی جناب ڈاکٹر صاحب اسّل اللہ تعالیٰ
سلامتکم و عافیتکم و استقامتکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد سلام مسنون و دعائے ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ مسودۂ حیات السعید کی رسیدگی سے مطلع ہو کر اطمینان ہوا۔
محمد بشیر اللہ صاحب و عبد الغفار صاحب میمن ہر دو کا ایک ملفوفِ گرامی مکۃ معظمہ سے اس عاجز کو بھی موصول ہوا تھا لیکن ڈاکٹر عبد الرحیم گاندھی صاحب کا کوئی خط موصول نہ ہو کر تشویش ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو فائز المرام فرما کر بخیر و عافیت واپس لادے اور ان کے حج و زیارات کو مقبول و مبرور فرما دے آمین۔ اس عاجز نے ڈاکٹر صاحب کو دو خطوط ایک مدینہ شریف اور ایک مکہ شریف کے پتے سے روانہ کر دیے تھے اور ایک خط محمد بشیر اللہ صاحب کو مکہ شریف میں اور عبد الغفار صاحب و حافظ عبد الوحید خاں (جو بحرین کے راستے سے گئے ہیں اور صوفی عبد الحمید وزیر زراعت پنجاب کے صاحبزادے ہیں) کو مدینہ شریف کے پتے سے روانہ کر دیے ہیں مگر مضمون سب کے لیے مشترک تھا۔ امید ہے انھیں موصول ہو چکے ہوں گے۔ محمد بشیر اللہ صاحب کے والد صاحب کے انتقال پُرملال کی خبرِ غم اثر سے بہت رنج ہوا، اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت اور داخلِ جنت فرما دے اور پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق رفیقِ حال فرما دے آمین۔ مدینہ شریف والے خط

Marfat.com

میں محمد بشیر اللہ صاحب کو تعزیت اس عاجز نے لکھ دیا ہے۔ ملاں محمد اسمٰعیل صاحب کی حج پر روانگی اور آپ کی اور رشید اللہ صاحب کی کوششوں سے کامیابی کا حال معلوم ہو کر مسرت حاصل ہوئی۔ جزاکم اللہ عنا خیر الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی فائز المرام فرما کر بخیریت واپس پہنچا دے اور حج و زیارات کو مبرور فرما دے آمین۔

کراچی یونی ورسٹی کے تقرر کے لیے یہ عاجز دعا گو ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس مقصد میں کامیابی فرما کر روزگار میں ترقی و فراغت نصیب فرما دے کہ سے خداوند روزی بحق مشتغل۔ پراگندہ روزی پراگندہ دل ہوتا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کارساز ہے کارساز ما بفکر کار ما۔ فکر ما در کار ما آزار ما۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر۔ ختم شریف حسبنا اللہ الخ پڑھکر حضرت غوث پاک قدس سرہٗ کو ایصالِ ثواب کر کے اپنے مقصد کے لیے دعا کرتے رہیں تو اچھا ہے۔

حافظ نواب صاحب کا بھیجا ہوا شہد جو آپ نے ڈاکٹر احمد بخش صاحب کی معرفت روانہ فرمایا تھا موصول ہو چکا ہے رسیدگی سے مطلع فرمائیں اللہ تعالیٰ حافظ صاحب و نواب صاحب اور آپ کو جزائے خیر فی الدارین سے مشرف فرما دے۔ آمین۔

سرہند شریف کے عرس کے متعلق عرض یہ ہے کہ انھی ایام یا اسی ماہ میں تو اپنے حضرت صاحب کا سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے جس کی تاریخ ابھی تک مقرر نہیں ہوئیں اور اس میں شامل ہونا یہ عاجز نہایت ضروری سمجھتا ہے اس لیے سرہند شریف کا پروگرام کس طرح بن سکتا ہے یہ سمجھ میں نہیں آیا۔ باقی یہ عاجز آپ کو کسی طرح منع نہیں کرتا آپ کو اختیار ہے۔ آئندہ جلسے کی تاریخ کے تقرر پر کوئی رائے قائم کی جاسکتی ہے۔ واللہ اعلم۔ اشتیاق تو اس عاجز کو بھی بہت رہتا ہے۔

امید ہے اب آپ کی اہلیہ صاحبہ اور بچے موسمی بخار وغیرہ سے صحت یاب ہو چکے ہوں گے۔ اللہ پاک ان کو اور آپ سب کو دائما بصحت و عافیت سلامت باکرامت رکھے آمین ————— عمدۃ السلوک پر نظر ثانی کر کے انشاء اللہ ترمیمات جلدی بھجوانے کی کوشش کروں گا اور ساتھ ہی مسودہ عمدۃ الفقہ کا کام بھی تھوڑا تھوڑا

Marfat.com

شروع کر دیا ہے دعا فرماتے ہیں۔

سلمہٗ فضل الرحمٰن صاحب ابھی تک تشریف نہیں لائے اور نہ کوئی جدید اطلاع موصول ہوتی اس لیے تشویش ہے۔ اتنا معلوم ہوا تھا کہ بس انھوں نے ۲۹۰۰۰ روپے کو فروخت کر دی ہے۔ ملیں تو سلام مسنون عرض کر دیں اور خیریت کی اطلاع کے لیے تقاضا کر دیں۔

ہندوستان کے احباب کے خطوط اس عاجز کو بھی آتے رہتے ہیں۔ مفصل جواب تو آپ ہی دیتے رہا کریں ویسے یہ عاجز بھی گاہے بگاہے لکھتا رہتا ہے۔ محمود علی صاحب کا خط آیا ہے لطیفۂ نفس انھوں نے خود ہی اپنی مرضی سے شروع کر دیا ہے پانچ لطیفہ تک وہ لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب نے دیے تھے چھٹا لطیفہ نفس خود انھوں نے شروع کر دیا ہے آپ اُن کو لکھ دیں کہ یہ طریقہ کے خلاف ہے۔ اپنی مرضی سے آگے اسباق کرنے سے کوئی فائدہ نہیں اسباق کی زیادتی کوئی معنی نہیں رکھتی صحیح طور پر کیا ہوا ایک ہی سبق کافی ہے۔ اس لیے جس طرح بتایا ہے اسی کی پابندی کریں اپنی مرضی سے آگے نہ چلیں اس میں خطرہ ہے۔ ان کے صاحبزادہ صاحب کے لیے تعویذات بھی آپ بھجوا دیں تو مناسب ہے۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں اور سب اعزّہ بخیر و عافیت ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں۔

آپ کے اندرون خانہ اس عاجز کا اور اہلیہ صاحبہ و جملہ متعلقین کا سلام مسنون عرض ہو وے۔ جناب صوفی صاحب و حاجی محمد علی صاحب و جملہ احباب سلسلہ کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا پیار۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۲۹ $\frac{۸}{۵۵}$

بخدمت مکرمی و محبی جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب دام حبکم و رفع درجاتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعائے ترقیات مشحون آنکہ

طالب خیریت بجمعہ متعلقین بخیر و عافیت ہے المسؤل صحتکم و عافیتکم و سلامتکم مع جمیع المتعلقین و استقامتکم علی الصراط المستقیم و المتابعۃ سنۃ نبیہ الکریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وصحبہٖ اجمعین ط

مبارک نامۂ سامی شرف صدور لاکر کاشفِ احوال ہوا جواب میں اس لیے تاخیر ہوئی کہ شہر سلطان سے محترمی قاری نور احمد صاحب نابینا تشریف لائے ہوئے تھے اور یہ عاجز عمدۃ الفقہ کا کچھ مسودہ اُن کو سُنانے میں مصروف تھا کیوں کہ انھیں جلدی واپس جانا تھا اس لیے جس قدر وقت ملتا تھا وہ اس کام میں صرف کیا جاتا تھا چنانچہ وہ چار پانچ روز قیام فرما کر واپس ہو گئے ہیں اور شرائط نماز (نماز سے باہر کے فرائض تک) کا مسودہ جس کی تسوید ہو چکی تھی اُن کو سُنا لیا گیا ہے۔ اب یہ عاجز آگے کے حصہ کی تسوید میں مصروف ہے روزانہ کچھ نہ کچھ لکھ لیتا ہوں بفضلہٖ تعالیٰ وبحمدہٖ۔ دعائے تکمیل فرماتے رہیں۔

سوانح عمری حضرت پیر و مرشدنا قدس سرہٗ کے متعلق رائے معلوم ہو کر اطمینان ہوا تاریخ و مہینہ وغیرہ کی درستی و مطابقت جہاں جہاں آپ نے کیلنڈر کے ذریعہ فرمائی ہے قوسین میں تحریر فرما دیں اور یہ نوٹ بھی دیدیں کہ غالباً حضرت نے کچھ عرصہ

Marfat.com

بعد یادداشت کے مطابق درج فرمائی ہو گی اس لیے فرق رہ گیا صحیح یہ ہے۔ (مناسب عبارت بناکر) ۔ آج حاجی صاحب کا گرامی نامہ موصول ہوا جس سے معلوم ہوا کہ کتابت چالیس صفحات سے اوپر ہو چکی ہے امید ہے انشاء اللہ العزیز جلسہ کے موقع پر مکمل ہو کر احباب کو مل جائے گی۔ حاجی صاحب موصوف نے آپ کی اور اپنی رائے تحریر فرمائی ہے کہ ایک ہزار چھپوالی جائے اس عاجز نے پانچسو اس لیے لکھا تھا کہ جماعت کے لوگوں نے ہی لینی ہے جو کافی ہو جائے گی۔ بہرحال اگر ایک ہزار مناسب سمجھیں تو اتنی ہی چھپوالیں۔ صاحبزادہ صاحب سے مشورہ کرنے کا موقع نہیں مل سکا اگر چھپنے سے پہلے معلوم ہو سکا تو عرض کر دیا جائے گا ورنہ جو آپ صاحبان کی رائے ہو مناسب ہے۔

علامہ عثمانی کالونی والی زمین کے متعلق مطلوبہ فارم آپ نے بھر کر دیدیا اچھا کیا۔ حاجی صاحب کا مشورہ اس زمین کو الگ کر کے ناظم آباد میں ۲۶۶ گز والا پلاٹ حاصل کرنے کے متعلق معلوم ہوا لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ناظم آباد کے کون سے حصّہ (نمبر) میں ہے اگر اسی حاجی صاحب والے حصّہ (نمبر ۳) میں ہے تو بہت مناسب ہے ملاں جی کی یہی رائے ہے اور وہ فرماتے ہیں کہ حاجی صاحب نے اُن سے زبانی اسی حصّہ میں لینے کے لیے فرمایا تھا۔ اگر نئے حصّہ میں یعنی پہاڑی کے نزدیک ہے تو ملاں جی فرماتے ہیں کہ وہ بہت دور ہے آیندہ جو رائے ہو اگر ناظم آباد میں ہے تو ضرور لے لیا جائے نیز ملاں جی نے یہ بھی رائے دی ہے کہ پہلے یہ پلاٹ حاصل کر لیا جائے بعد ازاں عثمانی کالونی والا حسبِ موقع (گھبراہٹ سے نہیں) بیچا جائے تاکہ اس کی مناسب قیمت مل سکے۔ بہرحال آپ اور حاجی صاحب وغیرہ اس بات کو بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ اگر مزید تفصیل تحریر فرما دیں گے تو مزید اظہار رائے کیا جاسکتا ہے۔ اب جب ملاں جی کا آنا کراچی کا ہو گا تو جو بھی پلاٹ رکھا ہو وہ ان کی موجودگی میں اس کی تعمیر کا سلسلہ بھی شروع کرا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

کراچی یونیورسٹی کے عارضی تقرر وانٹرویو وغیرہ ستمبر میں ہونے کی تفصیلات معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ یہ عاجز دعا گو رہتا ہے کہ اللہ پاک آپ کے لیے جو بہتر

Marfat.com

صورت ہو تجویز کرادے۔ اللہ پاک کا بے حد فضل و احسان ہے کہ اس نے آپ کو اس سلسلہ میں استغنائے قلب مرحمت فرمایا ہے۔ اللہ پاک مزید توفیق و ترقی نصیب فرما دے اور آپ کو اور ہم سب کو اپنے سوا کسی کا محتاج نہ بنا دے۔ اللھم آمین۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اسباق کے اثرات و احوال آپ کو حاصل ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ العزیز مزید ترقی ہوگی جب صحت گوارا کرے اور موسم ذرا خوشگوار ہو جائے تو اگلے سبق کی آپ کو اجازت ہے جب سے آپ مناسب سمجھیں شروع کر دیں انشاء اللہ العزیز ترقی ہوگی۔ یہ عاجز دعا گو رہتا ہے۔ ڈاکٹر گاندھی صاحب کی تشریف آوری کا حال آپ کے اور خود ان کے مکتوب گرامی سے معلوم ہو کر مسرت و اطمینان ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کے حج و زیارات کو مقبول و مبرور فرما دے اور ان کو دن دونی رات چوگنی ترقیات ظاہری و باطنی سے سرفراز فرما دے آمین۔ امید ہے جناب حاجی بشیر اللہ صاحب و حاجی عبدالغفار صاحب میمن بھی عنقریب واپس ہونے والے ہوں گے عبدالغفار صاحب کا مکتوب گرامی چند دن ہوئے مدینہ منورہ سے صادر ہوا۔ القعدہ بحریت ۱۷ ھ۵۵ کو مدینہ طیبہ پہنچ گئے تھے اور بشیر اللہ صاحب اس وقت تک مکہ شریف میں تھے اب تو وہ بھی حاضر دربار رسالت ہو گئے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو فائز المرام فرما کر واپس بخیر و عافیت پہنچا دے اور ان سب کے حج و زیارات کو مقبول و مبرور فرما دے آمین۔ ڈاکٹر گاندھی صاحب کے والد صاحب ایک سال وہیں مدینہ طیبہ میں قیام فرمائیں گے یہ معلوم ہو کر مزید مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ ان کو بھی فائز المرام فرمائے اور ان کی خواہشات برلا دے آمین۔ ہندوستان کے احباب کے خطوط اس عاجز کو بھی برابر موصول ہوتے رہتے ہیں۔ جناب حاجی کشف الدجیٰ صاحب کا مکتوب گرامی ان کے بھائی صاحب اور بھتیجی کی علالت کے متعلق موصول ہوا تھا اس عاجز نے ان کو تفصیلی جواب عرض کر دیا تھا اور اسی میں بیوی کے دوسرے حضرات کے جوابات بھی لکھ دیئے تھے۔ اب مزید حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کو وظیفہ ارسال کروں گا تو اس میں بھی ان کے متعلق جواب عرض کر دیا جائے گا۔ فرداً فرداً سب کو لکھنے کا وقت ملنا مشکل ہے۔ یہ عاجز حاجی صاحب کے متعلق ان کے بھائی صاحب و جملہ احباب سلسلہ کے متعلق دعا گو

Marfat.com

رہتا ہے۔ اللّٰھم آمین۔

جلسہ کی تاریخ کے متعلق ابھی تک اس عاجز کو کچھ معلوم نہیں ہو سکا غالباً ابھی مقرر بھی نہیں ہوئی جب مقرر ہو گی اور اس عاجز کو معلوم ہو گا انشاء اللہ فوراً اطلاع بھجوائی جائے گی مطمئن رہیں۔

آپ کی علالت طبع میں شدت ہونے کا حال جناب زین الدین صاحب کے مکتوب گرامی سے معلوم ہوا تھا یہ عاجز برابر دعاگو ہے امید ہے اب شفائے کاملہ حاصل ہو گئی ہے مزید صحت و عافیت کے لیے بھی یہ عاجز دعاگو ہے زیادہ علاج کے درپے نہ ہوا کریں بلکہ غذا کے ردوبدل اور سبزیات کے زیادہ استعمال اور پیدل ہوا خوری سے اس کا تدارک کیا کریں کہ یہ تبخیر کا مرض اسی قسم کی احتیاط اور اس کا زیادہ وہم نہ کرنے سے خود بخود کم ہو جاتا ہے اور دوائیاں اکثر اس کے اضافہ موجب ہو جاتی ہیں۔ روزانہ پیدل صبح و شام چلنے کا کچھ انتظام و التزام کر لیں تو مناسب ہے۔ یہ عاجز آپ کی اور آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین کی صحت و عافیت کے لیے دعاگو رہتا ہے اور ترقیات ظاہری و باطنی کے لیے بھی۔ اللہ پاک منظور فرما دے۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین اور جملہ اعزہ کو اس عاجز کا اور اہلیہ صاحبہ کا سلام مسنون عرض ہو وے۔

برخوردار فضل الرحمٰن و کنیز فاطمہ سلمہا و قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و جملہ اعزہ آپ کو اور سب کو سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔ جناب صوفی صاحب و جملہ احباب سلسلہ کو سلام مسنون و دعائے ترقیات مشحون۔

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامی والی ریاست بہاول پور $\frac{9}{655}$ ۲۰

بخدمت مکرمی و محترمی جناب ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں صاحب زادعنایتکم و دام مجدکم
بعد از السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعائے ترقیات مشحون آنکہ
گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ سبق لبستم کے اثرات و کیفیات معلوم ہو کر مسرت و خوشی حاصل ہوئی۔ اللّٰھم زد فزد۔ اللہ پاک مزید توفیق و ترقی مرحمت فرمادے اور دائم سلامت باکرامت رکھے آمین۔

۲۶۶ گز والی زمین کے متعلق یہ عاجز پہلے بھی عرض کر چکا ہے اور حاجی صاحب موصوف کو بھی لکھ دیا ہے اگر حاجی صاحب کے قریب ہے جیسا کہ آپ نے تحریر فرمایا ہے تو ضرور لے لی جائے آئندہ جو آپ حضرات کی رائے ہو۔ ملاں جی صاحب عنقریب کراچی پہنچنے والے ہیں اگر مزید مشورہ کی ضرورت سمجھیں تو اُن سے مشورہ کر لیں لیکن اگر یہ خیال ہو کہ دیر کرنے سے وہ جگہ نکل جائے گی تو پھر کسی مشورے کی ضرورت نہیں ہے۔ آئندہ جو منظور خدا ہے۔

حاجی عبدالغفار صاحب میمن تو اب غالباً ہندوستان واپس ہو گئے ہوں گے۔ حاجی محمد بشیر اللہ صاحب نے جو سفینۂ عرب میں واپسی کی کوشش کی تھی معلوم نہیں اُن کو اس میں کامیابی ہوتی یا نہیں اگر اس میں جگہ مل گئی ہوگی تو وہ بھی کراچی پہنچ گئے ہوں گے ورنہ ان کا اصلی جہاز سفینۂ نصرت تو جس میں حاصل پور کے حکیم صاحب بھی ہوں گے غالباً ۲۸ ستمبر کو جدہ سے روانہ ہوگا اور ملاں محمد اسماعیل صاحب کا جہاز تو بالکل آخری

ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو بخیر و عافیت واپس لادے اور حج و زیارات مقبول و مبرور فرما دے آمین۔

حاجی کشف الدجیٰ صاحب کا غم نامہ بھی اس عاجز کو موصول ہوا تھا اُن کے بھائی صاحب کے انتقال پُرملال کی خبر غم اثر سے دل کو ازحد رنج ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت و داخل جنت فرما دے اور حاجی صاحب و جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل و جزائے جزیل مرحمت فرما دے اللّٰھم آمین۔ تعزیت نامہ ان کی خدمت میں ارسال کر دیا تھا آپ خط لکھیں تو اس عاجز کی طرف سے بھی مزید اظہار تعزیت اور سلام مسنون تحریر فرما دیں۔ آپ کے دیگر اعزہ کی وفاتِ غم آیات کی خبر سے مزید صدمہ و رنج ہوا اللہ تعالیٰ ان سب کو جوارِ رحمت میں جگہ دے، اور جنت الفردوس میں ان کا ٹھکانہ بنا دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل و فلاح دارین سے نوازش فرما دے آمین۔ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا گیا اور کچھ قرآن شریف پڑھ کر مرحومین کی ارواح کو ایصال ثواب کیا گیا۔ اللہ پاک منظور فرما دے آمین۔

جبل پور کے حافظ عبد الرشید صاحب کو داخلِ سلسلہ کر لینے کی اطلاع اور ذکر کے طریقہ کی تفصیلات سے آگاہ فرما دیں آپ کو اجازت ہے اور دیگر نئے حضرات کو بھی ذکر بتلا دیں اور داخل سلسلہ کر لیں۔ کراچی کا پروگرام غالباً جلسہ کے بعد ہی بن سکے گا۔ ابھی تک جلسہ کی تاریخ متعین ہونے کی اطلاع اس عاجز کو نہیں ملی نیز صدیقی صاحب کا مکتوب عزیز موصول ہوا تھا کہ ۱۳/۱۴ اکتوبر سے سرہند شریف کا عرس ہے جس میں آپ کا اور ان کا ارادہ شمولیت کا ہے اور اس عاجز کو بھی شمولیت پر آمادہ کیا ہے ان کا ارادہ ہے کہ ۹/۸ اکتوبر کو خیرپور ٹامی والی آپ کے ہمراہ آجائیں گے اور وہاں سے سرہند شریف براستہ لاہور روانہ ہوں گے۔ آٹھ دس روز کا پروگرام ہے اس عاجز کو زیادہ تر جلسہ کی شمولیت کا عذر ہے ویسے ویزا کے لیے لکھ دیا ہے کہ اگر آپ کی رائے ہو تو لے لیا جائے اگر جلسہ تک واپسی ہو سکے گی تو انشاء اللہ العزیز تیاری ہے۔ آئندہ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو۔

Marfat.com

"حیاتِ سعیدیہ" کے تاریخی نام کے متعلق عرض ہے کہ اس عاجز کے نام کے ساتھ نہیں ہونا چاہیے آپ نے مکتوبات احمدیہ سعیدیہ میں بھی اس عاجز کا نام داخل کر دیا اس عاجز کو اس سے شرم مانع ہوتی ہے نیز اپنی نااہلی کے باوجود نام کی شہرت کا مطالبہ معلوم ہوتا ہے۔ صرف مؤلف کی جگہ اس عاجز کا نام کافی ہے کوئی اور ترکیب بدل دیں تو مناسب ہے نیز اس کے اعداد بھی آپ نے ۱۳۶۳ھ تحریر فرمائے ہیں اب تو ۱۳۷۵ھ ہے۔ شاید آپ نے حضرت کی سن وفات کی تاریخ نکالی ہو نہ کہ سن طباعت کتاب واللہ اعلم۔ اگر صرف سادہ نام حیاتِ سعیدیہ ہی رہنے دیا جائے تو کیا مضائقہ ہے تاریخی نام کی کوئی خاص بات نہیں ہے۔ ہاں اندر کوئی تاریخی قطعہ آپ درج کرنا چاہیں تو مناسب ہو سکتا ہے۔

دیگر آں کہ کتاب مذکور کے متعلق کچھ مزید یادداشتیں الگ کاغذ پر لکھ کر کوائف وغیرہ ارسال خدمت ہیں ان کو مناسب عبارت اور جگہ کی گنجائش کے مطابق کر کے ان کے مواقع میں درج کرا دیں اگر کتابت ہو چکی ہو اور گنجائش نہ ہو تو پھر رہنے دیں کوئی مضائقہ نہیں۔

آپ کی علالت طبع کے احوال سے دل کو از حد تعلق رہتا ہے اور یہ عاجز آپ کی صحت وعافیت کے لیے دعا گو رہتا ہے ثقیل اور ریاح پیدا کرنے والی اشیاء سے پرہیز ضرور کرتے رہا کریں اور سبزیات اور فروٹس کا استعمال آپ کے لیے مفید ہے۔ انشاء اللہ العزیز کچھ دن کراچی سے باہر رہ کر اس مرض سے صحت حاصل ہو جائے گی۔ کراچی یونیورسٹی کی تعیناتی کیلیے بھی یہ عاجز دعا گو رہتا ہے امید ہے اب یہ معاملہ تکمیل پذیر ہو گیا ہو گا یا عنقریب ہونے والا ہو گا اللہ پاک آپ سب کو کامیاب فرما دے اور بہتری کی صورت مرحمت فرما دے آمین۔

احمد پور شرقیہ کی زمین کے متعلق تفصیلات معلوم ہو کر اطمینان ہوا رقم کے متعلق اس عاجز نے صوفی صاحب کو لکھ دیا ہے یہ عاجز اپنے حساب میں سے جناب صاحبزادہ صاحب کو ادا کر دے گا آپ صاحبان وہ رقم حاجی محمد اعلیٰ صاحب کو دیدیں اور ڈاکٹر گاندھی صاحب اپنے پاس اس عاجز کے حساب میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ مزید حساب فہمی بعد میں ہو جائے گی۔ اطلاعاً آپ کو بھی عرض کر دیا۔ صاحبزادہ صاحب کو ابھی نہیں لکھا

Marfat.com

جب احمد پور حاضر ہوں گا تو زبانی عرض کر دوں گا آپ صاحبان مطمئن رہیں۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں اہلیہ صاحبہ وکنیز فاطمہ سلمہا و برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ و ذوالفقار حسین و قاضی صاحب و محمد اسلم صاحب و جملہ متعلقین کی طرف سے آپ کو نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین کو سلام مسنون عرض ہو وے اور ملال جی صاحب و جملہ احباب کی طرف سے بھی آپ کو اور سب احباب کو سلام مسنون۔

کوئٹہ سے عبدالرزاق صاحب کے تبادلہ کا حال اس عاجز کو ان کے خط سے بھی معلوم ہو چکا تھا اللہ پاک مبارک فرما دے آمین۔

جناب صوفی صاحب و جملہ احباب سلسلہ کو سلام مسنون نیز دیگر پرسان حال کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامی والی ریاست بھاول پور

۵ ۱/۶۵۵

بخدمت مکرمی و معظمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم و دام حبکم
بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعائے ترقیات مشحون آنکہ
گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ جلسہ سالانہ احمد پور شرقیہ کی تاریخ ۲۰ و ۲۱ ر اکتوبر مقرر و مجوز ہو چکی ہے۔ یعنی ۲۰-۲۱ کی درمیانی شب کو مواعظ ہوں گے اور صبح ۲۱ رکو بروز جمعۃ المبارک ختم القرآن پاک کے بعد جلسہ ختم ہو گا اطلاعاً عرض ہے۔
عرس شریف سرہند شریف کا پروگرام جس طرح آپ مناسب سمجھیں بنالیں یہ عاجز بھی آپ کے ہمراہ ہوئے گا۔ جیسا آپ نے تحریر فرمایا ہے ۸ یا ۹ یا ۱۰ کو جب بھی آپ تشریف لائیں گے یہ عاجز تیار رہے گا اور ہمراہ روانہ ہو گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ لیکن جلسہ کی تواریخ پر واپسی اس عاجز کی ضروری ہے۔ البتہ آپ آگے تشریف لے جا سکیں گے اور وہاں جانا مناسب اور ضروری بھی ہے تاکہ دیگر لوگ آپ کے ذریعہ سے فیضان سلسلۂ عالیہ سے بہرہ مند ہو سکیں اُن حضرات کا تقاضا بھی ہے۔ یہ عاجز تو زیادہ سے زیادہ بعد فراغت عرس شریف دہلی شریف تک جا سکے گا کیوں کہ وقت تھوڑا ہے اس لیے وہاں سے واپس ہو جائے گا۔ آئندہ جو اللہ کو منظور ہو۔ جب آپ تشریف لائیں گے تو مزید مشورہ ہو سکے گا۔ ویزا کو غور سے دیکھ لیں کہیں کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ کتاب حیات سعیدیہ کے لیے ضرور تاکید کر دیں کہ جلسہ سے پہلے اگر ہو سکے تو کوشش سے طبع کرائیں اگر اس وقت تک نہ ہو سکے تو مجبوری ہے جلدی کی وجہ سے چھپائی خراب نہ کرائیں۔

Marfat.com

آپ حضرات کی تندرستی (صحت) کے لیے دعا کی گئی ہے امید ہے اب آپ کی صحت ٹھیک ہو گئی ہو گی۔ آپ کی کراچی یونی ورسٹی میں تقرری کے لیے یہ عاجز دعاگو رہتا ہے۔ اللہ پاک منظور فرما دے اور بہتری کی صورت مرحمت فرما دے آمین۔

حالاتِ باطنی کی اصلاح و ترقی کا حال معلوم ہو کر مسرت و اطمینان ہوا۔ اللّٰھم زد فزد و کثر اخواتنا۔ احوال جو نظر آئے ہیں محمود ہیں اور مقامات وصول کا پتا دیتے ہیں جنّت الفردوس کا دیکھنا اس عاجز کے نزدیک اس کی (جنت کی) مثالی صورت ہے۔ واللہ اعلم۔ بہرحال اللہ تعالیٰ اپنی رضا اور لقا سے مشرف فرما دے آمین۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ والباقی عند التلاقی۔ جملہ عزیزان و متعلقین سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔ سب احباب و پرسان حال کو سلام مسنون آپ کی اہلیہ صاحبہ و دیگر اعزہ کو سلام مسنون بچوں کو دعا پیار۔

سیونی وغیرہ کے احباب میں سے اگر عرس شریف پر تشریف لا سکیں گے تو انشاءاللہ العزیز وہاں ملاقات ہو سکے گی امید ہے کہ آپ نے انھیں اطلاع دی ہو گی۔

فقط والسّلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ریاست بہاول پور ۱۱/۸/۶۵۵

بخدمت مکرمی و محبی جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں صاحب زاد مجدکم و دام استقامتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ دوسرا ملفوف مکتوب بھی سید ضامن علی شاہ صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کے مکتوبات کے ہمراہ موصول ہو کر مظہر حالات ہوا۔ ادویات مرسلہ موصول ہو چکی ہیں مطمئن رہیں۔ آپ کی صحت وری و دیگر حالات ظاہری و باطنی معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ اللّٰھم زد فزد و استقم علی الدین القیم والصراط المستقیم و کثرۃ اخو اننا فی الدین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بیش از بیش ترقیات ظاہری و باطنی سے سرفراز فرما دے اور بہت لوگوں کو آپ سے استفادہ کی توفیق بخشے آمین۔

سندھ یونیورسٹی کے متعلق اس عاجز کی وہی رائے ہے جو پہلے خیرپور میں عرض کی گئی تھی۔ ملایا یونیورسٹی کے متعلق آپ والدہ صاحبہ اور دیگر متعلقین سے معلوم کریں اور مشورہ لیں۔ نیز صوفی صاحب سے بھی مشورہ لے لیں اور اگر مناسب سمجھیں تو استخارہ کر لیں تاکہ اطمینان قلب حاصل ہو جائے اس کے بعد کوئی بات طے کریں اور مزید اگر اس عاجز کو مذکورہ مشورہ اور استخارہ کے نتائج سے مطلع کریں گے تو مزید کوئی مشورہ دیا جا سکے گا غیر ملک کا جانا ہے اور اپنے اپنے حالات ہیں۔ سب سے زیادہ اس معاملہ کو آپ خود سوچ سمجھ سکتے ہیں۔ سندھ یونیورسٹی تو گھر کی بات ہے۔ سب سے زیادہ اہم رائے والدہ صاحبہ کی ہے۔ واللہ اعلم۔

Marfat.com

کراچی آنے کا اس عاجز کا پروگرام فی الحال التواء میں ہے۔ کیوں کہ انکم ٹیکس کارخانہ رحیم یار خان کا ایک سال کا حساب ابھی تک باقی تھا اس کی تاریخیں لگ رہی ہیں اب ۲۱ $\frac{11}{55}$ تاریخ پیشی ہے اس حساب کے فیصلہ کے بعد ہی کراچی کا پروگرام بن سکتا ہے۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔

اس عاجز کی اور اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کی جانب سے آپ کو آپ کی اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کو سلام مسنون بچوں کو دعا پیار۔

جناب صوفی صاحب اور سب احباب سلسلہ کو سلام مسنون۔

سید ضامن علی صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو آپ ہی خط لکھ دیں شاید اس عاجز کو اتنی مہلت نہ مل سکے۔ اور کہہ دیں کہ یہ عاجز ان حضرات کے لیے بہمہ وجوہ دعا گو رہتا ہے۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ریاست بہاول پور ۲۳/۱۱/۵۵ء

بخدمت محبی و مشفقی ومکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زادحبکم دام صحتکم وسلامتکم واستقامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ یہ عاجز کئی دن سے بخار میں مبتلا رہا اب بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہے۔ مگر کمزوری باقی ہے سو بفضلہٖ تعالیٰ جلدی ہی منع ہو جائے گی اور رفع ہو رہی ہے۔ دعا فرماتے رہیں۔

آپ کی صحت کے دوبارہ قدرے خراب ہونے سے تشویش ہے دعا ہے کہ اللہ پاک صحتِ کلی دائمی مرحمت فرمادے آمین۔

مشاہدات کی کیفیات و دیگر اسباق کی حالت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ اللھم زد فزد۔ اللہ پاک مزید ترقیات و توفیق رفیق حال فرمادے آمین۔ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات اور گلے سے لگانا مبارک ہے اور علم باطنی کی کشائش کا مظہر ہے۔ انشاء اللہ العزیز مزید ترقیات حاصل ہوں گی۔ اللھم زد فزد وبارک فی احوالنا واستقم وکثر اخواننا فی الدین بحرمۃ سید المرسلین وآلہ الطاہرین واصحابہ المطہرین۔ آمین۔

سیونی کے سفر وسط دسمبر کے لیے جو آپ نے تحریر فرمایا ہے اس کے لیے عرض ہے کہ اگر حالات سازگار رہے اور اللہ کو منظور ہوا تو کوشش کی جائے گی۔ دعا فرمادیں۔ خانگی بیماریوں اور دیگر عوارض کی وجہ سے رکاوٹ ہوتی رہتی ہے۔ آجکل یہاں پر موسمی بخاروں کا بڑا زور ہے اور گھروں میں سلسلہ چلتا ہی رہتا ہے۔ آجکل

Marfat.com

محمد اسلم سلمہ کو بخار آ رہا ہے پہلے اس عاجز کو رہا اس سے پہلے اہلیہ صاحبہ کو زیادہ تو دائم المریض رہتی ہے اور ایک دفعہ کی کمزوری دور نہیں ہونے پاتی کہ پھر دوبارہ بیمار ہو کر مزید کمزوری کا باعث ہو جاتا ہے الحمد للہ علیٰ کل حال ونعوذ باللہ من حال اہل النار۔ اپنی طرف سے کوشش کی جائے گی آیندہ جو اللہ کو منظور ہوگا بر وقت معلوم ہو سکے گا۔

آپ کی کراچی یونی ورسٹی کے انٹرویو میں کامیابی کے لیے یہ عاجز دعا گو ہے اللہ پاک منظور فرما دے۔ آیندہ جہاں اللہ پاک کو منظور ہے اور جس میں بہتری ہے اس کے لیے مزید دعا ہے۔ اللہ پاک بہتری کی صورت فرما دے آمین۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور اہلیہ صاحبہ آپ کو اور آپ کی اہلیہ صاحبہ کو اور جملہ متعلقین کو سلام عرض کرتی ہے۔

قاضی صاحب۔ ذوالفقار حسین سلمہ و فضل الرحمٰن سلمہ و محمد اسلم سلمہ و کنیز فاطمہ سلمہا اور سب متعلقین سب کو سلام عرض کرتے ہیں۔ یہ عاجز سب احباب سلسلہ کے لیے دعا گو رہتا ہے۔ سب کو سلام مسنون۔

ڈاکٹر ظہور احمد صاحب کا مکتوب گرامی موصول ہوا ہے خیریت سے ہیں آپ کی مرسلہ کتب اُن کو پہنچ گئی ہیں۔ قیمتوں کے متعلق دریافت فرماتے تھے۔ آپ کے صاحبزادہ صاحب کی آنکھ کے بارے میں انھوں نے مشورہ دیا ہے کہ کراچی میں ایک ڈاکٹر شاہ ہیں وہ آنکھوں کے ماہر ہیں انھیں دکھالیں وہ صحیح مشورہ دیں گے اور آپریشن بھی اچھا کرتے ہیں۔ مگر اس عمر میں آپریشن مناسب نہیں ہے۔ آیندہ ان ڈاکٹر شاہ صاحب سے مشورہ کے بعد مزید مشورہ ڈاکٹر ظہور احمد صاحب سے لے لیں تو مناسب ہے۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بہاول پور ۲۶ ۱۱/۵۵ء

بخدمت مکرمی و مشفقی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم ددام ظلکم وجملکم وسلامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مسنون آنکہ

عیادت نامہ موصول ہوا۔ یہ عاجز بفضلہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہے اور کمزوری بھی کافی حد تک رفع ہو چکی ہے مطمئن رہیں۔ محمد اسلم سلمہٗ کو بھی اب بخار سے آرام ہے۔ آج تین دن سے عزیزہ کنیز فاطمہ سلمہا کو بخار ہے اور متواتر ہے اب تک اُترا نہیں البتہ کچھ ڈھیلا ہوا ہے۔ ذوالفقار حسین سلمہٗ ڈاکٹر صاحب سے تھرمامیٹر لینے گیا ہے اس سے ٹمپریچر لینے پر صحیح اندازہ ہوگا کہ اب کس قدر ہے دوائی ہو رہی ہے بخار اتارنے کی دوا دی جا رہی ہے بخار بالکل اترنے پر بخار روکنے کی دوائی بھی دی جائے گی اور انشاء اللہ صحت کلی ہو جائے گی۔ بے چاری بہت کمزور ہو گئی ہے پہلے سے بھی کمزور تو رہتی ہی ہے۔ دعائے صحت فرمادیں۔

آجکل یہاں موسمی بخاروں کا کافی زور ہے ویسے تو ہر سال ہی ان دنوں میں رہتا ہے امسال غالباً سیلاب کے اثرات اور پانی کی رکاوٹ کے تعفن سے زیادہ ہے واللہ اعلم۔ گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں البتہ باہر کے سفر کے پروگرام میں لیت ولعل کا باعث ہو جاتا ہے انشاء اللہ العزیز حالات سازگار رہے تو دسمبر کے پہلے ہفتے میں کراچی آنے کی کوشش کروں گا۔ اس کے بعد اگر موقع بن سکا تو سیونی وغیرہ کا بھی پروگرام بن جائے گا مفصل تو کراچی آنے پر ہی معلوم ہو سکے گا تاہم تحریر فرمادیں کہ کیا وہی ویزا تجدید ہو سکے گا اور کتنے دن کے لیے اور کب سے جانے کا ارادہ ہے اور کہاں کہاں اور واپسی کس طرح ہو گی وغیرہ۔ اگر عبدالغفار صاحب کو لکھ دیں کہ فی الحال پاکستان

Marfat.com

نہ آئیں بلکہ ہندوستان میں انتظار کریں تو مناسب ہے تاکہ وہ وہاں مل لیں۔ ورنہ ان کو خیال ہوگا۔ آیندہ جو اللہ کو منظور ہووے۔ السعی منی والاتمام من اللہ۔

زیادہ کیا عرض کروں آج ۲۶ ر نومبر ہے اور آپ کے کراچی یونی ورسٹی کے انٹرویو کا دن ہے یہ عاجز دعا گو ہے کہ جس میں آپ کے لیے بہتری ہو اس میں کامیابی نصیب فرماوے آمین۔ نتیجہ و دیگر حالات سے مطلع فرماویں۔

آپ کے پہلے ملفوف گرامی کا جواب دیدیا گیا تھا امید ہے مل چکا ہوگا۔

سب اعزائے گرامی اور احباب سلسلہ درپرسان حال کو سلام مسنون۔

ابھی کنیز فاطمہ کا ٹمپریچر لیا ہے اب بھی ۱۰۰ = ۵ پوائنٹ کم ہے۔ یعنی ابھی اترا نہیں ہے۔ دعا فرماتے رہیں۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۵ $\frac{1}{656}$

بخدمت جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ عاجز بمعہ ملاں فضل الرحمٰن صاحب بخیر وعافیت بروز پیر خیرپور ٹامیوالی پہنچ گیا ہے۔ گھر پر سب طرف سے خیریت ہے اور جمیع احوال حمد کے لائق ہیں۔ مطمئن رہیں یہ عاجز آپ کے لیے اور والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ اور جمیع متعلقین کے لیے دعاگو ہے۔ سب کو سلام مسنون سب احباب کو بھی سلام مسنون۔

اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کی طرف سے آپ کے سب متعلقین کو سلام مسنون بچوں کو دعا و پیار۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۱۶ $\frac{1}{۶۵۶}$

بخدمت مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب دام حسبکم وزادعنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ چند دن ہوئے موصول ہوا تھا۔ عزیزان کی علالت کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوگئی تقریباً ایک ہفتہ سے برخوردار کنز فاطمہ سلمہا کو شدت کا بخار ہے ۱۰۵-۱۰۶ ارتک بخار تمام تمام دن رہا اور اسفنج کرنا پڑا۔ پرسوں چند گھنٹے کے لیے اُتر گیا تھا شام کو پھر ہوگیا اور بہت بے چینی ہوئی حتیٰ کہ مایوسی کی کیفیت ہوگئی۔ ڈاکٹر بھی اس وقت کہیں بستی میں گیا ہوا تھا گھر میں کو رامین ڈراپس تھے وہ دیے تمام رات طبیعت خراب رہی کل دن بھر بخار بہت تیز رہا °۱۰۵ ارد رجہ ہوگیا۔ پھر اسپنج کیا شام کو آدھا درجہ کم ہوا پھر رات تک °$\frac{1}{2}$۱۰۵ ار درجہ رہ گیا آج صبح کو °۱۰۰ ار درجہ تھا اب بھی °۱۰۰ ار درجہ ہے طبیعت اس کی اب قدرے سنبھلی ہوئی ہے۔ امید ہے اب بفضلہٖ تعالیٰ بخار اتر جائے گا اور آئندہ بھی انشاءاللہ نہیں ہوگا۔ کمزوری بے حد ہوگئی ہے۔ دعائے صحت کاملہ فرماویں۔ پرسوں برخوردار فضل الرحمٰن کو بھی نزلہ کی وجہ سے بخار اور درد سر ہوگیا تھا۔ آج اس کی طبیعت ٹھیک ہے۔ نزلہ ابھی ہے بخار اور درد سے آرام ہے نزلہ تو اس کو میرے کراچی آنے سے پہلے سے چل رہا ہے۔ سب کیلئے دعائے صحت فرماتے رہیں۔ آپ کی والدہ صاحبہ کی صحت کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہوا امید ہے اب مزید افاقہ اور کافی بحالی ہوگئی ہوگی۔ اللہ پاک مزید صحت وعافیت مرحمت فرمادے آمین۔ آپ کی خوشدامن

Marfat.com

صاحبہ کے چوہے کے کاٹنے کا حال معلوم ہو کر تشویش ہے اور ان کی صحت کے لیے بھی دعا کی گئی ہے۔ اب کوئی اطلاع آئی ہو تو مطلع فرما دیں۔ تاکہ اطمینان ہو وے۔

یہ عاجز آپ کی ظاہری و باطنی ترقیات و استقامت کے لیے دعا گو رہتا ہے۔ اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔ ملاں جی، شاہ صاحب و رحمت علی وغیرہ سب احباب سلام عرض کرتے ہیں۔ آپ کی والدہ صاحبہ و اہلیہ صاحبہ و جملہ اعزا گرامی کو اس عاجز اور اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کا سلام مسنون۔

کراچی سے واپسی پر یہ عاجز سماسٹہ میں ڈاکٹر حفظ الکریم صاحب سے ملنے کے لیے گیا تھا وہ وہاں (ہسپتال میں) موجود نہ تھے کہیں ویٹ پر گئے ہوئے تھے۔ انتظار کیا لیکن ملاقات نہ ہو سکی گاڑی کے ٹائم کی وجہ سے واپس چلا آیا۔ خیرپور آنے پر معلوم ہوا کہ وہ معہ اہلیہ صاحبہ و بچگاں خیرپور دو روز کے لیے آئے تھے۔ دوپہر کو آئے اور شام کو جلدی ہی واپس موٹر کے راستے سے بھاولپور اور وہاں سے سماسٹہ چلے گئے تھے۔ یہ معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیوں آئے تھے۔ صرف یہی بتایا کہ ملنے کے لیے آئے تھے۔ انشاءاللہ کبھی احمد پور شرقیہ وغیرہ جاتے ہوئے سماسٹہ میں ملاقات کی کوشش کروں گا۔

سب احباب سلسلہ و پرسان حال کو سلام مسنون۔

فقط

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاول پور ۲۸ $\frac{۱}{۶۵۶}$

بخدمت محبی ومشفقی ومکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم ودام حکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دعوات ترقیات مشحون آنکہ
گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ الحمدللہ اب عزیزہ کنیز فاطمہ سلمہا
اور جملہ اعزہ بخیر وعافیت ہیں اور خیریت طرفین مدام مطلوب القلوب ہے۔ آپ کی
خوش دامن صاحبہ کی صحت وتندرستی کا حال معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ والدہ صاحبہ
کی بدستور علالت کا حال معلوم ہوکر تشویش ہے اور دعا ہے اللہ پاک ان کو صحت و
توانائی مرحمت فرماکر تادیر سلامت باکرامت رکھے آمین۔
آپ کی اہلیہ صاحبہ کے زمین پر پھسل کر گرنے کی وجہ سے پیٹ کے امراض میں
اضافہ کے باعث بہت تشویش ہے اور یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک اُن کی بیماریوں کو
رفع فرماکر صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ ان کو ناف وغیرہ کی شکایت ہوگئی ہوگی۔
کسی دائی یا اور سمجھ دار عورت کو دکھا کر دبانے سے ٹھیک ہو جایا کرتی ہے اس کے بعد
کافی عرصہ تک چلنے پھرنے میں بہت احتیاط کرنی پڑتی ہے اور بوجھ کی چیز اٹھانے سے تو
ہمیشہ گریز کرنا چاہیے۔
چھوٹے صاحبزادے ظفر احمد سلمہٗ کو حافظہ شروع کرادینے کی خبر سے مسرت ہوئی
بہت اچھا کیا یہ عاجز بہت بہت دعاگو ہے کہ اللہ پاک آں عزیز سلمہٗ کو کامیابی عطا فرمادے
اور اس کی ظاہری وباطنی آنکھیں روشن ہو جائیں آمین۔

Marfat.com

شجرہ انشاء اللہ العزیز ملاں جی کے ہمراہ ارسال کیے جائیں گے۔
یہ عاجز آپ کے جملہ احوال ظاہری و باطنی کے لیے دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرما دے آمین۔

اہلیہ صاحبہ اور ذوالفقار حسین کی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے آپ کی اہلیہ صاحبہ اور والدہ صاحبہ اور سب کو سلام مسنون۔

منجانب قاضی صاحب، ذوالفقار حسین صاحب برخورداران فضل الرحمٰن و محمد اسلم دکنیز فاطمہ سلمہم اجمعین سب کو سلام مسنون۔

اس عاجز کی طرف سے اندرونِ خانہ اور جملہ متعلقین کو سلام مسنون۔ چھوٹوں کو دعا پیار۔

بخدمت جناب صوفی صاحب و ڈاکٹر صاحبان و حاجی ولایت علی صاحب و حاجی محمد اعلیٰ صاحب و حاجی بشیر اللہ صاحب وغیرہ جملہ احباب و پرسان حال کو سلام مسنون عرض ہووے۔

ملاں جی و رحمت علی احباب کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ریاست بھاول پور ۱۴ ۲/۶۵۶

بخدمت مکرمی و محبی و مشفقی جناب ڈاکٹر صاحب زاد حبکم و طال عمرکم و دامت مجدکم و سلامتکم و استقامتکم۔ بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیاتِ مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف حالات ہوا۔ خیر و عافیت و دیگر حالات سے اطمینان ہوا۔ والدہ صاحبہ کی صحت و سلامتی کے لیے یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ تادیر ان کو متعلقین کے سروں پر سلامت باکرامت رکھے اور صحت و عافیت عطا فرما دے آمین۔ یہاں پر بفضلہٖ تعالیٰ خیر و عافیت ہے اور طرفین کی خیر و عافیت درگاہ رب العزت سے مدام مطلوب القلوب ہے۔

خوابات و حالاتِ باطنی کے محمود ہونے کا حال معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک بیش از بیش ترقیاتِ ظاہری و باطنی سے سرفراز فرما دے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ سے زیادہ محبت و اتباع نصیب فرما کر استقامت بخشے آمین انشاء اللہ العزیز حالات ترقیات کے مظہر ہیں۔ اللّٰھم زد فزد۔

کراچی یونیورسٹی کی طرف سے کچھ امید افزا حالات خود بخود پیدا ہونے کا حال معلوم ہوکر قدرے خوشی ہوئی اللہ پاک آپ کے لیے بہتری کے لیے اسباب مہیا فرما کر کامیابی نصیب فرما دے یہ عاجز دعاگو رہتا ہے۔ آیندہ جو اللہ پاک کو منظور ہو اسی میں بہتری ہے۔

بیدہ الخیر۔ عبدالدیان صاحب کے بارے میں جو آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ آپ ان کی حرکات کا مضائقہ نہ کریں جب ایک شخص کا دماغ ہی صحیح اور قابو میں نہ ہو اس سے گلہ کیا رہیگا

اور الجھنے کی کیا ضرورت ؟ بس اس کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ ایسے لوگوں کو منہ ہی نہ لگایا جائے اور اگر کبھی آمنا سامنا ہو جائے اور وہ ملنے بولنے کی کوشش کرے تو اس کو ٹلا دیا جائے اور بلطائف الحیل اُس سے تعلق ہٹا لیا جائے اس کو اپنے ہاں آنے جانے اٹھنے بیٹھنے کا موقع دینے سے ایسی جرأت ہوتی - ورنہ اس عاجز کی اس کی کیا واقفیت اور کیا تعلق باقی رہا اچھا یا بُرا کہنا سو اس کی پروا نہیں کرنی چاہیے اگر کوئی اچھا ہے تو کسی کے بُرا کہنے سے بُرا نہیں ہو سکتا اور اگر بُرا ہے تو وہ ٹھیک کہتا ہے اس سے اصلاح کا سبق حاصل کرنا چاہیے ۔ واللہ اعلم ۔ باقی ہاتھا پائی اور فوجداری کسی سے نہیں کرنی چاہیے کسی بھی جذبہ سے یہ بات ٹھیک نہیں ہے اچھا ہوا کہ اللہ پاک نے اس درجہ نوبت آنے سے محفوظ رکھا۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔

حاجی محمد علی صاحب کا پروگرام ان کے خط سے بھی اس عاجز کو معلوم ہو چکا ہے ۔ یہ عاجز ان ایام میں یہیں رہے گا ۔ غالباً ۱۹ ، ۲۰ کو وہاں سے روانہ ہوں گے ۔ اللہ تعالیٰ ان کے سفر کو مبارک کرے ۔ عمدۃ السلوک کے بارے میں جس طرح آپ کی اور حاجی صاحب کی رائے ہو کام شروع کر دیا جائے ۔ وکیل عبدالستار صاحب سے جو مسودہ آپ لکھوا رہے ہیں آپ خود اس کو بغور ضرور دیکھ لیں کیوں کہ ہر ایک کی اپنی اپنی طرز ہوتی ہے ۔ صرف مختصر اور متعارف حالات لینے ہیں زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں ۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں ۔ اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین کی طرف سے آپ کو اور آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین کو سلام مسنون ۔ اس عاجز کی طرف سے بھی اندرونِ خانہ سب کو سلام مسنون چھوٹوں کو دعا پیار ۔

سیونی سے حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کا گرامی نامہ موصول ہوا ہے ۔ ریاض میاں کی شادی میں شمولیت کے بارے میں پرمٹ بنوا رہے ہیں ۔ آپ کے متعلق یہ بھی لکھا ہے کہ کچھ دن سے

Marfat.com

سے کوئی خط نہیں آیا۔ حاجی کشف الدجیٰ صاحب کے متعلق لکھا ہے کہ مریضہ کو لیکر بھوپال
گئے تھے اب مریضہ کو کچھ افاقہ ہے یہ عاجز بھی ان سب حضرات کی مشکلات کے حل اور پریشانیوں
سے نجات کے بارے میں اور ترقیات ظاہری و باطنی کے لیے دعاگو رہتا ہے آپ بھی سب
کے لیے دعائے خیر فرماتے رہیں۔

جناب صوفی صاحب و جملہ احباب سلسلہ کو سلام مسنون و پرسان حال کو سلام مسنون۔
اگر حاجی محمد اعلیٰ صاحب سے ملاقات ہو تو بعد سلام مسنون عرض کر دیں کہ ڈاکٹر گاندھی
صاحب سے ادویات جو وہ دیں لیتے آدیں نوازش ہوگی۔ فقط

ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہو تو ان کی صحت سے بھی مطلع فرمادیں
ملاقات ہو تو سلام مسنون عرض کر دیں۔ دعائے خیر کی یاد سے شاد فرماتے رہیں۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بھاول پور   ۳/۷ ۵۶ء

بخدمت مکرمی و محترمی و مشفقی جناب ڈاکٹر صاحب زاد شوقکم و حبکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ آپ کے گھر میں رات کے وقت چوری ہو جانے کی بابت معلوم ہو کر بہت افسوس ہے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا گیا۔ اور دعا کی گئی ہے کہ اللہ پاک کو اس صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل و نعم البدل بے عدیل عنایت فرمادے اور توکل و رضا میں ثابت قدم رکھے آمین۔

آپ کی علالت طبع کا حال اور بادی بواسیر کے زور کی بابت احباب کے خطوط سے معلوم ہوتا رہا تھا اور یہ عاجز آپ کی صحت و عافیت کے لیے دعاگو رہا اور رہتا ہے اللّٰھم آمین۔ اب آرام کی کیفیت معلوم ہو کر اطمینان ہے۔ پھنسیوں وغیرہ سے صحت کے لیے اور مکمل صحت کے حصول کے لیے یہ عاجز دعاگو ہے اللہ پاک منظور فرمادے آمین۔ دیگر خیر و عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ یہاں بھی بفضلہٖ تعالیٰ خیر و عافیت ہے اور جمیع احوال حمد کے لائق ہیں اور خیر و عافیت طرفین مدام مطلوب القلوب ہے۔ والمسؤل من اللہ تعالیٰ الصحۃ والعافیۃ والاستقامۃ علی الشریعۃ والطریقۃ والحقیقۃ اللّٰھم ارزقنی واحبائی استقامۃ فی سبیلك ومتابعۃ حبیبك صلی اللہ علیہ وسلم قولاً و فعلاً و عملاً و اعتقاداً و اجعل خاتمتنا بالخیر علی الایمان آمین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

بغداد شریف کی اور عراق کے دیگر مقاماتِ مقدس کی زیارت کا شوق مبارک ہو اگر

Marfat.com

حالات ساز گار ہوں اور اسباب مہیا ہوں تو نہایت مبارک شوق ہے اللہ پاک توفیق عنایت فرماوے۔ یہ عاجز اس بارے میں کیا رائے دے سکتا ہے۔ ع در کارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست، مشہور ہے۔ آپ حضرات خود ہی حالات کے مطابق اس کا فیصلہ کریں۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ سفر کی کیا صورت و کیفیت ہوگی آیا ہوائی جہاز سے یا بحری یا ریل و موٹر وغیرہ سے اور کتنے دن کا سفر ہوگا اور یہ کہ وہاں سے حجازِ مقدس جا کر حج و زیارت مقدسہ بھی کریں گے یا نہیں۔ جناب عبدالستار صاحب وکیل جو صحت کی کمزوری کے باعث اس قدر سفر کر سکیں گے یا نہیں اور فریضۂ حج جب تک انھوں نے ادا نہیں کیا اس کے بغیر یہ زیارات ان کو کیا فائدہ دیں گی کیوں کہ فرض کو چھوڑ کر نفل میں مشغول ہونا لایعنی میں داخل ہے۔ پس اپنے احوال کی تفتیش کرنا ضروری ہے۔ پھر جو بات طے ہو جائے مطلع فرمائیں یہ عاجز بہرحال دعاگو ہے مزید صوفی صاحب وغیرہ سے مشورہ کر لیں۔ اس عاجز کا ارادہ حالات کی مجبوری کی بنا پر نہیں ہے۔

یہ عاجز آپ کے جمیع احوالِ ظاہریؒ باطنی و ترقیات کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ اور جمیع احباب کے لیے بھی دعاگو ہے۔ اہلیہ ضامن علی صاحب کا مکتوب بھی موصول ہو کر کاشفِ حالات ہوا اگر اس مقصد کا تعویذ صوفی صاحب کے پاس ہو تو اُن سے لے کر دیدیں۔ یہ عاجز دعاگو ہے یا کوئی چیز مٹھائی وغیرہ دم کرا کے صوفی صاحب سے ان کو دیدیں کہ لڑکے کو کسی طرح کھلائیں۔ واللہ اعلم۔ ان کو الگ جواب بھی لکھ دیا ہے آپ بھی عرض کر دیں کہ ذکرِ الٰہی کی کثرت کریں اور اپنے مقصد کیلیے دعا کر لیا کریں انشاءاللہ بہتری ہوگی خصوصاً لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا ختم شریف پڑھ کر دعا کریں ـــــــ اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ وجملہ متعلقین کی طرف سے آپکو آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین با تمکین کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہو وے۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و فضل الرحمن و محمد اسلم و کنیز فاطمہ وغیرہ سلام مسنون۔ ملاں جی صاحب، رحمت صاحب، شاہ جیؔ صاحب حضرات وغیرہ کی طرف سے سلام مسنون۔ ملاں جی لائل پور کیطرف گئے ہوئے ہیں ابھی تک نہیں آئے۔ جناب صوفی صاحب و جملہ احبابِ سلسلہ کو بہت بہت سلام مسنون۔

فقط والسلام ـــــــ احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۴۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور
پیر دوشنبہ ۲۴ر رمضان المبارک مطابق 16.4.56

بخدمت مکرمی و محترمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم ودام اقبالکم و مجدکم و سلامتکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ
گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ جواب میں غیر معمولی تاخیر ہو گئی
یہ عاجز ان ایام میں نزلہ و کھانسی میں زیادہ مبتلا رہا ہے جلسہ مسکین پور سے کھانسی
نزلہ ابھی تک چل رہا ہے کھانسی بہت شدت اختیار کر گئی تھی معدہ کی خرابی کا سلسلہ
تو پرانا چلتا ہی رہتا ہے چند دن سے نزلہ نے دوبارہ شدت اختیار کی اور آنکھوں
پر اثر ہوا جس کے نتیجہ میں ابھی تک آنکھیں دکھ رہی ہیں دوائی جاری ہے پہلے سے کافی
افاقہ ہے۔ اسی لیے لکھنے پڑھنے کے کام میں رکاوٹ رہی۔ اب طبیعت کافی اچھی ہے
معلق رہیں۔ کراچی سے رشید اللہ خاں صاحب کے بھائی صاحب کا خط موصول ہوا
جس میں کافی پریشانی کا حال لکھا ہے اور یہ کہ رشید اللہ خاں صاحب کو سر اور
آنکھوں وغیرہ میں پھنسیاں بھی ہو گئی ہیں علاوہ ازیں یکایک اُن کا دایاں حصہ فالج
(ادرنگ) سے متاثر ہو گیا ہے جس کی وجہ سے وہ بہت ہی پریشان ہیں یہ عاجز دعاگو
ہے کہ اللہ پاک ان کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرمائے آمین۔ اب یہاں گرمی میں
روزانہ اضافہ ہو رہا ہے تاہم بفضلہ تعالیٰ رمضان المبارک کے روزے بخیر و خوبی ادا
ہو رہے ہیں اللہ پاک منظور فرماوے اور مزید توفیق و سعادت نصیب فرماوے آمین۔

Marfat.com

مراقبہ حقیقتِ کعبہ ربانی کی کیفیات معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللّٰھم زد فزد اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت نصیب فرماوے آمین۔

حاجی کشف الدجیٰ خاں صاحب کی صاحبزادی صاحبہ سلمہا کی طبیعت رو بصحت ہونے کا حال معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللہ پاک مزید شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرماوے اور ان کی بھتیجی صاحبہ کو بھی شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرماوے آمین۔ اور ان کی جملہ مشکلاتِ مالی و معاشی و خانگی وغیرہ کو حل فرما کر درجات قرب میں ترقی عطا فرماوے آمین۔ یہ عاجز ان کے لیے اور جملہ احبابِ ہند کے لیے دعاگو رہتا ہے۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ برخوردار فضل الرحمٰن و محمد اسلم سلمہما کے قرآن پاک تراویح میں علی الترتیب اکیسویں[۲۱] و تیئسویں[۲۳] میں شب کو پورے ہو چکے ہیں۔ اللہ پاک منظور فرماوے اور آئندہ اس پر مداومت و عمل کی توفیق نصیب فرماوے آمین۔ اہلیہ صاحبہ کو عرق النساء کی شکایت کچھ عرصہ سے ہو گئی ہے ڈاکٹر گاندھی صاحب کے دیے ہوئے دو تین قسم کے انجکشن اور گولیاں استعمال کی گئیں لیکن آرام نہیں ہوا۔ دعا فرماویں۔ منجانب اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و جملہ متعلقین آپ کی خدمت میں اور اندرونِ خانہ جملہ متعلقین کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہووے منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و فضل الرحمٰن سلمہٗ و محمد اسلم سلمہٗ و ملاں جی صاحب و دیگر احباب کی جانب سے سلام مسنون۔ فقط والسلام۔ دعاگو۔

احقر زوار حسین عفی عنہ

بخدمت جناب حاجی عبدالواحد صاحب زید مجدکم بعد سلام مسنون آنکہ آپ کا مکتوبِ عزیز موصول ہوا۔ والد صاحب کی علالت و نقاہت کا حال معلوم ہو کر تشویش ہوئی یہ عاجز ان کے لیے دعاگو ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرماوے اور تا دیر آپ حضرات کے سر پر ان کا سایۂ عاطفت قائم و دائم رکھے آمین۔ اس عاجز کی جانب سے والدین صاحب کی اور جملہ متعلقین کی خدمت میں سلام مسنون۔ چھوٹے خاں صاحب و حکیم صاحب وغیرہ جملہ احباب کی خدمت میں

Marfat.com

سلام مسنون۔ یہ عاجز آپ کی ظاہری و باطنی ترقیات کے لیے بھی دعاگو ہے۔ آمین۔

بخدمت جناب احمد خاں صاحب زاد حبکم ودام اشولقکم بعد سلام مسنون آنکہ کافی دن ہوتے آپ کا ملفوف گرامی موصول ہوا تھا۔ جواب میں تاخیر ہوئی خیال نہ فرماویں۔ کیفیات و ذکر و شغل کی پابندی کا حال معلوم ہوکر مسرت ہوئی اللھم زد فزد۔ امام ربانی حضرت مجدد صاحب قدس سرہٗ کی زیارت باسعادت موجب برکات و سعادت ہے اور انشاء اللہ العزیز مزید ترقی کا ذریعہ ہے اور انشاء اللہ حضرت کے فرمان کے مطابق حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف بھی حاصل ہوگا۔ اللہ پاک شریعتِ مقدسہ پر چلنے کی توفیق میں ترقی و استقامت نصیب فرماوے آمین۔ یہ عاجز آپ کی ترقیات ظاہری و باطنی کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ آمین۔

بخدمت جناب ہاشمی صاحب زاد حبکم ودام مجتکم بعد سلام مسنون آنکہ آپ کا ملفوف گرامی بھی موصول ہوا تھا علالت کے باعث جواب میں تاخیر ہوئی۔ حج کے قرعہ کا اعلان کئی دن ہوئے ہوچکا ہے۔ آپ کے نام کے متعلق معلوم نہیں ہوسکا کیا رہا۔ اگر نمبر درج ہوتا تو ہم یہاں اخبار میں دیکھ کر معلوم کرلیتے۔ بہرحال مطلع فرماویں۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک آپ کی اس خواہش کو پورا فرماکر اس فریضہ کی ادائیگی سے باحسن طریق سبکدوش فرماوے آمین۔ خواب جو آپ نے تحریر فرمائے ہیں مبارک و محمود ہیں اور آپ کے شوق و بیقراری کے مظہر ہیں اور انشاء اللہ العزیز حقیقی زیارات و حج سے بھی مشرف ہوں گے۔ خدا کرے اسی سال نمبر آجاوے ورنہ جس میں اللہ پاک کو منظور ہو اس سعادت سے مشرف فرماویں۔ آمین۔ یہ عاجز آپ کی دیگر ظاہری و باطنی ترقیات کے لیے بھی دعاگو رہتا ہے آمین۔

آپ کے اندرون خانہ اور سب متعلقین و احباب سلسلہ کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار۔ فقط والسلام

الگ جواب کی معذوری سے معاف فرماویں۔ فقط

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامی والی ریاست بہاول پور 16.4.56

بخدمت محبی و مشفقی و مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد حجکم و دام مجدکم و عافیتکم و سلامتکم و استقامتکم
بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ
گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا تھا۔ والدہ صاحبہ کی شدت علالت کے باعث جلسہ میں شامل نہ ہو سکنے کا حال حاجی عبدالغفار صاحب میمن کی زبانی بھی معلوم ہو گیا تھا۔ مزید تفصیلات آپ کے مکتوب گرامی سے مفہوم ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ اور آپ کو اور جملہ متعلقین کو دائم سلامت باکرامت با صحت و عافیت رکھے آمین اور آپ کے درجات میں ترقی و استقامت بیش از بیش مرحمت فرماوے آمین۔
حاجی محمد بشیر اللہ صاحب کے مکتوب گرامی سے معلوم ہوا کہ اب آپ کی صحت اچھی ہے اور والدہ صاحبہ کی طبیعت بھی اب پہلے سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کا سایہ متعلقین کے سروں پر تا دیر دائم قائم رکھے آمین۔
جناب صوفی صاحب کی علالت طبع کے حال سے تشویش ہوئی امید ہے اب ان کو صحت کلی حاصل ہو گئی ہو گی اور ان کے والد صاحب کی صحت بھی اب ٹھیک ہو گئی ہو گی اللہ تعالیٰ ان سب کو مع متعلقین صحت و عافیت سے دائم سلامت رکھے آمین۔ محمد اسلم صاحب کی صحت بھی اب بفضلہ تعالیٰ ٹھیک ہو گی سب حضرات کو سلام مسنون عرض کر دیں۔ جناب محمد اسلم صاحب ایم اے کے بارے میں داخل سلسلہ ہونے کا ارادہ جو آپ نے تحریر فرمایا ہے آپ ان کو داخل سلسلہ کر لیتے اور دعا وغیرہ پڑھا کر

Marfat.com

ذکر بتلاتے تھے بہرحال اب اجازت ہے کہ آپ ان کو دعا وغیرہ پڑھا کر ذکر کی تلقین کردیں اور اس عاجز کی طرف سے داخل سلسلہ فرمالیں انشاءاللہ العزیز بہتری ہوگی۔

جناب مولانا محمد احمد صاحب اور عظمت علی صدیقی صاحب وغیرہ حضرات کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون عرض کردیں امید ہے یہ حضرات ذکر کی پابندی بدستور کرتے رہتے ہوں گے آپ کے پاس آیا کریں تو آپ مل کر حلقہ کرا دیا کریں اور ان کے قلب پر توجہ بھی فرمائیں اللہ تعالیٰ مستفیض فرمائیں گے انشاءاللہ العزیز الہم آمین۔

حمیداللہ خاں صاحب کے والد صاحب اور ان کی خوشدامن صاحبہ کے لیے دعائے مغفرت کی گئی ہے اللہ تعالیٰ مرحومین کو غریق رحمت و داخل جنت فرماوے اور پس ماندگان کو صبر جمیل مرحمت فرماوے ایصال ثواب بھی کیا گیا۔ اس عاجز کی طرف سے ان کو تعزیت کردیں۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ جلسہ کے حالات آپ کو حاجی عبدالغفار صاحب کی زبانی معلوم ہوگئے ہوں گے رمضان المبارک یہاں بھی جمعۃ المبارک سے شروع ہوا ہے بحمداللہ بخیر و خوبی ادا ہو رہا ہے۔ برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ قرآن شریف تراویح میں منڈی والی مسجد میں سنا رہا ہے دعا فرماویں اللہ پاک توفیق تکمیل عطا فرماوے اور صحت و عافیت سے دائم سلامت باکرامت رکھے اور اس ماہ مبارک کی برکات و فیوض سے ہم سب کو بیش از بیش مستفیض فرماوے آمین۔

ملاں جی وذوالفقار حسین و قاضی صاحب و فضل الرحمٰن و محمد اسلم و کنیز فاطمہ و رحمت علی وغیرہ سب کی طرف سے سلام مسنون۔ اہلیہ صاحبہ کی طرف سے آپ کو اور آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین کو سلام مسنون قبول ہووے۔

بخدمت جناب صوفی صاحب مدظلہ العالی و دیگر احباب و پرسان حال کو سلام مسنون قبول ہووے۔

یہ عاجز سب حضرات کے لیے دعاگو ہے اور سب سے دعاؤں کا امیدوار ہے۔

Marfat.com

آپ اپنی صحت و متعلقین کی صحت و دیگر احوال سے مطلع فرماتے رہیں تاکہ اطمینان ہووے۔

ملاں جی عنقریب کراچی آنے والے ہیں۔

یہ عاجز آپ کے جملہ احوال کے لیے دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرماوے آمین۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ریاست بہاولپور 5.5.56

بخدمت مکرمی و محترمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم و دام مجدکم و عافیتکم و استقلالکم
بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ
گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ آپ کی علالت طبع اور بادی بواسیر
کے دوبارہ زور کرآنے سے تشویش ہے اور یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک آپ کو
شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرما دے اور صحت و عافیت کے ساتھ دائم سلامت باکرامت رکھے۔ آمین
الحمدللہ! اللہ پاک کے فضل و کرم سے برخوردار فضل الرحمن سلمہ نے ۲۱ ویں شبِ رمضان المبارک کو
تراویح میں قرآن پاک کا ختم بخیر و خوبی پورا کر لیا ہے اور دور بھی تا حال بفضلہ تعالیٰ پورے ہو رہے
ہیں۔ اگرچہ اب چند دن سے گرمی نے کافی تیزی و شدت اختیار کر لی ہے۔ تاہم
رمضان المبارک بطریق احسن سرانجام ہو رہا اور معمولات ادا ہو رہے ہیں اللہ پاک مزید
توفیق و برکات میسّر فرما دے اور قبول فرما دے آمین۔ اہلیہ صاحبہ کی طبیعت البتہ علیل
رہتی ہے درمیان میں بہت زیادہ کمزوری ہو گئی تھی اب قدرے آرام ہے لیکن روزے
رکھنے کی وجہ سے کمزوری اور گرمی کی تکلیف بدستور رہتی ہے تقریباً نصف شعبان المعظم
سے سر کے درد کا روزانہ دورہ شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے زیادہ کمزوری ہے۔
دعائے صحت و عافیت فرماتے رہیں۔
والدہ صاحبہ کی صحت میں ترقی اور بہتر حالت ہونے کی بابت معلوم ہو کر اطمینان
ہوا دعا ہے کہ اللہ پاک تا دیر متعلقین کے سر پر ان کا سایہ برقرار رکھے اور ان کی خدمت کی

Marfat.com

توفیق سے آپ کو سرفرازی عطا فرماتا رہے آمین۔

مراقبہ اسم الظاہر کے حالات اور اعادۂ اسباق اور ان کی کیفیات و واردات کا حال معلوم ہو کر مسرت و اطمینان ہوا۔ اللھم زد فزد۔ اللہ پاک مزید توفیق و ترقی مرحمت فرماوے اور استقامت بخشے آمین۔ آپ کے حالات بفضلہ تعالیٰ محمود و مبارک ہیں اور منظہر ترقی ہیں انشاءاللہ العزیز مزید ترقی ہو گی اللّٰھم آمین۔

ہندوستان کے سفر کے متعلق جو آپ نے تحریر فرمایا ہے اور مشورہ طلب کیا ہے اس کے متعلق عرض ہے کہ جس طرح آپ اور صوفی صاحب مناسب سمجھیں پروگرام بنا لیں اور یہ عاجز بھی اگر حالات سازگار رہے اور اہلیہ صاحبہ اور متعلقین کی طبیعت ٹھیک رہی تو انشاءاللہ ساتھ کرے گا۔ آیندہ جو اللہ کو منظور رہو۔ آپ نے یہ تحریر نہیں فرمایا کہ کس راستے سے جانا ہو گا اور کہاں کہاں کا پروگرام ہے دہلی اور پانی پت وغیرہ بھی جا سکیں گے یا نہیں۔ بہرحال مفصل پروگرام سے مطلع فرماویں اور دعا فرماویں کہ اس عاجز کے اہل و عیال و متعلقین میں خیر و عافیت رہے اور یہ عاجز بھی آپ کی معیت کر سکے۔ آمین۔

صوفی صاحب کی صحت و عافیت کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ اللہ پاک مزید بہتری اور کامل تندرستی عطا فرمائے اور ہمیشہ تندرست و سلامت باکرامت رکھے آمین۔ اور ظاہری و باطنی ترقیات سے مالامال فرماوے آمین۔ اور سب احباب کے لیے بھی یہ عاجز دعاگو رہتا ہے۔ اس عاجز کی طرف سے جناب صوفی صاحب مدظلہ العالی جناب حاجی محمد اعلیٰ صاحب و محمد اسلم صاحب و حاجی بشیر اللہ صاحب و ڈاکٹر صاحبان و جناب عبدالغفار صاحب میمن و ماسٹر عبدالکریم صاحب و جملہ احباب سلسلہ کو سلام مسنون۔ حاجی عبدالغفار صاحب کا خط ملفوف موصول ہوا تھا ہندوستان کا اگر پروگرام سب کا بنتا ہے تو خدا کرے وہ بھی ہمراہ ہوں لیکن والد صاحب سے اجازت ضروری ہے، زیادہ کیا عرض کروں۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین سلمہٗ و برخوردار فضل الرحمن سلمہٗ و کنیز فاطمہ سلمہا و محمد اسلم و رحمت خان وغیرہ سب کی طرف سے سلام مسنون۔ اہلیہ صاحبہ و جملہ متعلقین کی طرف سے آپ کی اہلیہ صاحبہ و جملہ متعلقین کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار۔ ملاں فضل الرحمن صاحب کی خدمت میں سلام مسنون۔ فقط والسلام۔

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور 23.5.56

بخدمت مکرمی و مشفقی و محبی جناب ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں صاحب زاد حکم ودام مجدکم و سلامتکم۔

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ آپ کا یہ مکتوب گرامی ۱۷ر مئی کا لکھا ہوا ہے اور ۱۹ر مئی کو خیرپور پہنچا لیکن یہ عاجز خیرپور سے ۱۷ر مئی ہی کو حاصل پور آگیا تھا اور جب سے اب تک یہیں ہوں کل ۲۲ر کو یہ مکتوب دستی کسی شخص کے ہاتھ ذوالفقار حسین سلمہٗ نے اس عاجز کے پاس حاصل پور بھجوایا تب اس عاجز کو مندرجہ حالات سے آگاہی ہوئی مگر اس وقت ڈاک کا وقت نہیں تھا اس لیے آج جواب تحریر خدمت ہے۔ آپ نے پروگرام بہت لیٹ کر دیا یہ عاجز تو آپ کے پہلے خط کا جواب دینے کے بعد سے مفصل جواب کا منتظر رہا اور مناسب انتظار کے بعد حاصل پور آیا تھا اب سمجھ میں نہیں آتا کہ جب صوفی صاحب کی تعطیلات ۳۱ر مئی کو ختم ہو رہی ہیں تو وہ ایسی کتنی رخصت ان کے ساتھ لے سکیں گے جب کہ یہاں سے روانہ ہوتے ہوتے ۳۱ر مئی تو آہی جائے گی پہلے تو آپ کا پروگرام یہ تھا کہ جلد ہی روزوں کے بعد ہی یہاں سے روانہ ہو کر جون کے پہلے ہفتہ کے اختتام تک فوراً واپس آجائیں گے۔ خیر! اب آپ کے مکتوب گرامی سے مفصل پروگرام معلوم نہیں ہو سکا کہ کب روانہ ہونے کا ارادہ ہے اور براستہ بحری جہاز بمبئی کو جانا ہو گا یا براہِ لاہور اور اس

عاجز کو کب کراچی پہنچنا چاہیے یا آپ خیر پور یا لاہور تشریف لائیں گے۔ اور یہ عاجز بھی لاہور آپ کا ساتھ کرے یا کیا صورت ہے وغیرہ۔ نیز ابھی آپ کو پرچے جانچنے کے لیے کتنے دن اور یہاں رکنا ہے۔ آپ نے پروگرام بنانے ذمہ داری اس عاجز پر بلا وجہ ڈال دی حالانکہ یہ عاجز تو آزاد ہے سوائے خانگی وجوہات کے اور کوئی مانع نہیں ہے اور کسی وقت کسی سے رخصت وغیرہ لینے کی پابندی نہیں ہے اس لیے پہلے ہی عرض کر دیا تھا کہ آپ صوفی صاحب وغیرہ سے مل کر خود پروگرام بنا کر مفصل اس عاجز کو اطلاع دیں اگر کوئی خاص وجہ مانع نہ ہوئی تو ضرور معیت کروں گا۔

اور اب بھی یہی ہے کہ آپ خود پروگرام بنا کر مطلع فرما دیں یہ عاجز حسب تحریر حاضر ہو جائے گا یا جدھر سے جانا ہو گا اس پر عمل کیا جائے گا۔ اگر ابھی انہی ایام میں جانے کی گنجائش ہے اور پروگرام بن جاتا ہے تو دن تاریخ و مقام وغیرہ سے مطلع فرما دیں اگر زیادہ جلدی کا پروگرام ہو اور وقت تھوڑا ہو بذریعہ ٹیلگرام بمقام خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور اطلاع دیویں یہ عاجز اسی وقت والسے ٹرین سے روانہ ہو جائے گا اور اتنی جلدی نہ ہو تو بذریعہ خط اطلاع مفصل دیویں۔ اگر اب ٹائم شارٹ ہو اور صوفی صاحب اور آپ کو اس قدر رخصت نہ مل سکے کہ تسلی بخش سفر ہو سکے تو پھر آئندہ جب کبھی موقع ہو اور چند دن کی چھٹیاں آپ حضرات کی ہو رہی ہوں اور ان کے ساتھ مزید رخصت حاصل کر لی جائے تو پھر اس وقت پروگرام بنالیں جس طرح آپ حضرات کا مشورہ ہو وہی مناسب ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں۔ پانی پت اگر چند گھنٹے کے لیے اتر سکتے ہوں تو پھر ویزا میں درج نہ کرائیں آپ خود بہتر سمجھ سکتے ہیں کیوں کہ وہاں حاضری ہی دینی ہے ٹھہرنے کے لیے تو وہاں کوئی ایسے تعلقات نہیں ہیں۔ اگر مستقبل قریب میں یا کسی اور میسر آنے والے موقع پر پروگرام بنائیں تو شاید بہتر رہے کیوں کہ اب وقت بہت کم رہ گیا اور صوفی صاحب کو بھی کافی استحقاقیہ رخصت لینی پڑے گی اور آپ کو بھی اور جلدی کا

سفر ایسا ہی ہوتا ہے اطمینان سے پروگرام بنا کر جائیں تو اچھا ہے ہاں پہلے سے تیاری کر کے اب تک پہنچ بھی گئے ہوتے تو ان چھٹیوں سے صوفی صاحب کو فائدہ ہو جاتا لیکن آپ کی مصروفیت بھی انہی دنوں میں تھی بہرحال آپ حضرات خود سوچ سمجھ کر جس طرح مناسب ہو پروگرام بنالیں اس عاجز کو منظور رہے۔ تفصیل سے جلدی مطلع فرمائیں تاکہ انتظار نہ رہے۔ مولانا محمد نذیر صاحب انصاری مدظلہ العالی کی خدمت میں اگر آپ خط لکھیں تو اس عاجز کا بھی سلام مسنون عرض کر دیں۔ اُن کی نوازشات کا دلی شکریہ فجزاھم اللہ عنا خیر الجزاء

خورصہ سے آئے ہوئے نبی داد خاں صاحب کے مکتوب پر حاجی کشف الدجیٰ خاں کا لکھا ہوا بھی کچھ حصہ تھا جس سے معلوم ہوا کہ اب حاجی صاحب موصوف زیادہ وقت خواصہ میں اپنے زمین کے کاروبار کی دیکھ بھال وغیرہ کے لیے رہتے ہیں اُن کی پریشانیوں کا حال بھی معلوم ہوتا رہا ہے یہ عاجز دعاگو رہتا ہے کہ اللہ پاک اُن کی پریشانیوں کو دور فرما دے اور مالی وسعت عطا فرما کر قرضہ کی ادائیگی اور فراغت معاش کے ساتھ فراغت قلب عطا فرما دے نیز ان کی بھتیجی کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرما دے آمین۔

آپ کے سندھ یونیورسٹی میں درخواست دینے کا حال معلوم ہوا۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ بہتری کی صورت مرحمت فرما دے آمین۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں یہ عاجز آج شام کو خیر پور واپس چلا جائیگا۔

اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ وجملہ متعلقین وعزیزان کی طرف سے سلام مسنون آپ کے اندرون خانہ بھی اور سب متعلقین کو بھی سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار بخدمت جناب صوفی صاحب وحاجی محمد اعلیٰ صاحب ورحمت صاحب وبشیر اللہ صاحب وغیرہم احباب وپرسان حال کو سلام مسنون۔ ملاں فضل الرحمٰن صاحب کو سلام مسنون فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

مکرر عرض ہے کہ سفر کا پروگرام آپ اپنی صوابدید کے مطابق بنا کر اس عاجز کو مطلع فرما دیں۔ فقط

Marfat.com

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامی والی ریاست بہاولپور 56 .8 .40

بخدمت مکرمی ومحترمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم ودام جبکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا ۔ یہ عاجز احمد پور شرقیہ چلا گیا تھا اس لیے جواب میں تاخیر ہو گئی ۔ احمد پور شرقیہ میں سب خیر وعافیت سے ہیں امسال صاحبزادہ صاحب کا خیال جلسہ کی تاریخ کچھ جلدی مقرر کرنے کا ہے اور مشورہ کے لیے جناب حضرت مولانا محمد سعید صاحب گوپانوی مدظلہ العالی کو منظفر گڈھ لکھا ہے ان کے مشورے سے تاریخ مقرر ہو کر جلدی ہی احباب کو اطلاع دی جائے گی ۔ غالباً وسط ستمبر یا اس کے تیسرے ہفتہ میں تاریخ مق ہو گی ۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں ۔
آپ کے سندھ یونی ورسٹی میں چارج لے لینے کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہوا امید ہے کام ٹھیک ہو رہا ہو گا اللہ پاک مبارک ومسعود فرماوے آمین ۔
اس عاجز کا کراچی جانے کا ابھی تک تعین نہیں ہو سکا کہ کس روز یہاں سے چلنا ہے برخوردار ذوالفقار حسین سلمہ اپنی اہلیہ صاحبہ کو لینے کے لیے علی پور گیا ہوا ہے اس کے آنے کے بعد کوئی تعین کیا جائے گا پھر انشاء اللہ آپ کو بھی اطلاع دی جائے گی ۔
ملا جی صاحب سے آپ کے لیے گھی کے متعلق عرض کر دیا تھا انھوں نے وعدہ کر لیا ہے کہ انشاء اللہ کوشش کی جائے گی ۔ غالباً وہ بھی ہمارے ساتھ کراچی جائیں گے ۔ گھی بھجوانے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں (۱) یہ کہ یہاں سے ڈاٹ وغیرہ کنستر پر مڑھ کر بلٹی کر دی

جائے آپ حیدر آباد اسٹیشن سے بلٹی چھڑالیں۔ دوسرے یہ کہ کراچی آتے ہوئے بلٹی کراکر ہمراہ لیتے آئیں آپ کو تاریخ اور وقت کا پتا دے دیں آپ اس تاریخ اور وقت پر گاڑی پر پہنچ کر بلٹی لے لیں اور گھی بھی ساتھ ہی چھڑالیں بہرحال جس طرح مناسب ہوا کرلیا جائے گا اور آپ کو اطلاع دی جائے گی۔

برخوردار فضل الرحمن سلمۂ کی تعلیمی حالت اور کتابوں کی خرید کے متعلق ماسٹر عبدالکریم صاحب کے مکتوب گرامی سے بھی مفصل معلوم ہوگیا تھا۔ دعا فرماتے رہیں کہ اللہ پاک آنبرخوردار کو کامیابی عطا فرماوے آمین۔

صوفی صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی صحت کی طرف سے تشویش رہتی ہے اور یہ عاجز دعاگو رہتا ہے کہ اللہ پاک ان کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرماوے آمین۔ آپ کو مکان مل گیا یا نہیں اور بچوں کو یہاں لے آئے یا ابھی کراچی ہی ہیں۔ اپنی خیر و عافیت وغیرہ سے بدستور گاہے بگاہے مطلع فرماتے رہا کریں۔

سب کی طرف سے سلام مسنون۔ اب قاضی صاحب کی صحت اچھی ہے سلام عرض کرتے ہیں۔

ہندوستان سے بھی بعض احباب کے خطوط موصول ہوتے رہیں اور آپ کو بھی سلام مسنون تحریر ہوتا ہے۔ متعلقین وسب احباب و پرسان حال کو سلام مسنون۔ فقط

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر نذر حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاولپور ۱۳ ۸/ ۵۶ء

بخدمت مکرمی و محترمی جناب پروفیسر صاحب دام عنایتکم و دام اشفاقکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون دعا نیت مقرون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ اب بفضلہٖ تعالیٰ برادرم قاضی صاحب کی طبیعت اچھی ہے اور کمزوری بھی کافی حد تک دور ہو چکی ہے۔ مگر ابھی پوری طرح صحت نہیں ہوئی مزید مشورہ کے لیے عنقریب حاصل پور کے ڈاکٹر صاحب کے پاس لے جانے کا ارادہ ہے۔ دعا فرماتے رہیں۔

کراچی کا پروگرام انشاء اللہ بعد محرم الحرام طے ہو گا اور اس کے بعد جلد ہی انشاء اللہ روانگی ہو گی۔ اس وقت آپ کو اطلاع دی جائے گی۔ لیکن حیدر آباد سندھ اترنا اس وقت مشکل ہے۔ کیوں کہ اہل و عیال کا ساتھ اور سامان کافی ہمراہ ہو گا جو نہایت دقت اور پریشانی کا باعث ہے۔ نیز اس عاجز کی اہلیہ کی صحت بھی اس قدر سفر کے بعد راستہ میں ردو بدل اور اتر چڑھ کی تکلیف کو برداشت نہیں کر سکے گی۔ انشاء اللہ پھر آیندہ کسی موقع پر حاضر ہونے کی صورت ہو سکتی ہے۔ اس لیے کوئی خیال نہ فرما دیں۔

حیدر آباد میں بارش کی فراوانی اور مکانوں وغیرہ کے نقصانات کی اطلاع اخباروں میں پڑھ کر تشویش رہتی ہے۔ اللہ پاک آپ سب کو امن و امان، صحیح سالم و تندرست و بعافیت رکھے آمین۔

کراچی سے غلام علی خاں صاحب کا کوئی مکتوب اس عاجز کو موصول نہیں ہوا۔ باقی

Marfat.com

یہ عاجز اُن کے لیے دعاگو ہے کہ اللہ پاک ان کے خانگی حالات کو بہتر فرما دے اور تعلقاتِ زوجین خوش گوار فرما کر ان کی پریشانی کو دور فرما دے آمین۔

جناب بدیع الزماں صاحب کے لیے بھی یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک بہتر جگہ تعیناتی فرما کر اُن کی پریشانی کو دور فرما دے آمین۔

سیونی سے حاجی صاحب وغیرہ کا تو کوئی خط اس عاجز کو نہیں اور نہ ہی یہ عاجز کسی کو لکھ سکا البتہ بعض دیگر احباب کے خطوط بہیر و خواہ و چھندواڑہ و چھپارہ وغیرہ سے موصول ہوتے رہے ہیں مگر یہ عاجز سستی و دیگر مصروفیات تاحال جواب سے قاصر رہا ہے۔ رائے جو حاجی صاحب دریافت فرماتے ہیں آپ خود ہی جس طرح مناسب تصور فرماویں تحریر فرما دیں یہ عاجز تو زبانی سب باتیں عرض کر چکا تھا۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ احمد کے لائق ہیں۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین صاحب و محمد اسلم و کنیز فاطمہ و جملہ متعلقین و اہلیہ صاحبہ کی طرف سے سلام مسنون اندرونِ خانہ بھی سب کی طرف سے سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و سلام۔ ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔ سب خیریت سے ہیں۔ دعائے خیر کی یاد سے سب کو شاد فرماتے رہیں۔

بخدمت جناب خان رشید اللہ خاں صاحب بعد سلام مسنون عرض ہے کہ فی الحال حیدر آباد کی حاضری سے قاصر ہوں۔ انشاء اللہ آئندہ کبھی پھر سہی۔ یہ عاجز دعاگو رہتا ہے۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور 21-8.56

بخدمت محبی و مشفقی و مکرمی زاد حبکم و دام اشفاقکم دعنایتکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ
گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ اس سے پہلے بھی ایک مکتوب
گرامی موصول ہوا تھا لیکن اس سے ایک روز پہلے اس سے پہلے مکتوب کا جواب
یہ عاجز دے چکا تھا اس لیے اس کا جواب نہیں دیا۔ اب بفضلہ تعالیٰ قاضی صاحب
کی صحت بالکل ٹھیک ہے، اور ابھی جنرل ٹانک ادویات کا استعمال جاری ہے مطمئن
رہیں۔ آپ کے اہل وعیال کے ہمراہ ہونے اور خیر و عافیت کا حال معلوم ہو کر اطمینان
ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب حضرات و متعلقین کو دائم سلامت باکرامت رکھے اور بیش
از بیش ترقیات ظاہری و باطنی نوازش فرما کر استقامت بخشے آمین۔
سیلاب کی خبریں ابھی تک حیدرآباد وغیرہ کے متعلق تشویش کن معلوم ہوتی رہتی
ہے اللہ پاک اپنا فضل وکرم فرما دے آپ کی خیر و عافیت کا انتظار رہتا ہے۔
احمد پور شرقیہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ ۹ و ۱۰ ستمبر مقرر ہوئی ہے یعنی
۹، ۱۰ بروز اتوار پیر کی درمیانی شب وعظ و مراقبہ وغیرہ ہوگا اور ۱۰ کو پیر
کی صبح ختم شریف قرآن پاک و دعا وغیرہ کے بعد حسب دستور جلسہ ختم ہوگا اطلاعاً
عرض ہے۔ کوشش فرما دیں کہ جلسہ ہذا میں شامل ہو سکیں۔ اس عاجز کا ارادہ
جو محرم الحرام کے بعد کراچی جانے کا تھا اب جلسہ کے قریب آنے کی وجہ سے بعد

Marfat.com

جلسہ کراچی کے لیے روانہ ہونے کا ہے۔ انشاءالعزیز۔ اگر کراچی کے احباب جلسہ کے بعد خیرپور بھی تشریف لائے تو ان کے ہمراہ ہی روانگی ہوجائے گی ورنہ پھر جلسہ سے واپس خیرپور آکر جلدی ہی ملاں جی کے ہمراہ یہ عاجز بمعہ متعلقین کراچی کو روانہ ہوجائے گا۔ حیدرآباد سندھ اترنا سامان وغیرہ کے ساتھ مشکل ہے اس لیے سیدھا ہی کراچی جانے کا خیال ہے۔ آیندہ پھر کبھی حیدرآباد کراچی وغیرہ سے آیا جاسکے گا۔ کوئی خیال نہ فرمادیں۔ گھی کے متعلق ملاں جی صاحب سے عرض کردیا ہے اگر آپ جلسہ پر تشریف لائے اور وہاں سے خیرپور بھی آتے تو گھی آپ خود ہمراہ لے جاسکیں گے ورنہ ہم لوگ خود کراچی آتے ہوئے ہمراہ لانے کی کوشش کریں گے اور دن تاریخ وگاڑی وغیرہ سے آپ کو اطلاع دیں گے تاکہ آپ اسٹیشن پر آکر معمول کرسکیں مطمئن رہیں۔

ہندوستان کے خطوط اس عاجز کے پاس بھی آتے رہتے ہیں۔ یہ عاجز سب احباب کی ظاہری و باطنی ترقیات و استقامت کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ حیدرآباد میں مکان ملنے کی کیفیات معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ انشاءاللہ جلد ہی بڑا مکان بھی مل جائیگا۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین سب کو اندرون خانہ، سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔

قاضی صاحب و ذوالفقار حسین صاحب و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ سب کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاولپور ۳ ــــ ۹/۶۵۶

بخدمت مکرمی ومحترمی جناب ڈاکٹر صاحب زادعنایتکم ودام حبکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا۔ آپ کی خیر وعافیت بمعہ متعلقین معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ آپ کے اور رشید اللہ خاں صاحب کے جلسہ میں تشریف آوری کے ارادے کی بابت معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک تکمیل کی توفیق وترقی ومقبولیت عطا فرمادے۔ آمین۔

مراقبۂ اسم الباطن کا حال معلوم ہوکر مزید مسرت ہوئی۔ اللّٰھم زد فزد۔ اللہ پاک مزید توفیق وترقی عطا فرمادے اور استقامت بخشے آمین۔ اسم الظاہر اور اسم الباطن راہ سلوک طے کرنے کے لیے دو پر ہیں جیسا کہ حضرت مجدد صاحب قدس سرہٗ نے اپنے مکتوبات شریف میں اس کی مفصل تشریح کی ہے۔ وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔ عبداللہ صاحب کی خیر وعافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ اللہ پاک ان کو ظاہری وباطنی ترقیات سے سرفراز فرمائے آمین۔

اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کی طرف سے آپ کو اور آپ کے جملہ متعلقین کو سلام مسنون بچوں کو دعاو پیار۔ والباقی عند التلاقی

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از ناظم آباد ۵/۲ H III کراچی ۱۰ $\frac{1}{657}$

بخدمت مکرمی ومحترمی جناب پروفیسر صاحب زاد عنایتکم ودام حبکم

بعد از السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ چند دن ہوئے موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ یہ عاجز والدہ صاحبہ مرحومہ کے لیے دعاگو رہتا ہے کہ اللہ پاک اُن کو غریق رحمت و داخل جنت الفردوس بریں فرما دے اور اُن کی قبر کو نور سے بھرے آمین۔ ڈاکٹر حفظ الکریم صاحب کے والد صاحب مرحوم کے لیے بھی برابر مذکورہ دعا ہے۔ اور اُن کے دیگر امور کے لیے بھی یہ عاجز دعاگو ہے۔ نیز آپ کے دیگر جملہ امور اور جملہ متعلقین کے لیے بھی دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرما دے آمین۔

جناب غلام جیلانی صاحب کا مکتوب عزیز مرتومہ تعلیم جناب حاجی کشف الدجیٰ صاحب اس عاجز کو براہِ راست کراچی میں بھی موصول ہو چکا ہے جس میں یہی سب مضمون ہے پڑھ کر مسرت ہوئی اور یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک ان کو مزید توفیق و ترقی مرحمت فرما دے اور استقامت بخشے آمین۔

جناب حاجی احمد زماں خاں صاحب عرف امو بھیا کی صحت وعافیت کے لیے بھی دعا کی گئی ہے ممکن ہے اب وہ صحت یاب ہو کر سیونی تشریف لے آئے ہوں یا آنے والے ہوں اللہ تعالیٰ ان کے آپریشن کو کامیاب فرما کر توانائی بحال فرما دے آمین۔

جبل پور سے محمد صابر صاحب یا کسی اور کا کوئی خط موصول نہیں ہوا معلوم نہیں بے چارے کس حال میں ہیں۔ آپ کے پاس کوئی اطلاع آئی ہو تو مطلع فرما دیں ورنہ اپنی

Marfat.com

طرف سے ان کو خط مختصر لکھ کر خیر و عافیت کا پتہ معلوم کریں۔ اہلیہ صاحبہ کی طبیعت کئی دن سے سر درد کی شدت کی وجہ سے بہت علیل رہی ہے کل شام سے کچھ طبیعت بحال ہوئی ہے۔ ڈاکٹر گاندھی صاحب نے طاقت کے لیے کچھ انجکشن شروع کیے ہیں۔ صحت کے لیے دعا فرماتے رہا کریں۔ دیگر احوال حمد کے لائق ہیں۔ آپ کے اندرونِ خانہ سب کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار۔

جناب رشید اللہ خاں صاحب و دیگر پرسان حال کو سلام مسنون۔

منجانب حاجی محمد علی صاحب و دیگر احباب سلسلہ سلام مسنون عرض ہے۔

اہلیہ صاحبہ اور حاجی صاحب کے اندرونِ خانہ کی جانب سے آپ کے اندرونِ خانہ سب کو سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

تبلیغ سلسلے کی ابتداء ہونے کا حال معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و مقبولیت عطا فرمادے آمین۔

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از کراچی ناظم آباد ۲/۵ H. III ۳۱ — ۱۲/۵۶ء

بخدمت مکرمی و معظمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم و دام حبکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون وصحت مقرون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ یہ عاجز بھی بفضلہ تعالیٰ مع متعلقین بخیر و عافیت ہے اور جمیع احوال حمد کے لائق ہیں۔ امید ہے آپ لاہور کے سفر سے بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے ہوں گے اور یہ سفر مبارک رہا ہوگا۔ نیز عبدالرزاق صاحب سے بھی ملنے کا موقع مل گیا ہوگا اور وہ خیر و عافیت سے ہوں گے۔ یہ عاجز آپ کے جمیع احوال ظاہری و باطنی دینی و دنیوی کی بہتری ترقی و حصول سعادت دارین و استقامت کے لیے دعا گو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرمادے آمین۔ یہ عاجز کل بروز منگل مورخہ یکم جنوری کو تیز گام سے بھاولپور جانے کا ارادہ کرتا ہے انشاء اللہ العزیز۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ تک واپسی ہوگی واپسی کے بعد جب آپ کسی چھٹی کے موقع پر کراچی تشریف لائیں گے تو ملاقات ہوسکے گی۔ حیدرآباد کا پروگرام سردی کم ہونے پر ہی بن سکے گا۔ زیادہ کیا عرض کروں ہندوستان کے احباب کے خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں۔ کل بھی جناب فیلقوس محمد خاں صاحب کا گرامی نامہ موصول ہوا ہے وہی سابقہ مضمون اور آئندہ ویزا میں ان کے نام کے اندراج کی تاکید درج ہے۔ آپ سب احباب کو مناسب جواب سے مطلع کردیں۔ یہ عاجز بھی حسب توفیق لکھ رہا ہے۔ حیدرآباد سندھ کے جملہ احباب خصوصاً پروفیسر جتوئی صاحب و رشید اللہ خاں صاحب ہاشمی صاحب وغیرہ کو بہت بہت سلام مسنون۔ آپ صاحبان اسٹیشن پر تشریف لانے کی تکلیف نہ فرمادیں خصوصاً کھانا وغیرہ لانے کی۔ کیونکہ اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ سیونی کے دو حضرات کل تشریف لائے تھے جو آپ کو حیدرآباد میں مل چکے ہیں یعنی ایک صاحب غلام محمد صاحب کے غالباً خسر ہیں۔ بچو میاں کا بھیجا ہوا حج کا رومال بھی دے گئے ہیں۔ اللہ پاک ان سب حضرات کو خوش و خرم رکھے اور سعادت دارین سے نوازش فرمادے آمین۔

فقط والسلام احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

علیکم

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ 1956ء

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاول پور

بخدمت مکرمی محترمی زاد عنایتکم ودام اشفاقکم وسلامتکم.

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ دعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ کئی دن ہوئے شرف صدور لایا تھا دوسرا مکتوب گرامی ہمرشتہ مکتوب جناب رشید اللہ خاں صاحب موصول ہو کر مزید مسرت و اطمینان کا باعث ہوا۔ یہ عاجز چند دن سے شہر سلطان بہمراہی جناب ملاں فضل الرحمٰن صاحب گیا ہوا تھا وہاں سے مسکین پور شریف کی حاضری بھی نصیب ہوئی۔ اور واپسی پر ملاں جی صاحب موصوف تو سیدھے خیر پور چلے آئے اور یہ عاجز احمد پور شرقیہ میں اتر گیا۔ وہاں سے پرسوں شام کو خیر پور پہنچا ہوں اس لیے جواب میں تاخیر ہو گئی۔

احوال وکیفیات باطنی معلوم ومفہوم ہو کر مسرت وانبساط ہوا اللھم زد فزد اللہ پاک مزید بیش از بیش توفیق وترقی واستقامت نصیب فرما دے اور آپ کے فیوض ظاہری وباطنی کو بہت زیادہ شائع وذائع فرما وے اور تا دیر دائم سلامت باکرامت رکھے آمین۔ الحمد للہ کہ حقیقت صلوٰۃ کے اثرات واضح وظاہر ہیں۔ انشاءاللہ بوقت ملاقات مزید آگے عرض کروں گا۔

سیونی میں حلقہ کرانے کے لیے اس عاجز کے نزدیک جناب حاجی کشف الدجیٰ خاں صاحب ہی موزوں ہیں کیوں کہ حکیم اعجاز محمد خاں کی ڈاڑھی حدود شرعی سے کم ہے اس لیے جب تک ظاہری فسق معلن سے سالک نہ بچے اس کو ایسی ذمہ داری

Marfat.com

دینا ٹھیک نہیں ہے ۔ البتہ ان کی عدم موجودگی میں حکیم صاحب حلقہ کرا دیا کریں۔ اور ان کو (حکیم صاحب کو) اگلے سبق یعنی نفی اثبات بہ حبسِ دم کی اجازت دیدیں اور ترکیب سمجھا دیں ۔ اگر اس سے گرمی وغیرہ کی تکلیف محسوس ہو تو حبسِ دم ترک کرکے باقی ترکیب معہودہ کے ساتھ کیا کریں۔ آیندہ جو آپ کی رائے ہو مناسب ہے۔ ہدایت الطالبین کے نسخے بذریعہ ڈاک رجسٹرڈ پارسل موصول ہوکر باعثِ مسرت ہوئے۔ کتابت باریک اور گنجان ہے اور چھپائی اور کاغذ بھی اچھا نہیں ہے بہرحال غنیمت ہے اللہ پاک منظور و مقبول فرماوے اور آپ کو اور معاونین و سالمین کو اجر عظیم فرماوے آمین۔ نیز بیش از بیش سالکین کو اس سے استفادہ کی توفیق بخشے آمین ۔ سراج میاں و ہاجرہ سلمہا کے لیے امتحان میں کامیابی کی دعا کی گئی ہے اللہ پاک منظور فرماوے آمین ۔ آپ بھی کچھ وقت ان کو دیگر ضروری رہنمائی اور پرچے حل کرنے کا صحیح طریقہ اور ایکسپلین و ایکسپریس کرنے کی وضاحت سے ان کی مدد فرمادیں۔ اللہ پاک کارساز ہے دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور سب طرح سے خیریت ہے باقی حالات جلسہ پر بوقت ملاقات معلوم ہوسکیں گے اگر پروگرام سے پہلے مطلع فرمادیں تو مناسب ہے ۔ جناب رشید اللہ خاں صاحب و جناب احمد صاحب و احمد خاں صاحب و چھوٹے خاں صاحب و حاجی عبدا لواحد خان صاحب و حکیم محمود الزمان صاحب وغیرہ جملہ احباب کی خدمت میں سلام مسنون ۔

اندرونِ خانہ اس عاجز کی طرف سے نیز اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ سلمہا و جملہ متعلقین کی طرف سے سلام مسنون بچوں کو دعا و سلام مسنون۔ فقط والسلام۔ (۱۹۵۶ء)

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلّیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ (سنہ ۱۹۵۶ء)

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاول پور

بخدمت مکرمی و محترمی زاد اکرامکم و دام حبکم و سلامتکم

بعد از السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیاتِ مشحون و عافیت مقرون آنکہ گرامی نامہ بشرفِ صدور لا کر کاشفِ حالات ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ اس عاجز نے بھی حاجی صاحب و فیلقوس محمد صاحب وغیرہ کو خطوط لکھ دیے ہیں۔ ڈاکٹر پروفیسر رفیع الدین صاحب کی شادی خانہ آبادی کا حال معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللہ پاک مبارک فرماوے اور زوجین میں محبت و خوشگواری دائمی رہ کر اولادِ صالح سے مشرف فرماوے آمین۔ قوت یکایک سلب ہونے کا حال معلوم ہو کر تشویش ہوئی اور دعا کی گئی ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے اُن کی قوت بحال فرماوے اور کامیاب زندگی سے مشرف فرماوے آمین۔

عزیزان سراج احمد و ہاجرہ سلمہا کے امتحان ادیب ہو چکنے اور پرچے اچھے ہو جانے کا حال معلوم ہوا یہ عاجز دعا گو ہے کہ اللہ پاک ہر دو عزیزان کو عمدہ کامیابی نصیب فرماوے آمین۔

مراقبۂ کمالات اولوالعزم شروع کر دینے اور اس کی کیفیات کے حصول سے بہت مسرت ہوئی اللّٰھم زد فزد اللہ پاک مزید بیش از بیش توفیق و ترقی و استقامت نصیب فرماوے اور بمعہ جملہ متعلقین دائم سلامت باکرامت رکھے آمین۔

کلکتہ کے عبدالرحیم صاحب ایم اے کی خدمت میں اس عاجز کا بھی بہت بہت

Marfat.com

سلام مسنون تحریر فرمادیں یہ عاجز ان کے لیے حصول سعادت دارین و ترقی ظاہری و باطنی و استقامت کے لیے دعاگو ہے۔

حضرت مولینا عبد الغفور صاحب عباسی مدظلہ العالی دامت برکاتہم کی خدمت میں اس عاجز کا سلام مسنون عرض کر دینے کا شکریہ اس عاجز نے بھی عریضہ بذریعہ ڈاک ان کی خدمت میں ارسال کیا ہے اور آپ سب حضرات کی طرف سے سلام مسنون و دعا وغیرہ کے لیے لکھ دیا ہے۔

ہدایۃ الطالبین مصنفہ حضرت شاہ ابوسعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس عاجز کے پاس تو نہیں ہے اس عاجز نے اُس کے اقتباسات دوسری کتابوں میں دیکھے ہیں واقعی نہایت مفید ہے اور اس کا طبع ہونا نہایت مناسب اور ضروری ہے شاید پہلے شروع میں طبع ہوئی ہو مگر آج کل نایاب ہے۔ لیکن اس عاجز کا خیال ہے کہ محض اصل (فارسی) طبع ہونے سے لوگ زیادہ استفادہ نہیں کر سکتے اس لیے اگر اصل مع اُردو ترجمہ (دو کالم کر کے) طبع کرائی جائے تو زیادہ مفید و انفع ہوگی جناب حاجی صاحب و صوفی وغیرہ سے بھی مشورہ کرلیں۔ شاید اس کا نسخہ کندیاں والی خانقاہ شریف میں یا موسیٰ زئی شریف کے کتب خانہ میں موجود ہو لیکن یہی مناسب ہے کہ اُجرت پر دہلی سے ہی نقل کرالیا جائے۔

مٹیاری والے غلام محمد صاحب کی کیفیات و محنت کا حال معلوم ہوا اللھم زد فزد۔ کیا یہ صاحب آپ سے داخلِ سلسلہ ہیں اگر ہیں اور پہلے سبق کی حالت تسلی بخش اور محنتی آدمی ہیں تو دوسرے سبق کی ان کو تلقین فرمادیں۔ عبد المجید صاحب کے امتحان میں کامیابی کے لیے یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک انھیں عمدہ نمبروں پر اعلیٰ ڈویژن میں کامیابی نصیب فرمادے آمین۔

جناب رشید اللہ خاں صاحب و منشی احمد ہاشمی صاحب کی خدمت میں سلام مسنون۔ حیدرآباد کے دیگر احباب حاجی عبد الواحد صاحب و حکیم زماں صاحب و چھوٹے خاں صاحب وغیرہ کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔

Marfat.com

بزرگوں کے حالات جو عمدۃ السلوک میں درج کرنے کے لیے عبدالغنی صاحب سے لکھوائے تھے وہ مسودہ حاجی صاحب کے پاس ہے آپ بھی اُس کو نظر ثانی فرماکر مناسب اصلاح وترمیم فرمالیتے اب اگر موقع مل جائے تو اچھا ہے۔

اس عاجز کی طرف سے اور اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین کی جانب سے آپ کو آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون۔ سراج احمد ظفر احمد ہاجرہ سلمہم اجمعین کو بہت بہت سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و کنیز فاطمہ وغیرہ سلام مسنون۔ احباب سلسلہ کی جانب سے بھی سلام مسنون۔ فقط والسلام۔

ساتھ والا پرچہ برخوردار حافظ فضل الرحمٰن سلمہٗ کو پہنچادیں نوازش ہوگی۔

فقط

احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از کراچی ناظم آباد ۵/۳ H III

1.3.57

بخدمت مکرمی ومحترمی ومحبی جناب ڈاکٹر صاحب زادعنایتکم ودام حبکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف حالات ہوا۔ عزیزم ذوالفقار حسین صاحب کو بلٹی وصول ہو جانے کی اطلاع آپ کے مکتوب گرامی سے موصول ہوکر اطمینان ہوا لیکن تعجب ہے کہ برخوردار مذکور نے خود اس عاجز کو اس کی اطلاع اب تک نہیں دی حالانکہ پہلے اس نے بلٹی نہ پہنچنے کی گھبراہٹ کا خط لکھا تھا اب اس کو ہمارے اطمینان کے لیے بلٹی پہنچنے کے بعد بھی لکھنا چاہیے تھا بہرحال جب سندرشو کمپنی والوں کو اس کی ~~ا~~ کمل گٹھڑی وصول ہوگئی ہے تو اطمینان ہے۔

آپ کے باطنی حالات اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارک سے مشرف ہوتے رہنے اور والدہ صاحبہ کی زیارت کا حال معلوم ہوکر مسرت و اطمینان ہوا۔ اللّٰھم زدفزد۔ اللہ مزید بیش از بیش توفیق و ترقی مرحمت فرمادے آمین۔ آپ کو بخار آنے کی بابت معلوم ہوکر تشویش ہوئی یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرمادے آمین۔ امید کہ اب صحت بالکل ٹھیک ہوگئی ہوگی۔

مٹیاری اور دوسرے مقامات کے حضرات مجددیہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہاں حاضری اور ان کی شفقت کا حال معلوم ہوکر مسرت ہوئی اور حلقہ میں لوگوں کی حاضری اور مردوں و عورتوں کی فیض یابی و اضافہ کا حال معلوم ہوکر مسرت و خوشی ہوئی اللّٰھم زدفزد اللہ پاک مزید بیش از بیش ترقی و استقامت بخشے آمین۔

Marfat.com

عمدۃ السلوک میں اضافہ کے متعلق جو مشورے آپ نے تحریر فرمائے ہیں انشاءاللہ العزیز ان کی تکمیل کی جائے گی۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں اور سب طرح سے خیر و عافیت ہے۔ برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ کے امتحان کے دن قریب آ رہے ہیں دعا فرماتے رہیں کہ اللہ پاک آں برخوردار سلمہٗ کو اچھے نمبروں میں اعلیٰ ڈویژن میں نمایاں کامیابی عطا فرمادے آمین۔ احقر و اہلیہ صاحبہ و کنیز۔ فاطمہ و فضل الرحمٰن سلمہم کی طرف سے آپ کو اور آپ کے اندرونِ خانہ و برخورداران اور جملہ عزیزان کو سلام مسنون یہ عاجز اور ہم سب آپ کی اور جملہ متعلقین با تمکین اور احبابِ سلسلہ کی ظاہری اور باطنی ترقیات اور استقامت و خاتمہ بالخیر کے لیے دعا گو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرمادے آپ بھی دعائے خیر کی یاد سے شاد و آباد فرماتے رہیں۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور 13.5.57

بخدمت محبی و مشفقی و مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد شرفکم و دام اشفاقکم و اکرامکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ برخوردار محمد اسلم سلمہٗ کی ابھی تک کوئی خیر خبر نہیں ملی اور مزید کوئی سراغ نہیں لگا۔ جس کی وجہ سے ہم سب کو از حد تشویش ہے ہر جگہ اطلاعات دی ہوئی ہیں لیکن کہیں سے کوئی تسلی آمیز اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے یہ عاجز آج مختلف شہروں میں اس کی تلاش کے لیے جانے کا ارادہ کر رہا ہے دعا فرماویں کہ اللہ پاک جلد از جلد بخیریت برخوردار کو واپس گھر فرما کر اس کے والدین اور ہم سب متعلقین کی پریشانی کو دور فرماوے آمین۔

اخبار کے اعلان شائع کرانے کی اب کوئی تشویش نہ فرماویں اور اب اس کا پیچھا نہ کریں۔ یہاں میں خود جا کر پنجاب کے اخباروں میں شائع کرا دوں گا۔ اب کراچی کے اخباروں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ریڈیو پر اعلان ہوا وہی کافی ہے اب تو مختلف شہروں مدارس و مساجد وغیرہ میں جا کر خود تلاش کروں گا۔ نیز ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب نے انسپکٹر جنرل پولیس کے نام جوان کے دوست و ہم جماعت ہیں چٹھی روانہ فرماتے کا لکھا تھا انشاء اللہ ان سے بھی کوئی امداد حاصل کی جائے گی۔ دعاؤں کی سخت ضرورت ہے انشاء اللہ آپ حضرات کی دعاؤں سے یہ پریشانی جلدی دور ہو جائے گی۔ اگر کسی صاحب سے یا استخارہ وغیرہ سے کوئی استصواب آپ فرماویں اور کوئی معلومات حاصل ہوں تو مطلع

Marfat.com

فرماویں۔ خیال تو یہی ہے کہ وہ پنجاب کے ہی کسی حصے میں ہوگا۔

امید ہے اب بخار وغیرہ سے آپ کی طبیعت اچھی ہوگئی ہوگی۔ اور بھائی صاحب کی صحت بھی اب بہتر ہو رہی ہوگی۔ یہ عاجز ان کی اور آپ کی صحت کے لیے برابر دعاگو رہتا ہے اور ان کی صحت کی طرف سے تشویش رہتی ہے گاہے بگاہے مطلع فرمادیا کریں تاکہ تسلی رہے اور نرمی اور محبت سے علاج ضرور جاری رکھیں۔

اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ اور برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ، وکنیز فاطمہ سلمہا اور ذوالفقار حسین وقاضی صاحب وجملہ متعلقین کی طرف سے آپ کو اور آپ کے اندرونِ خانہ سب کو سلام مسنون۔ سراج وظفر وغیرہ کو دعا وسلام۔ سب احباب کی خدمت میں سلام مسنون۔

یہ عاجز آپ کی ظاہری وباطنی ترقیات واستقامت کے لیے برابر دعاگو رہتا ہے۔ ہندوستان سے بھی احباب کے خطوط برابر موصول ہو رہے ہیں۔ لیکن اس پریشانی کی وجہ سے جواب تاحال کسی کو نہیں دیا سوائے دو تین کے۔ آپ اگر لکھیں تو اس عاجز کی طرف سے بھی تحریر فرمادیں۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاولپور 13 6.57

بخدمت مکرمی و محترمی زاد عنایتکم و دام اکرامکم
بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ جات موصول ہوتے رہے ہیں۔ یہ عاجز کل ہی تقریباً بیس روزہ پنجاب کے سفر کے بعد واپس خیرپور پہنچا ہے۔ حضرت کرماں والا صاحب کی خدمت میں بھی یہ عاجز معہ قاضی صاحب و ملاں جی حاضر ہوا اور دعا محمد اسلم صاحب کے لیے کرائی۔ اس کے بعد لاہور، گوجرانوالہ، لالہ موسیٰ، موہڑی شریف، منڈی بہاؤالدین، سرگودھا، لائل پور جھنگ، خانیوال، کبیر والا، ملتان ان سب شہروں میں عزیز مذکور کو تلاش کیا۔ اسلامی مدرسوں اور بازار اور ہوٹلوں وغیرہ میں کافی تلاش کیا مگر اس کا اب تک کوئی ذرہ بھی سراغ نہیں مل سکا۔ خدا معلوم کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔ بس دعا فرماتے رہیے اس کے سوا اب اور کوئی چارۂ کار نہیں ہے۔

بھائی صاحب کی بیماری کا تا حال مسلسل رہنے اور کمزوری کی زیادتی اور کسی دوائی سے افاقہ نہ ہونے کی وجہ سے سخت تشویش ہے۔ یہ عاجز برابر دعا گو ہے کہ اللہ پاک ان کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرما دے آمین۔ اگر چینی کی تشتری والا نقش (تعویذ) جو عمدۃ السلوک میں درج ہے لکھ کر استعمال کرائیں تو انشاء اللہ بہتری کی امید ہے۔

آپ کو ریاحی بواسیری شکایت دوبارہ ہو جانے کی وجہ سے بھی تشویش ہوئی اللہ پاک صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرما دے آمین۔ کراچی کی آب و ہوا آپ کو کچھ موافق نہیں

Marfat.com

آتی اور ریاح کا غلبہ کا باعث ہوتی ہے واللہ اعلم ۔

برخوردار فضل الرحمن سلمہ کی امتحان میں کامیابی کی مبارک بادی کی اطلاع آپ حضرات کی جانب سے موصول ہو کر باعثِ مشکوری ہوئی دراصل آپ حضرات کو ہی مبارکباد کا استحقاق ہے کہ آپ صاحبان کی دعاؤں اور کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اللہ پاک آپ سب کو بھی خیر مبارک باد فرما دے آمین۔ آئندہ تعلیم جاری رکھنے کے لیے کراچی کے داخلہ کے لیے صوفی صاحب و ماسٹر صاحب کے خطوط موصول ہوئے آپ ان کو اپنے مفید مشورہ سے مستفیض فرما دیں تاکہ آپ حضرات کے مشورہ پر عمل کر کے برخوردار کے داخلہ کا کام انجام دیا جائے یہ عاجز انشاء اللہ عنقریب ایک دو روز میں یہاں سے روانہ ہو کر کراچی حاضر ہوگا معہ برخوردار مذکور کے، اور جیسی آپ حضرات کی رائے ہوگی اس پر عمل کیا جائے گا۔ باقی حالات انشاء اللہ بالمشافہ معلوم ہو سکیں گے۔

جناب شعور احمد صاحب فاروقی سلمہ کی خدمت میں بعد سلام مسنون عرض ہے کہ انشاء اللہ بوقت ملاقات عنقریب ان کی خواہش کی تکمیل ہو سکے گی۔

مراقبہ کمالات نبوت کی کیفیت و حالت معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللھم زد فزد اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت نصیب فرما دے آمین۔

ڈاکٹر حفظ الکریم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون۔

ڈاکٹر رفیع الدین صاحب کو جب خط لکھیں تو عاجز کا سلام مسنون عرض کر دیں۔

والباقی عند التلاقی۔ جناب صوفی صاحب و حاجی صاحب ماسٹر صاحب و ڈاکٹر صاحب و بشیر اللہ صاحب و جملہ احباب سلسلہ و پرسان حال کو سلام مسنون۔ فقط۔

آپ کے اندرون خانہ اس عاجز کا اور اہلیہ صاحبہ و متعلقین کا سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاول پور 2.9.57

بخدمت مکرمی و محترمی زاد حبکم و دام اشفاقکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ بفضلہٖ تعالیٰ اور آپ حضرات کی دعاؤں سے اب اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ کی طبیعت اچھی اور رُو بصحت ہے۔ کمزوری اب بھی بہت زیادہ ہے علاج جاری ہے۔ انشاء اللہ العزیز جلد ہی صحت بحال ہو کر چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے گی فی الحال چلنے پھرنے کے قابل نہیں معمولی اندر سے باہر آنا جانا بھی مشکل سے ہوتا ہے مرض البتہ اب کنٹرول میں آ گیا ہے۔ دعا فرماتے رہیں کہ اللہ پاک جلدی ہی شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرما کر صحت و توانائی برقرار فرما کر دائم سلامت باکرامت رکھے۔ دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ منجانب اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کی طرف سے اندرون خانہ اور سب متعلقین کو سلام مسنون۔ قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و کنیز فاطمہ وغیرہ سب کی طرف سے سلام مسنون۔ شاہ جی صاحب و رحمت خان و دیگر احبابِ سلسلہ کی جانب سے سلام مسنون۔ جناب ہاشمی صاحب خان رشید اللہ خاں صاحب۔ جتوئی صاحب، عبدالحمید صاحب وغیرہ جملہ احبابِ سلسلہ کی خدمت میں سلام مسنون۔ تار جو حیدرآباد سے دیا تھا وہ اس عاجز کے پہنچنے کے بعد شام کو یہاں پہنچا اس سے پہلے تو خط بھی پہنچ جاتا تار گھروں کا عجیب حال ہے۔ فقط زیادہ والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاول پور 16.9.57

بخدمت مکرمی و محترمی زاد الطافکم و دام اشفاقکم
بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ حالات ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔
اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ کی صحت اچھی ہے اور کمزوری میں بھی کمی ہے لیکن جو دائمی کمزوری لاحق ہو گئی ہے وہ تو بہر حال ہے اور اس میں سر درد کے وقتاً فوقتاً دورہ سے اضافہ ہو جاتا ہے جو افاقہ کے دنوں میں پھر بہتر ہو جاتی ہے۔ اُن ایام میں مرض کا خطرناک حملہ ہوا تھا اس سے بفضلہٖ تعالیٰ صحت ہے بدستور دعا فرماتے رہیں کہ اللہ پاک مزید صحت و توانائی مرحمت فرما کر دائم سلامت باکرامت رکھے آمین۔
صابر صاحب کا اس عاجز کے پاس تو تا حال کوئی خیریت نامہ موصول نہیں ہوا غالباً مصروف ہوں گے آپ کے گرامی نامہ سے اُن کی براستہ کھوکھرا پار تشریف آوری کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہوا اللہ پاک اُن کو فائز المرام فرما دے اور ان کی جملہ پریشانیوں کو دور فرما دے آمین۔
جلسہ احمد پور شرقیہ کی تاریخ صاحب زادہ صاحب نے ۱۵ر اکتوبر مقرر کر کے جناب مولینا محمد سعید صاحب گوہانوی کو اطلاع دیدی تھی کہ اُن کو اگر یہ تاریخ منظور ہے یا جو کچھ رد و بدل کرنا ہے کر کے جماعت کو اطلاع دیدیں اگر مولینا موصوف نے ۱۵ر ہی رکھی تو یہی پختہ ہے ورنہ اُن کی تبدیلی کی اطلاع پر مزید اطلاع دی جائے گی۔ اس کے

Marfat.com

بعد سے اب تک دوبارہ کوئی اطلاع نہیں ملی غالباً تاریخ مذکور ہی پختہ ہے۔ اس لیے اطلاع عرض خدمت ہے۔ سرہند شریف کے عرس مبارک میں آپ صاحبان کی شمولیت کا ارادہ اور درخواست دینے کا حال معلوم ہوا۔ اللہ پاک آپ حضرات کے اس سفر کو مبارک فرماوے آمین۔ اس عاجز کا بھی سلام مسنون حضرت مجدد صاحب قدس سرہ العزیز اور تمام حضرات سلسلہ کی خدمت میں بوقت حاضری عرض کر دیجیے گا اور ہر مقام پر دعائے خیر کی یاد سے شاد و سرفراز فرماتے رہیں۔ نیز حضرت موصوف قدس سرہ کے مواجہ شریف میں اپنے تمام اسباق کا اعادہ کرلیں۔

عبدالرزاق صاحب کا اس عاجز کو بھی مکتوب عزیز موصول ہوا ہے پہلے بھی ایک جوابی خط موصول ہوا تھا جس کا جواب دیدیا تھا اب لکھا ہے کہ وہ ایک ماہ کی رخصت پر سرگودھا جا رہے ہیں اور جواب سرگودھا کے پتہ پر منگایا ہے معرفت محمد شریف صاحب پٹیالوی بلاک نمبر ۱ مکان نمبر 3566 سرگودھا جوابی خط پر تحریر ہے اور خیریت سے ہیں۔

حیدرآباد کے تمام احباب سلسلہ و پرسان حال کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون ہووے۔ یہ عاجز سب کے لیے برابر دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرماوے۔ اللہ پاک کو حیدرآباد اس دفعہ تھوڑا ہی اس عاجز کا ٹھہرنا منظور تھا آیندہ انشاءاللہ موقع ملا تو چند روز قیام کی کوشش کی جائے گی۔

ہندوستان کے احباب کے خطوط بھی آتے رہتے ہیں اور یہ عاجز حسب توفیق جواب دیدیتا ہے آپ بھی سب کو اس عاجز کی طرف سے سلام مسنون تحریر فرمادیا کریں اور ڈاکٹر سید رفیع الدین صاحب اور اُن کے بھائی ڈاکٹر سید فیروز الدین صاحب کی خدمت میں بھی سلام مسنون عرض کردیں یہ عاجز ان سب حضرات کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ جنار دیو سے جناب بسم اللہ صاحب کا جوابی خط آیا تھا اس کا جواب دینے کے دوسرے روز ان کا ایک اور سنگل خط موصول ہوا کہ جنار دیو کالری میں الیکٹریشن کی ضرورت ہے جو شرائط انھیں چاہییں وہ اُن میں پائی جاتی ہیں تنخواہ زیادہ ملے گی اس لیے محمد یوسف صاحب وغیرہ کی رائے اور اُن کا ارادہ بھی وہاں ملازمت کرنے کا ہے رائے اور اجازت مانگی ہے

آپ جو مناسب سمجھیں اور اُن کے لیے جس طرح آپ کی رائے ہو اس عاجز کی طرف سے بھی اور اپنی طرف سے بھی آپ ہی اُن کو لکھ دیں تو اچھا ہے۔ سابقہ ملازمت سے ابھی تک انھوں نے استعفےٰ انہیں دیا جواب کا سخت منتظر لکھا ہے تا کہ موقع ہاتھ سے نہ نکل جائے۔

امید ہے آپ کے اندرون خانہ بہمہ وجوہ بخیر وعافیت ہوں گے اس عاجز کی طرف سے اور اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کی طرف سے سب متعلقین با تمکین کو بہت بہت سلام مسنون بچوں کو دعا وسلام مسنون۔

منجانب قاضی صاحب ذوالفقار حسین سلمہٗ و محمد اسلم سلمہٗ و کنیز فاطمہ سلمہا اور سب متعلقین کی طرف سے سب کو بہت بہت سلام مسنون۔

کراچی سے صوفی صاحب کے مکتوب گرامی سے معلوم ہوا کہ فیس معافی کی درخواست برخوردار فضل الرحمٰن بروقت نہیں دے سکا کیونکہ وہ نوٹس کی انتظار میں رہا اسے کوئی پتا ہی نہ چل سکا شاید نوٹس اس کے پیریڈ کے بعد آیا ہو۔ کیونکہ دوسرے لڑکوں نے درخواستیں دی ہیں اگر نہ آیا ہوتا تو دوسروں کو کیسے معلوم ہو جاتا بہر حال انھوں نے خان رشید اللہ خان صاحب پرنسپل کو تحریر کر دیا ہے اور معلوم ہوا ہے کہ خان رشید صاحب نے ہیڈ کلرک کو لکھ بھی دیا ہے اگر وہ مناسب سمجھیں تو کراچی جب جائیں تو مل کر معاملہ کو کسی طرف لگائیں۔ کیوں کہ وہی اس کے محرک ہوتے ہیں۔ ویسے اس میں کامیابی ہو یا نہ ہو پریشانی کی ضرورت نہیں ہے سہولت سے جو کچھ ہو جائے مناسب ہے۔

اس عاجز نے صحابۂ کرام کی منقبت کے اشعار جمع کرنے کے لیے عرض کیا تھا اس سلسلہ میں کسی ذریعہ سے اگر انگریز و دیگر مذاہب کے مؤرخوں اور مصنفوں کے اقوال دربارۂ فضائل خلافت راشدہ و صحابۂ کرام بھی مہیا ہو جائیں معہ عبارت و حوالہ وغیرہ کا ہے بگاہے جب کسی کے ذریعہ مہیا ہو سکیں کر لیا کریں اسکی بھی ضرورت ہے کہ اَفضلُ مَاشَہِدَتْ بِہِ الْاَعْدَآءُ دیگر احوال الحمد للہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور دعا گو دعاؤں کا مدام طالب ہے فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور

بروز یکشنبہ ۴ ربیع الاول 30.9.57

بخدمت مکرمی و محترمی زاد حبکم و دام الطافکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون و صحت و عافیت مقرون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا. خیریت و عافیت سے اطمینان ہوا ۔ آپ کے جلسہ پر تشریف لانے نیز جلسہ سے قبل خیر پور آنے کا ارادہ معلوم ہوا جس طرح آپ کو سہولت اور جو رائے ہو ویسا کرلیں ۔ یہ عاجز انشاء اللہ گھر پر ہی موجود رہے گا۔

سرہند شریف کا پروگرام منسوخ ہونے اور بھارت کی طرف سے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے افسوس رہا ۔ اس میں بھی اللہ پاک کی طرف سے کوئی حکمت ہے. باقی جہاں بھی اہلِ محبت ہیں حضراتِ سلسلہ اپنے فیوض و برکات سے برابر اپنے عزیزوں کو مستفیض فرماتے رہتے ہیں ۔ اور ایصالِ ثواب بھی ہر جگہ سے ممکن ہے اس لیے یہاں رہ کر بھی ہمیں اپنے حقوق برابر ادا کرتے رہنا چاہیے ۔

جناب عبدالرزاق صاحب کا سرگودھا سے پرسوں خط موصول ہوا ہے. اللہ پاک نے اُن کے ہاں ایک لڑکی عنایت فرمائی ہے ۔ اللہ پاک مولودۂ مسعودہ کی عمر دراز فرمادے اور نیک و صالح بناکر والدین و متعلقین کے دل کا سُرور اور آنکھوں کا نور بنادے آمین ۔ اللہ پاک مبارک فرمادے آمین ۔

Marfat.com

سیونی کے سید فدا حسین صاحب کو ذکر کا طریقہ آپ نے بتا دیا ہے داخلِ سلسلہ کر لینے کی اطلاع بھی آپ خود ہی لکھ دیتے۔ اللہ پاک ان کو استقامت و توفیق مزید رفیق حال فرما دے آمین۔ لہیر سے جناب قاضی مسعود علی صاحب کا خط جوابی آیا تھا اس میں یہ بھی تحریر تھا کہ جناب حاجی کشف الدجی خاں صاحب ان کے لیے چھپیارہ میں امامت کی کوشش کر رہے ہیں اگر ان کو چھپیارہ میں جگہ مل جائے تو وہ اپنے والد صاحب کی خدمت بھی کر سکیں گے اور گھر پر رہ کر مطمئن رہیں گے اس لیے اس عاجز کو لکھا تھا کہ آپ بھی حاجی صاحب موصوف کی خدمت میں سفارش لکھ دیں سو عرض ہے آپ اپنے کسی خط میں جناب حاجی صاحب موصوف کی خدمت میں اس کے متعلق بھی عرض کر دیں کہ اگر ان کی کوشش سے قاضی مسعود علی صاحب کو امامت وغیرہ کی جگہ چھپیارہ میں مل جائے تو اچھا ہے۔ دیگر اس عاجز کی طرف سے حاجی صاحب و دیگر احباب کو بہت بہت سلام مسنون بھی عرض کر دیں یہ عاجز سب حضرات کے لیے دعاگو رہتا ہے۔

مراقبۂ کمالاتِ نبوت و کمالات رسالت کے حصول فیض کی کیفیات معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ اللّٰھم زد فزد اللہ پاک مزید ترقی و توفیق و استقامت نصیب فرما دے آمین۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور سب بفضلہٖ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔ دعاؤں میں بدستور یاد فرماتے رہیں۔

اہلیہ صاحبہ کی طرف سے آپ کو اور اندرون خانہ سب کو بہت بہت سلام مسنون۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین سلمہٗ و محمد اسلم سلمہٗ و کنیز فاطمہ سلمہا و جملہ احباب کی طرف سے سلام مسنون۔ عزیزان سراج میاں و ظفر میاں وغیرہ سب کو سب کی طرف سے سلام مسنون و دعا۔

ملاں جی صاحب چند روز ہوئے ملاہور کی طرف گئے ہیں ابھی واپس نہیں

Marfat.com

آئے خیریت سے ہیں۔ شاہ جی رحمت خاں وغیرہ سب سلام کہتے ہیں۔

روانگی سے قبل اگر مطلع فرماویں تو مناسب ہے۔

برخوردار فضل الرحمن نے اپنے کسی خط میں فیس وغیرہ کی کوئی تفصیل درج نہیں کی کہ کیا ہوا۔ واللہ اعلم۔ فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

جناب خان رشید اللہ خاں صاحب و پروفیسر سخی احمد صاحب و حاجی صاحب و حکیم صاحب و چھوٹے خاں صاحب و عبدالمجید صاحب مٹیاری والے و دیگر احباب و پرسان حال کو بہت بہت سلام مسنون۔ فقط

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاول پور 3.11.57

بخدمت مکرمی محترمی زاد عنایتکم و دام حکم و مجکم وسلامکم
بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ سفر سے بخیر و عافیت حیدر آباد پہنچنے کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ رشید اللہ خان صاحب کی علالت کا حال معلوم ہو کر تشویش ہوئی اور افاقہ سے اطمینان بھی ہوا امید ہے اب کلی صحت حاصل ہو گئی ہو گی اللہ پاک آپ سب حضرات کو دائم با صحت و عافیت سلامت باکرامت رکھے اور درجاتِ عالیہ پر روز افزوں ترقیات مرحمت فرما دے واستقامت بخشے آمین۔
برخوردار سراج میاں و عزیزہ ہاجرہ سلمہا کا ادیب کے امتحان میں شرکت کا ارادہ معلوم ہوا۔ یہ عاجز دعا گو ہے کہ اللہ پاک اعلیٰ نمبروں میں کامیابی مرحمت فرما دے آمین۔ شجرۂ شریف کی اشاعت کے لیے جو جناب نے مشورہ دریافت فرمایا ہے جس طرح حاجی صاحب صوفی صاحب وغیرہ کی رائے عالی ہو کر لیا جائے۔ سلسلۂ عالیہ کے بزرگوں کے جمیع ختم شریف تو عمدۃ السلوک میں ہی درج کرنے زیادہ مناسب ہیں البتہ شجرہ شریف میں جس قدر مناسب خیال فرما دیں درج کر لیے جائیں۔ حضرت شاہ غلام علی قدس سرہ کے فارسی رسالے کا مجھے علم نہیں کون سا ہے جس میں ختم شریف جمیع حضرات درج ہوں بہر حال دوسری جگہ سے بھی معلوم ہو سکتے ہیں اگر تلاش کے بعد مل سکے تو آیندہ خط میں نقل کر کے ارسال خدمت کر سکوں گا انشاء اللہ۔

Marfat.com

مراقبہ کمالات رسالت کے حالات وواردات معلوم ہوکر مسرت ہوئی اللّٰھم زد فزد اللہ پاک مزید توفیق وترقی واستقامت نصیب فرمادے آمین ۔ اب آپ کو اگلے سبق (مراقبہ کمالاتِ اولوالعزم) کی اجازت ہے شروع فرمادیں اور حالات پیش آمدہ سے بدستور مطلع فرماتے رہیں انشاءاللہ العزیز ترقی وکامیابی حاصل ہوگی آمین ـــــ ہندوستان سے جناب حاجی صاحب وحکیم صاحب ونبی داد خاں صاحب ونبلیقوس محمد خاں صاحب کے مکتوبات موصول ہوئے ہیں انشاءاللہ یہ عاجز بھی جواب عرض کرے گا آپ بھی حسب موقع ان کو لکھتے رہا کریں حاجی صاحب کی خدمت میں مزید سبق کے لیے لکھیں یہ معلوم نہیں اب وہ کون سبق کر رہے ہیں جس طرح آپ مناسب سمجھیں لکھیں نیز یہ کہ وہ سبق اور اس کی کیفیت سے بھی مطلع فرمایا کریں تاکہ اطمینان ہوتا رہے اور ترقی وغیرہ کا پتہ چلتا رہے حکیم صاحب نے جو کہ سلطان الاذکار کر رہے ہیں لکھا ہے کہ اس وقت سے سر میں شدت کی گرمی و خشکی محسوس ہوتی رہتی ہے حتیٰ کہ بعض اوقات وحشت سی ہونے لگتی ہے اور کبھی کبھی جسم کا نچلا حصّہ یعنی کمر سے نیچے یا بعض اوقات پورا جسم بہت بھاری معلوم ہوتا ہے جس سے چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے لیکن یہ کیفیت روز نہیں بلکہ کبھی کبھی ہوتی ہے ہاضمہ وغیرہ ٹھیک بتاتے ہیں ۔ اس عاجز کے خیال میں یہ ذکر کی کیفیت اور جسمانی ودماغی کمزوری دونوں کی ملی جلی حالت ہے ۔ واللہ اعلم ۔ انھیں ذکر کے ساتھ ساتھ حسبِ قوت مرغن غذا مکھن دودھ بادام وغیرہ کا استعمال بھی ضرور کرتے رہنا چاہیے تاکہ دماغ کوئی خراب اثر نہ لے اور ہاضمہ کی درستی کا ہر وقت خیال رہنا چاہیے آپ جو مناسب سمجھیں انھیں بھی لکھدیں یہ عاجز بھی انشاءاللہ جواب عرض کردے گا ۔

نبی داد خان صاحب کا ارادہ بھوپال میں چچا وغیرہ عزیزان کے پاس رہنے اور وہاں تجارت کرنے کا خیال ظاہر فرمایا ہے اور مشورہ دریافت کیا ہے آپ مناسب جواب دیدیں ۔

Marfat.com

زیادہ کیا عرض کروں دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ منجانب اہلیہ صاحبہ وجملہ عزیزان ومتعلقین آپ کو اور آپ کے اندرونِ خانہ سب کو بہت بہت سلام مسنون عرض ہووے۔

مُلاں جی کراچی گئے ہوئے ہیں دیگر احباب سلسلہ وپرسان حال کی طرف سے سلام مسنون۔

بخدمت جناب رشید اللہ خاں صاحب وسخی احمد صاحب وحاجی عبدالواحد صاحب وحکیم صاحب وچھوٹے خاں صاحب وعبدالمجید صاحب غلام صاحب ٹٹیاری والے ودیگر پُرسان حال کی خدمت بہت بہت سلام مسنون۔ ذوالفقار حسین وقاضی صاحب ومحمد اسلم وکنیز فاطمہ وغیرہ سب کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام۔ احقر زوار حسین عفی عنہ

دعائے خیر کی یاد سے شاد فرماتے رہا کریں۔ فقط۔

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاولپور 57 - 12 - 10

بخدمت مکرمی و محترمی زاد عنایتکم و دام سلامتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیات مسنون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ آپ کی خوشدامن صاحبہ کے اس دارِ فانی سے رحلت فرمانے کا حال معلوم ہو کر یہاں سب کو بہت رنج ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرضئی مولا از ہمہ اولیٰ۔

مرحومہ محترمہ کی روحِ مبارک کو ایصالِ ثواب کیا گیا اور دعا کی گئی ہے کہ اللہ پاک اُن کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور اعلیٰ علیین میں پہنچا کر جنت الفردوس میں مقام بنا دے نیز اُن کی قبر کو نور سے بھرپور فرما دے آمین۔

پس ماندگان جملہ متعلقین کو صبرِ جمیل کی توفیق مرحمت فرما کر ایصالِ ثواب سے انکی خدمت کی توفیق عطا فرما دے آمین۔

اس عاجز نیز اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کی طرف سے آپ کی اہلیہ صاحبہ اور جملہ متعلقینِ مرحومہ کی خدمت میں اظہارِ تعزیت فرما دیں ہم سب آپ کے اس غم میں دل سے شریک اور ہر طرح سے دعاگو ہیں اللہ پاک منظور فرما دے آمین۔ سب کی خدمت میں سب کی طرف سے سلام مسنون۔ احباب سلسلہ کی خدمت میں بھی سلام مسنون۔

فقط والسلام۔ احقر زوار حسین عفی عنہ

پرسوں گلاؤ ٹھی کے مولینا شمس الحسن (نام صحیح یاد نہیں) معہ اپنے صاحبزادہ صاحب

Marfat.com

مولینا سید محمد الحسینی کے خیرپور تشریف لائے تھے یہ عاجز حاصل پور گیا ہوا تھا۔ وہ کل پرسوں صبح وہیں پہنچے اور دوپہر کی گاڑی سے واپس بہاولپور تشریف لے گئے یہ عاجز بھی اسی گاڑی سے واپس خیرپور گیا تھا۔ شاہ صاحب آپ کے پاس سے ہو کر آئے تھے اور آپ ہی کے تقاضا سے یہاں آئے تھے۔ دہلی سے اس عاجز کی بھی شناسائی نکل آئی۔ ناگپور میں بھی ملے تھے۔ اُسی روز یعنی پرسوں عبد الغنی صاحب کراچی سے صبح کی ٹرین سے خیرپور پہنچے اور تھوڑی دیر بعد موٹر کے ذریعہ سے حاصل پور تشریف لے آئے وہ بھی واپسی ہمراہ رہے ایک رات خیرپور قیام رہا اور کل دوپہر بعد کی ٹرین سے یہاں سے واپس کراچی تشریف لے گئے ہیں۔ عجیب اتفاق ہوا کہ اس کافی عرصہ میں اترسوں ہی یہ عاجز حاصل پور گیا تھا کہ یہ حضرات تشریف لے آئے اور ان کی تشویش پریشانی کا باعث ہوا۔ فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ ــــــ از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۸ ۲/۵۸

بخدمت مکرمی و محترمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد دوام اکرامکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعوات ترقیاتِ مشحون آنکہ یہ عاجز بخیر و خیت آپ سے رخصت ہو کر دوسرے روز صبح ۲ بجے گھر پہنچ گیا۔ اور سفر میں بھی بفضلہٖ تعالیٰ کوئی دِقّت پیش نہیں آئی اور بخیر و خوبی سفر طے ہو گیا گھر پہنچ کر سب کو بفضلہٖ تعالیٰ سب کو خیر و عافیت سے پایا۔ اگرچہ اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ کی طبیعت گزشتہ ایام بھی بہت بیمار رہی اس کے اثرات ابھی تک باقی تھے اور کمزوری ابھی بھی ہے مگر اب بفضلہٖ تعالیٰ ٹھیک ہے اور کمزوری رفع ہو رہی ہے دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ احمد کے لائق ہیں اور سب متعلقین آپ سب حضرات کو مع متعلقین سلام عرض کرتے ہیں۔ اہلیہ صاحبہ کو اور سب کو آپ کی طرف سے اور سب متعلقین کی طرف سے سلام مسنون وغیرہ عرض کر دیا تھا وہ سب بھی آپ سب کو سلام مسنون عرض کرتے اور مزاج پرسی کرتے ہیں آپ حضرات کی محبت اور اخلاص کا یہ عاجز شکریہ ادا نہیں کر سکتا، سب احباب کو اللہ پاک جزائے خیر فی الدارین نصیب فرما دے۔ آمین۔ اس عاجز کی طرف سے سب احباب و پرسان حال کو نام بنام سلام مسنون۔ آپ کے اندرون خانہ سب کو سلام مسنون بچوں کو سلام و دعا پیار۔

کل احمد پور شرقیہ سے جناب چچا صاحب و صاحبزادہ صاحب کا مشترکہ گرامی نامہ موصول ہوا جس میں جلسہ کی تاریخ کی اطلاع دی ہے کہ مسکین پور کا جلسہ ۶ و ۷ شعبان مطابق ۲۶ ۲۷ فروری ۱۹۵۸ء مقرر ہوا ہے۔ ۶ شعبان کو اجتماع ہوگا اور ۷ کو صبح سویرے ختم ہوگا۔ اس لیے اطلاعاً عرض ہے کہ سب جماعت کو اطلاع دیدیں کہ جو شامل ہو سکیں اچھا موقع ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں یہ عاجز سب احباب کے لیے دعا گو رہتا ہے اور سب کی دعاؤں کا امیدوار رہتا ہے۔ فقط والسلام۔ احقر

زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاولپور 12 . 3 . 58

بخدمت مکرمی و محترمی زاد الطافکم و دام مجدکم و اکرامکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ ابھی نزلہ کے اثرات باقی رہنے کی وجہ سے تشویش ہے اور حیدرآباد میں نزلہ و بخار کی شکایت عام ہونے کی وجہ سے دل کو از حد قلق ہے اور یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بطفیل اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین آپ کو بمعہ جملہ متعلقین اور دیگر احبابِ سلسلہ کو خصوصاً اور جملہ اہلِ شہر کو عموماً صحت و عافیت کاملہ عاجلہ کے ساتھ دائم سلامت باکرامت رکھے آمین۔ جناب رشید اللہ خاں صاحب و ہاشمی صاحب وغیرہ کے لیے بھی خصوصی طور پر دعائے صحت کی گئی ہے۔ اللہ پاک منظور فرمادے آمین۔

اذکار و اشغال کی پابندی کا حال معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ اللہ پاک مزید بیش از بیش توفیق و ترقیات و استقامت مرحمت فرمادے آمین۔

ہدایت الطالبین کی نقل کی تکمیل اور ترجمہ شروع ہونے کا حال معلوم ہوا اللہ پاک جلد طبع کی توفیق و تکمیل نصیب فرمادے آمین۔ شجرہ شریف کا ترمیم شدہ مسودہ حاجی صاحب کے پاس پہنچ جانے کا حال معلوم ہوا۔ حاجی صاحب کا کل گرامی نامہ موصول ہوا تھا جس میں اُن کی خیر و عافیت وغیرہ احوال درج تھے اُن کے والد صاحب رحمہ اللہ کا حال

بدستور بیمار ہیں فالج کا دوبارہ حملہ ہوگیا تھا مگراب کچھ قدرے افاقہ تحریر فرمایا ہے دعا ہے کہ اللہ پاک ان کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرماکر تا دیر متعلقین کے سر پر اُن کا سایہ قائم اور سلامت باکرامت رکھے آمین ۔

یہاں پر بفضلہٖ تعالیٰ خیرو عافیت ہے اور جمیع احوال حمد کے لائق ہیں ۔ اس عاجز کی جانب سے نیز اہلیہ صاحبہ وکنیز فاطمہ سلمہا اور جملہ متعلقین کی جانب سے آپ کی خدمت میں اور اندرون خانہ وجملہ عزیزان و متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون ۔

قاضی صاحب و ذوالفقار حسین سلمہٗ و محمد اسلم سلمہٗ و جملہ احباب سلسلہ کی جانب سے سلام مسنون ۔

اپنی خیرو عافیت سے بدستور مطلع فرماتے رہیں تاکہ اطمینان رہے ۔

پاسپورٹ کراچی ڈاکٹر گاندھی صاحب سلمہٗ کی خدمت میں بھیجدینے کا حال معلوم ہوا انشاء اللہ وہ تاریخ کی توسیع کرادیں گے ۔ جملہ احباب سلسلہ و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون ——— فقط والسلام

دعاگو دعا جو ——— احقر زوار حسین عفی عنہٗ

Marfat.com

٢٨٦

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاول پور
۲۹ رمضان المبارک مطابق 19 4/58

بخدمت مکرمی ومحترمی زادحبکم ودام افضالکم واکرامکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ودعوات ترقیات مشحون وصحت عافیت مقرون آنکہ گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا خیر وعافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ ناگپور یونی ورسٹی سے ڈی لٹ (D. LITT) کی ڈگری آپ کے نام سے منظور ہونے کا حال معلوم ہوکر مسرت ہوئی مبارک ہووے اللہ تعالیٰ باعث خیر وبرکت فرماوے آمین۔ اور آخرت میں بھی اعلیٰ مقامات پر فائز المرام فرماوے آمین۔
یہاں موسم ابھی تک خاصا موافق رہا ہے اور اگرچہ آخری روزوں میں گرمی خاصی بڑھ گئی تھی تاہم فضلِ خداوندی سے کوئی زیادہ گرانی کا باعث نہیں ہوئی اور رمضان المبارک کے روزے وغیرہ بخیر وخوبی ادا ہوتے رہے ہیں اللہ پاک منظور فرماوے آمین آج ۲۹ رمضان المبارک ہے اگر آج شام کو چاند نہ ہوا جیساکہ زیادہ امکان اس کا ہے تو کل کو آخری روزہ اور پرسوں عید الفطر ہوگی یہ خط ایسے موقع پر آپ کے پاس پہنچ رہا ہے اس لیے آپ سب حضرات بمعہ متعلقین کی خدمت میں عید مبارک اور روزوں وتراویح وغیرہ کی بخیر وخوبی ادائیگی مبارک ہووے اللہ پاک منظور فرماوے آمین۔
حضرت مولینا عبد الغفور عباسی صاحب مہاجر مدنی مدظلہ العالی کی عجلت کیساتھ

Marfat.com

واپسی کی اطلاع اچانک اس عاجز کو کراچی سے موصول ہوئی تھی اور اتنا موقع نہیں تھا کہ ان کی واپسی پر یہ عاجز کراچی پہنچ کر انھیں الوداع کہہ سکتا جیسا کہ ارادہ تھا موصوف غالباً اخیر عشرۂ رمضان المبارک کا اعتکاف مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں ادا کرنے کی غرض سے جلدی روانہ ہو گئے جیسا کہ پہلے سے اُن کی بہت خواہش تھی کیوں کہ تقریباً عرصہ چالیس سال سے وہاں کا اعتکاف اُن کا ناغہ نہیں ہوا۔ اس لیے امسال بھی ناغہ کرنا اُن کو از حد ناگوار تھا اللہ پاک نے اُن کی خواہش پوری فرمائی اور ہماری خواہش کہ الوداع کے وقت کراچی موجود ہوں پوری نہ ہو سکی وغیرہ ع

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ ۔

حضرت مولینا گوہانوی صاحب مدظلہ العالی کا مکتوب گرامی اس عاجز کو موصول ہوا تھا ان کا ارادہ بعد عید الفطر موسیٰ زئی شریف لے جانے کا ہے اور عزیزی محمد مختار کا بھی ارادہ ہے رمضان المبارک سے قبل محمد مختار نے اس عاجز کو ذکر کیا تھا اور اس عاجز نے ارادہ اُن سے ظاہر کیا تھا انھوں نے مولیناصاحب کو لکھ دیا مولیناصاحب موصوف نے اس عاجز کو اطلاع اپنے ارادہ کی دی ہے اور اس عاجز کا ارادہ دریافت فرمایا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ میں خود پروگرام بنا کر ان کی خدمت میں لکھوں مگر اس عاجز نے اُن کو لکھ دیا ہے کہ آپ خود پروگرام بنا کر اس عاجز کو دن تاریخ و مقام سے مطلع فرماویں تاکہ اگر حالات نے سازگاری کی تو ارادہ ضرور ہے کہ آپ کے تحریر فرمانے کے مطابق اس دن اور مقام پر حاضر خدمت ہو جاؤں تاکہ اس مبارک سفر میں آپ کے ہمراہ رہ کر مستفیض ہو سکوں اب اس کے بعد اُن کا اور گرامی نامہ موصول نہیں ہوا۔ پروگرام موصول ہونے پر اطلاع دی جائے گی۔ حاجی بشیر اللہ صاحب کے مکتوب گرامی سے معلوم ہوا کہ اُن کا اور آپ کا ارادہ بھی اس سفر میں شریک ہونے کا ہے۔ زہے نصیب۔ اطلاعاً عرض کیا گیا مزید اطلاع ملنے پر عرض کر سکوں گا۔

Marfat.com

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور اب اس عاجز کی صحت کافی ٹھیک ہے۔ نزلہ، کھانسی اور آنکھوں کو آرام ہے۔ کھانسی قدرے باقی ہے۔ انشاء اللہ وہ بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ اہلیہ صاحبہ کو عرق النسار کی تکلیف بدستور ہے نزلہ بھی شدت کر گیا تھا اس کو اب آرام ہے دعائے خیر فرماتے رہیں۔

اندرون خانہ سب کو اس عاجز کا اور اہلیہ صاحبہ اور دیگر سب متعلقین کا بہت بہت سلام مسنون قبول ہووے دیگر احباب کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔ حاجی عبدالواحد صاحب کے والد صاحب کی علالت اور حالت کی نزاکت کے باعث تشویش ہے اور یہ عاجز ان کی صحت و عافیت و بہتری کے لیے دعاگو ہے آمین۔

آج سخی احمد ہاشمی صاحب کا مکتوب گرامی موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا اُن کے اور آپ کے گرامی نامہ سے اُن کا نام حج کے لیے نہ آنے کا حال معلوم ہو کر افسوس ہوا۔ انھوں نے لکھا ہے کہ کراچی جاکر پہلے جہاز میں بچی ہوئی نشستوں میں جگہ حاصل کرنے کے لیے کوشش کریں گے۔ یہ خیال مناسب ہے اور یہ عاجز دعاگو ہے اللہ پاک اُن کی کوشش کو بار آور اور ارادہ کو کامیاب فرماوے آمین۔ خواب جو انھوں نے پہلے تحریر فرمائے تھے اور اب جدید تحریر فرمایا ہے اس سے تو حج کی مبارک سعادت کے حصول کا اشارہ نکلتا ہے دیکھیے اس سال یا کس سال اس کی تعبیر رونما ہوتی ہے۔ خان رشید اللہ خان صاحب کی طرف سے اس عاجز کو بہت تشویش ہے اور یہ عاجز ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لیے دعاگو ہے اب تک ان کی طرف سے کوئی تسلی بخش اطلاع موصول نہیں ہوئی سخی احمد ہاشمی صاحب کے خط سے بھی تشویش کا اظہار ہوتا ہے آپ ان کو خط لکھیں تو اس عاجز کا سلام و دعا تحریر کردیں اور یہ کہ وہ جناب صوفی محمد احمد صاحب سے تعویذات لیکر استعمال کریں انشاء اللہ العزیز بہتری ہوگی۔ فقط والسلام۔

Marfat.com

حکیم صاحب و چھوٹے خاں صاحب و احمد خاں صاحب وغیرہ سب کی خدمت میں سلام مسنون۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین صاحب و فضل الرحمٰن سلمہٗ و محمد اسلم سلمہٗ و کنیز فاطمہ و مُلاں جی صاحب و رحمت صاحب و جملہ احباب کی طرف سے سلام مسنون فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاول پور 26.5.58

بخدمت مکرمی و محترمی زید عرفانکم و دام مجدکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ و دعوات ترقیات مشحون و صحت و عافیت مقرون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ حاجی محمد بشیر اللہ صاحب کے مکتوب گرامی سے آپ کی صحتوری مزاج مبارک کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہوا اللہ پاک مزید صحت و توانائی مرحمت فرماوے اور اپنی یاد اور اتباعِ سنت پر مزید ترقی و توفیق و استقامت مرحمت فرما کر سعادتِ دارین سے مشرف فرماوے آمین۔

جناب حاجی صاحب کے والد صاحب کی رحلت کا حال جناب حاجی بشیر اللہ صاحب کی زبانی معلوم ہو کر از حد قلق ہوا اور ان کے لیے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لیے دعائے صبرِ جمیل کی گئی اللہ پاک منظور فرماوے یہ عاجز ان کو تعزیت نامہ علیحدہ نہیں لکھ سکا اور اب دن بھی کافی ہو گئے اس لیے آپ اس عاجز کی طرف سے تعزیت فرما کر صبر کی تلقین فرما دیں۔ حاجی محمد اعلیٰ صاحب کا مکتوب گرامی موصول ہوا جس سے معلوم ہوا کہ شجرہ شریف کی کتابت مکمل ہو کر عمدۃ السلوک کی کتابت شروع کر دی ہے اور ایک جزو لکھ بھی لیا ہے امید ہے اب مزید بھی لکھا ہوگا۔ اگر کہیں کوئی درستی یاد آتی رہے اُن کو مطلع فرماتے رہیں یا کراچی جانا ہو تو موقع پر ملاحظہ فرما کر تصحیح کر دیا کریں۔

فضائل ذکر میں کچھ اضافہ کا خیال تھا مگر وہ تو اب کتابت ہو چکا ہے۔ اب اس کی بجائے یہ خیال ہے کہ پہلے حصہ کے اخیر میں فضائل ذکر کی آیات و احادیث ضم کر دی جائیں آپ کا اس کے متعلق کیا خیال ہے؟ مطلع فرمائیں۔

Marfat.com

جناب حاجی کشف الدجی خاں صاحب کی صاحبزادی کی صحت کافی بہتر ہونے کا حال معلوم ہوکر مسرت ہوئی اللہ پاک مزید کُلی صحت و توانائی مرحمت فرمادے اور ان کی بھتیجی صاحبہ کی صحت بہتر فرماکر ان کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمادے آمین ۔ یہ عاجز عرصہ سے ان کی اور حکیم اعجاز محمد خاں صاحب کی خدمت میں عریضہ نہیں لکھ سکا بس کچھ ایسی ہی سستی سی رہتی ہے انشاء اللہ اب لکھوں گا۔

حافظ نواب صاحب و دیگر احباب کے خطوط بھی موصول ہوتے رہتے ہیں ۔

ہدایت الطالبین کا نام جو اہر مظہریہ ہی مناسب ہے دوسرا نام بے معنی ہے ۔ اور اصل نام ہدایت الطالبین تو رہتا ہی ہے۔

دریا خاں میں جناب صاحبزادہ مولانا محمد جان صاحب نے چند کتابوں کا ایک سیٹ دکھایا ہے جن میں مکتوبات شاہ غلام علی صاحب و مبدء و معاد وغیرہ کتابیں تھیں یہ لاہور حکیم سیف الدین (یا کیا نام ہے) بیڈن روڈ سے چھپوائی ہیں اس عاجز نے بشیر اللہ صاحب سے ان کے نام و پتہ وغیرہ نوٹ کرنے کو کہا تو صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ میں حکیم صاحب کو خط لکھ دوں گا وہ ڈاکٹر صاحب کے نام بذریعہ ڈاک (وی پی پارسل) مکمل سیٹ بھجوادیں گے میں خاموش ہوگیا اور اس بات کی رضامندی دیدی اس لیے شاید انھوں نے لکھ دیا ہو اور وہ وی پی پارسل آپ کے نام آئے انھوں نے قیمتیں بہت رکھی ہیں مگر صاحبزادہ صاحب کے فرمان کی وجہ سے ادباً میں نے رضامندی دیدی اطلاعاً عرض ہے ۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور یہ عاجز آپ کی ظاہری و باطنی ترقی و استقامت و صحت و عافیت کے لیے دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرمادے آمین ۔

اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و جملہ متعلقین کی طرف سے آپ کے اندرونِ خانہ نیز سب متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون ۔

بچوں کو دعا و پیار ۔

ہاشمی صاحب و احمد خاں صاحب و حاجی عبد الواحد صاحب، چھوٹے خاں صاحب حکیم صاحب و عبد المجید صاحب و غلام محمد صاحب مٹیاری والے و دیگر احباب سلسلہ

Marfat.com

وپرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون ۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین صاحب و فضل الرحمٰن و محمد اسلم و کنیز فاطمہ و ملاں جی صاحب و رحمت خاں صاحب و شاہ جی صاحب و جملہ احباب کی طرف سے سلام مسنون

اشغال کی مراقبات کی پابندی کا حال معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت بخشے آمین ۔

فقط والسلام

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

حامداً ومصلیاً

احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاول پور 8.6.58

بخدمت مکرمی ومحترمی زاد عنایتکم وطال حیاتکم بالعافیتہ
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ودعواتِ ترقیاتِ مشحون آنکہ
گرامی نامہ آج موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا۔ جناب حبیب احمد خاں صاحب احمر کا مکتوب گرامی بھی ہمرشتۂ مذکور موصول ہوا۔ ان کی خواہش پر ان کو اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں داخل کر لیا گیا ہے آپ ان کو دعا وغیرہ پڑھا ذکر کا طریقہ اور تسبیحات بتا دیں انشاء اللہ العزیز ترقی حاصل ہوگی۔ یہ عاجز تو کسی قابل نہیں آپ حضرات کا حسنِ ظن ہے البتہ حضراتِ سلسلہ کے ساتھ توسل ہونے سے ان کی ارواحِ مقدسہ متصرف ومتوجہ ہوتی ہیں اور اللہ پاک کا فضل وکرم شاملِ حال ہوکر باعثِ خیر وبرکت ہوگا انشاء اللہ العزیز۔
آپ کا اس طرف کے سفر کا ارادہ اور راولپنڈی مری بالاکوٹ وغیرہ مقامات پر جانے کا حال معلوم ہوکر اگر ممکن ہوسکا تو ضرور تشریف لایئے یہ عاجز انشاء اللہ العزیز ان ایام میں یہیں رہے گا اگر کسی وجہ سے پہلے نہ آسکیں تو واپسی میں بھی تشریف لا سکتے ہیں جس طرح آپ کو سہولت ہو اور جس طرح رائے عالی ہو عمل فرمائیں۔ البتہ پروگرام کا صحیح پتہ مل جائے تو مناسب ہے۔ ورنہ جس وقت اور جس طرح چاہیں تشریف لائیں۔ آپ کا گھر ہے۔
دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ احمد کے لائق ہیں۔ سیونی وغیرہ کے حضرات کے خطوط اس

Marfat.com

عاجز کو بھی موصول ہوتے رہتے ہیں اور یہ عاجز بھی جواب دیتا رہا ہے۔ کل ہی جناب حاجی کشف الدجیٰ خان صاحب کی خدمت میں جواب کا عریضہ ارسال کیا ہے۔

شجرۂ شریف چھپ چکا ہے اور اس کی ایک کاپی اس عاجز کو بھی بذریعہ ڈاک موصول ہوئی ہے مسرت ہوئی۔ اللہ پاک آپ حضرات کی کوشش کو مشکور و ماجور فرما دے آمین۔ حاجی محمد اعلیٰ صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے ان کو کوئی خط موصول نہ ہونے کی وجہ سے تشویش ہے اللہ پاک بہتری فرما دے اور ان کی پریشانی کو دور فرما دے اور لبس کی فروخت کے لیے عاجز دعا گو ہے اللہ پاک منظور فرما دے۔ آمین۔

اسباق کی پابندی اور ان کی کیفیاتِ مندرجہ سے آگاہ ہو کر مسرت ہوئی اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت بخشے اور صحت و عافیت کے ساتھ دائم سلامت باکرامت رکھ کر آپ کے ظاہری و باطنی فیضان کو مزید جاری و قائم رکھے آمین۔

ہاشمی صاحب کو اللہ پاک حج کے سفر کے لیے منظوری میں کامیابی نصیب فرما دے آمین۔ ہدایت الطالبین کی تکمیل کے لیے بھی یہ عاجز دعا گو ہے۔

منجانب اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و حافظ فضل الرحمٰن صاحب و قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و دیگر عزیزان و متعلقین کی جانب سے آپ کو آپ کے اندرون خانہ و جملہ متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون۔ بچوں کو دعا و پیار۔ منجانب مُلاں جی صاحب و رحمت صاحب شاہ صاحب وغیرہ سلام مسنون۔ فقط والسلام احقر زوار حسین عفی عنہ۔

بخدمت جناب احمد خاں صاحب و حاجی عبد الواحد صاحب و چھوٹے خاں صاحب و حکیم صاحب وغیرہ احباب سلسلہ و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔

Marfat.com

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاول پور 21. 9. 58

بخدمت مکرمی ومحترمی ومحبی ومشفقی زادمجکم ودام الطافکم وسلامتکم.
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دعواتِ ترقیاتِ مسنون وصحت وعافیت معروض آنکہ ہر دو گرامی نامے موصول ہوکر کاشف حالات ہوئے۔ خیر وعافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ اہلیہ صاحبہ کی ٹانگ کا درد (عرق النساء) بدستور باقی ہے علاج مختلف ہوتے رہے ہیں اور اب بھی دوائی جاری ہے۔ کبھی کمی ہوجاتی ہے پھر کبھی اضافہ ہوجاتا ہے دعائے صحت فرماتے رہیں دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ پرسوں احمد پور شرقیہ سے مخدوم زادہٗ والا تبار حضرت مولانا محمد صادق صاحب کا مکتوب گرامی موصول ہوا جس میں احمد پور شرقیہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ 18 و ۱۹ ر اکتوبر مقرر ہونا تحریر فرمایا ہے یعنی 18 ر کی شب کو وعظ ومراقبہ وغیرہ اور ۱۹ ر کی صبح بروز یکشنبہ ختم قرآن پاک وغیرہ کے بعد حسبِ دستور جلسہ اختتام پذیر ہوگا۔ اطلاعاً عرضِ خدمت ہے جماعت کے احباب کو بھی مطلع فرمادیں۔ ان دنوں میں صاحبزادہ صاحب موصوف کو معہ خاندان بہت پریشانی رہ کر ایک بہت بڑے صدمہ سے دوچار ہونا پڑا ہے یعنی بھانجی صاحبہ (حضرت پیر ومرشد قدس سرہٗ کی نواسی) عالمِ زچگی میں اس دارِ فانی سے رحلت فرماکر اپنی والدہ محترمہ اور سب متعلقین کو داغِ مفارقت دے گئی ہیں اور اپنی کوئی یادگار بھی اس دارِ فانی میں باقی نہیں چھوڑی نومولود بچہ تو پیدا ہوتے ہی چند گھنٹے بعد رخصت ہوگیا تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ پاک محترمہ مرحومہ کو

Marfat.com

اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دیکر جنت الفردوس میں مقام عطا فرماوے اور ان کی قبر کو نور وسرُور سے منور و معمور فرماوے اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ کل اس عاجز نے تعزیت نامہ ان کی خدمت میں ارسال کیا ہے۔ سوائے صبر کے چارہ نہیں ہے۔

سہون شریف میں آپ کی حاضری کا علم ہو کر مسرت ہوئی اور یہ معلوم ہو کر مزید مسرت ہوئی کہ حضرت مولینا عبدالغفار صاحب مدظلہ العالی آپ کے ہاں تشریف لاکر تقریباً چار گھنٹے قیام پذیر رہے اور ان کی زیارت وصحبت سے گھر بیٹھے اللہ پاک نے آپ کو سرفراز ومحظوظ فرمادیا۔ اللہ پاک اپنے بیشمار انعامات سے ہمیشہ آپ کو اور جملہ متعلقین کو باریاب وممتاز ومستفیض فرماوے آمین۔

ہدایت الطالبین کی طباعت میں گڑبڑ کی وجہ سے دل کو ازحد تشویش ہوئی اللہ پاک بہتری فرماوے اور خامیوں کی اصلاح ہو کر جلد ہی تکمیل تک پہنچ جاوے اور طالبین کو مل جائے۔ آمین۔ حاجی محبوب الٰہی صاحب نے رسائل ستّہ کی طباعت واشاعت کا جو ارادہ فرمایا ہے آپ خود جو مناسب سمجھیں مشورہ ان کو دیدیں اس عاجز کو کیا اعتراض ہے آج کل فارسی لوگ کم سمجھتے اور خریدتے ہیں جو مناسب رائے ہو کر لیا جائے۔ سرہند شریف کی حاضری کے لیے ویزا نہ مل سکنے کا افسوس ہے۔

عبدالغفار صاحب میمن کا سرہند شریف سے بھیجا ہوا خط موصول ہوا ہے وہ عُرس کے موقع پر وہاں پہنچ گئے ہیں آپ کا انتظار بھی کرتے رہے ہیں۔ ناگپور سے سید رفیع الدین صاحب بھی ختم شریف میں شامل ہو گئے ہیں۔ ان کو عبدالغفار صاحب نے دوسرا سبق بتادیا اور طریقہ سمجھادیا ہے پریشان ہیں دعا کے لیے لکھا ہے۔ امید ہے آپ نے حضرت مجدد صاحب قدس سرہٗ کی مجلس ایصال ثواب اپنے ہاں ہی قائم کی ہوگی یا عنقریب کرلیں گے۔ صوفی محمد احمد صاحب بھی کراچی میں مختلف مجالسِ ایصالِ ثواب قائم کرتے رہتے ہیں شرعی حدود کے ساتھ ان کا قیام اچھا ہے۔

مراقبۂ حقیقتِ قرآن کی جو کیفیات آپ نے تحریر فرمائی ہیں محمود اور مظہر

Marfat.com

ثمرات وبرکات ہیں اللہ پاک مزید توفیق وترقی واستقامت بخشے آمین۔ اب آپ کو اگلے سبق کی اجازت ہے شروع کریں انشاء اللہ العزیز موجب حصول فیض وترقی ہوگا۔

حکیم محمود الزماں صاحب نے امید ہے انجکشن باؤلے کتے کے کاٹے کا کورس مکمل کرلیا ہوگا اللہ پاک ان کو صحت وعافیت سے رکھ کر ظاہری و باطنی ترقیات نصیب فرمادے آمین۔ چھوٹے خان صاحب و احمد خان صاحب وحاجی عبدالواحد صاحب وحبیب احمد خان صاحب ودیگر سب حضرات سلسلہ وحاضرین وپرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔

کتب خانہ قائم کرنے کے لیے آپ نے جو مشورہ دریافت فرمایا ہے عرض ہے کہ یہ مشورہ چند استفسارات پر منحصر ہے جو تفصیلاً آمنے سامنے ہی معلوم ہو سکتے ہیں مثلاً اس میں کس قسم کی کتابیں ہوں گی مذہبی یا درسی سکولوں کالجوں وغیرہ کی کس جگہ ہوگا دکان موقع کی مل سکے گی یا نہیں پگڑی دینی پڑے گی یا کیا۔

کام کون کون کریں گے تجربہ سابقہ کیا ہے۔ وغیرہ۔

بس کمپنی کے متعلق ملاں جی صاحب سے مشورہ کروں گا اس کے بعد لکھوں گا ابھی ان سے مشورہ نہیں ہوا وہ پرسوں ہی لاہور سے آئے ہیں اور پھر دوبارہ عنقریب جانے والے ہیں حاجی محمد اعلیٰ صاحب کے خط سے بھی اس ارادہ کا علم ہوا ہے تفصیل آیندہ کبھی عرض کروں گا ورنہ جس طرح آپ صاحبان کی رائے طے پاجائے اچھا ہے مذہبی کتابوں کی بکری خاص نہیں ہوگی سکولوں کالجوں کی کتابیں اور اسٹیشنری وغیرہ کا سامان چل سکتا ہے دیگر مواقع مناسب ہوں مقامی حضرات زیادہ اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ زیادہ کیا عرض کروں۔

اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ اور کنیز فاطمہ ودیگر اہل خانہ کی طرف سے آپ کے اندرون خانہ سب کو بہت بہت سلام مسنون۔

بچوں کو دعا وسلام۔ منجانب قاضی صاحب وذوالفقار حسین ومحمد اسلم وملاں جی صاحب رحمت صاحب وشاہ جی صاحب وجملہ پرسان حال کی طرف سے سلام مسنون

Marfat.com

فقط والسلام ۔ خاکسار زوار حسین عفی عنہ

ماشاءاللہ حبیب احمد خاں صاحب احمر نے جو کیفیات و واردات تحریر فرمائی ہیں محمود و منظہر ترقی ہیں آپ ان کو اور جن صاحب کو آگے جس وقت سبق بڑھانا چاہیں بڑھا دیا کریں اجازت ہے اور سب کی استقامت و ترقی کے لیے دعا ہے ۔ دیگر آنکہ برخوردار محمد مختار سلمہ (جو بڑے قاضی صاحب کے صاحبزادہ ہیں) کبیروالا میں میونسپل کمیٹی میں سپرنٹنڈنٹ لگا ہوا تھا وہاں ممبروں کے اختلاف کی وجہ سے اُس کے جو مخالف گروپ ہے وہ ہٹا کر اپنا آدمی لگانا چاہتے ہیں فی الحال اُس نے وہاں سے رخصت لے لی ہے نمعلوم استعفیٰ ہی دیدیا ہو اس کی خواہش ہے کہ کہیں اور ملازمت کرلی جائے آپ اپنے تعلقات میں کراچی یا حیدرآباد اس کے لیے کوشش فرما دیں وہ میٹرک پاس غالباً سیکنڈ ڈویژن ہے انگلش لکھتا بولتا ہے بینک اور کمیٹی کی ملازمت کا کافی تجربہ ہے ۔ کراچی میں جناب غلام علی صاحب حبیب بینک میں آفیسر ہیں ان کے ذریعہ بینک کی ملازمت یا اور ذریعہ سے کسی اور جگہ کوشش کریں ۔ بینک میں وہ خانیوال ملتان منٹگمری وغیرہ یا ادھر کی کسی اور برانچ میں بھی لگا سکتے ہیں شاید ادھر سہولت ہے ۔

فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور 27.11.58

بخدمت مکرمی و محترمی و محبی زادعنایتکم و حبکم و دام سلامتکم و استقامتکم و کرامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیاتِ مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا ۔ خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ اب اس عاجز کی صحت بفضلہٖ تعالیٰ ٹھیک ہے اور کمزوری رفع ہوکر سابقہ کنڈیشن کے مطابق تقریباً نارمل ہے کوئی تشویش نہ کریں ۔ دیگر سب متعلقین بھی بحمد للہ بخیر و عافیت ہیں اور خیر و عافیت طرفین مدام مطلوب القلوب ہے ۔

کل جناب شعور احمد صاحب کی طرف سے ایک رجسٹری موصول ہوئی جس میں انھوں نے دو سیٹ ویزا فارم ارسال فرمائے ہیں شکریہ ۔ مزید انھوں نے تحریر فرمایا ہے کہ "لالا یوسف زئی صاحب کا لاہور کا تبادلہ ہوگیا ہے میں بھی ان کو خط لکھوں گا اور ڈاکٹر صاحب (آپ کے متعلق) سے بھی لکھواؤں گا" ان کا لاہور کا پتا یہ ہے ۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا لاہور ۔

چوں کہ حافظ صاحب کا (نو اکال) پاسپورٹ میعاد بڑھوانے کے لیے لاہور بھجوایا گیا ہے اس کی میعاد 18 جنوری 59ء کو ختم ہو رہی ہے تاکہ ہندوستان جاکر ان کو پریشانی نہ ہو اس لیے جب پاسپورٹ میعاد بڑھ کر آجائے گا اس وقت ویزا فارم بھر کر کراچی جناب صوفی صاحب کے پاس بھجوادیا جائے گا اور آپ کو اطلاع دیدی جائے گی فی الحال جلدی نہیں ہے البتہ پہلے سے معلومات کرلیں کہ کسی ذریعہ سے یہ کام ہو جائے گا یا نہیں

Marfat.com

اس عاجز نے ڈاکٹر گاندھی صاحب کو بھی لکھا ہے کہ شاید ان کے والد صاحب یہ کام بآسانی کرا سکیں نیز اُسی خط میں صوفی صاحب کے پاس بھی لکھ دیا کہ وہ بھی کوئی ذریعہ تلاش کریں بہر حال ابھی وقت ہے ابھی تو میعاد بڑھ کر آنے میں بھی دیر لگے گی جلدی نہیں ہے اطلاعاً عرض ہے۔ پاسپورٹ حافظ صاحب کے نام کا ہے اور اس میں انکی اہلیہ کا نام درج ہے اس لیے ایک ہی ویزا دونوں کے لیے غالباً ہو گا۔

آپ کے راولپنڈی وغیرہ تشریف لے جانے کی تفصیلات معلوم ہوئیں۔ جناب صابر صاحب کے خط میں بھی ذکر تھا مگر پوری طرح سمجھ میں نہیں آیا تھا۔ وہاں علاج نہ کرانے کا خیال ہے کم از کم دکھا تو لیتے کہ کیا مرض ہے آج کل زنانہ امراض کے علاج کے لیے بڑی دشواری ہے کوئی صحیح معالج نہیں ملتا۔ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرمائے۔

واہ اور راولپنڈی میں سلسلہ کی تبلیغ کا حال معلوم ہوا اللّٰھم زد فزد اللہ پاک آپ کے فیوضات ظاہری و باطنی کو خلوص کے ساتھ چار دانگ عالم میں شائع و روشن فرماوے اور استقامت و قبولیت سے سرفراز فرما کر ذریعہ اجر و ذخیرۂ آخرت بناوے آمین۔ آپ کے اسباق کی پابندی اور مراقبہ معبودیت صرفہ تک کر لینے کا حال اور اس کی کیفیات کے حصول سے تسلی و خوشی حاصل ہوئی اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت نصیب فرماوے۔ آمین۔

عبدالرزاق صاحب سلمہٗ کی بچی سلمہا کی صحت کے لیے یہ عاجز دعاگو ہے اللہ پاک صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز اور عمل صالح کی توفیق نصیب فرماوے اور والدینؒ متعلقین کے دل کا سرور اور ان کی آنکھوں کا نور بناوے آمین۔ عبدالرزاق صاحب کی ترقی و استقامت کے لیے بھی دعا ہے۔

حضرت سائیں صاحب قدس سرہٗ کے سلسلے کے بزرگ کی خدمت میں اس عاجز کا سلام مسنون عرض کر دیں اور دعا کے لیے بھی درخواست ہے۔ ہندوستان سے کئی دن ہوئے جناب حاجی کشف الدجیٰ خاں صاحب کا مکتوب گرامی جوابی موصول ہوا تھا وہ بجنسہٖ ارسالِ خدمت

ہے۔ مسجد کے لیے ایک وقف شدہ مکان کے متعلق مشورہ دریافت کیا ہے کہ اس کے متعلق جو تنازعہ واقف کے وارثوں کے ساتھ چل رہا ہے اور وہ حاجی صاحب کے ساتھ ہر طرح کی بدسلوکی کرتے ہیں دیوانی دعویٰ کرکے فیصلہ کرایا جائے اگر دیوانی عدالت سے فیصلہ مسجد کے حق میں ہو گیا تو جھگڑا ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔ ایک وکیل کا کہنا ہے کہ اس میں قانونی دقتیں بہت ہیں۔ یہ عاجز ان کو کیا مشورہ دے سکتا ہے وہ خود بہت سمجھ دار ہیں مزید وہاں کے حالات کو آپ مجھ سے زیادہ بہتر سمجھتے ہیں۔ آپ کی جو مناسب رائے ہو اور جو آپ کی بصیرت میں آئے اُن کو رائے دیں۔ معلوم نہیں مسجد کا کتنا سرمایہ ہے اور مقدمہ کا خرچہ کس قدر ہوگا اور کون اس کا زیر بار ہوگا مسجد خود اس کی کفیل ہو سکتی ہے یا نہیں حاجی صاحب تو پہلے ہی خود مقروض ہیں اور اپنا کاروبار بھی اُن کا ایسا نہیں ہے۔ اس قدر خرچ کرکے اگر مکان مسجد کو مل بھی گیا تو کیا فائدہ ہوگا جبکہ خرچہ مکان کی قیمت سے قریب ہو جائے شرع شریف اس کی اجازت دیتی ہے یا نہیں وغیرہ وغیرہ سوالات ذہن میں آتے ہیں۔ اگر حاجی صاحب چاہیں تو دیوبند اور سہارنپور مظاہر العلوم جیسے مستند اداروں سے استفتا اور مشورہ لے لیں۔ ورنہ فی الحال ایسی الجھنوں میں کیوں پڑیں جب وقت آئے گا دیکھا جائیگا قدرت خود ایسے لوگوں کو سمجھے گی۔ ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ مکان کسی ہندو یا کسی زور دار شخص کو مسجد کی طرف سے فروخت کر دیا جائے وہ خود ان سے جھگڑ لے گا۔ ورنہ فی الحال تزول کے کاغذات وغیرہ میں اور دوسرے آسان ذرائع سے حصول کی کوشش کرتے رہیں مقدمہ دیوانی لمبا قصہ ہے اور بہت وقت اور خرچ کا متقاضی ہے پھر فیصلہ خدا جانے کس کے حق میں ہو۔ آئندہ جو ان کی رائے اور آپ کی رائے ہو وہی مناسب ہے۔ میری سمجھ ان معاملات میں زیادہ کام نہیں کرتی۔ آپ خود کوئی مناسب جواب اُن کو ارسال فرما دیں۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ منجانب اہلیہ صاحبہ وکنیز فاطمہ ودیگر متعلقین کی طرف سے آپ کو نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ وعزیزان اور سب متعلقین کو

Marfat.com

سلام مسنون قبول ہووے۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ سب حضرات کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام خاکسار زوار حسین عفی عنہ

بخدمت جناب ہاشمی صاحب و جناب خان رشید صاحب و احمد خان صاحب و احمد صاحب و حکیم محمود الزمان صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و چھوٹے خان صاحب و عبدالمجید صاحب مٹیاری والے و غلام محمد صاحب مٹیاری والے و جتوئی صاحب و دیگر حضرات سلسلہ و احباب و پرسان حال کو سلام مسنون فقط والسلام۔

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاول پور 18.12.58

بخدمت مکرمی محترمی و معظمی زاد عنایتکم و دامت برکاتکم و سلامتکم و استقامتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعواتِ ترقیاتِ مشحون و خیر و عافیت مقرون آنکہ گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ حافظ محمد محسن صاحب کا پاسپورٹ میعاد دو سال بڑھ کر لاہور سے آگیا ہے یعنی اب جنوری ۶۱ء تک ہو گیا ہے اب انشاء اللہ جلد ہی فارم ویزا پُر کر کے کراچی ڈاکٹر گاندھی صاحب کی خدمت میں روانہ کر دیا جائے گا۔ جناب صوفی صاحبؒ کا مکتوب گرامی ڈاکٹر صاحب موصوف کی جانب سے موصول ہوا ہے کہ فارم پُر کر کے معہ پاسپورٹ بھجوا دیے جائیں انشاء اللہ ویزا مل جائے گا پوری توقع ہے۔ جناب حاجی اعلیٰ صاحب کے مکتوب گرامی سے معلوم ہوا کہ آپ نے بھی ویزا کے لیے درخواست دی ہے اللہ پاک جلدی منظور کرا کر آپ کو سفرِ ہندوستان کی توفیق عطا فرما دے وہاں کے لوگ بہت آپ کے مشتاق ہیں اور ضرورتِ رشد بھی ہے کافی عرصہ سے آپ کا وہاں جانا نہیں ہو سکا۔ تبلیغی کام کے لیے آنا جانا بھی ضروری ہے۔ اگر یہ معلوم ہو سکا کہ آپ کب تک اور کس راستے سے تشریف لے جائیں گے تو حافظ صاحب کا اور آپ کا ساتھ ہو جاتا اور حافظ صاحب کو آسانی ہو جاتی بہر حال ضروری نہیں اتفاقاً ساتھ ہو جائے تو اچھا ہے۔ یا کوئی اور شخص آپ کے علم میں اپنے تعلق کا اچھا آدمی ہو جو جنوری میں جانے کا ارادہ رکھتا ہو اور لاہور سے جانے والا ہو تو خیال رکھیں اُن کو لاہور اور امرتسر کے کسٹم تک دقت ہے۔ سامان تو کوئی نہیں ہو گا

Marfat.com

البتہ بیماری سے وہ اس قدر ماؤف الدماغ ہو گئے ہیں اور دل بھی کمزور ہے نیز ان کی بیوی بھی جو ضعیف العمر ہی ہیں ساتھ ہوں گی اس لیے گھبراہٹ ہے اُن کا بھانجہ جو ہندوستان سے آیا ہوا تھا ۹ر دسمبر کو اس کے پاسپورٹ کی میعاد ختم ہونے کی وجہ سے واپس چلا گیا ہے۔ امرتسر سے گاڑی میں بیٹھ کر پھر تو کوئی ان کو دقت نہیں گاڑی سیدھی سہارنپور والی ہیں بیٹھ جائیں سہارنپور ہی انھیں اترنا ہے آگے وہ نہیں گھبرائیں گے۔

"رسائل مشاہیر نقشبندیہ" کے سات نسخے موصول ہو چکے ہیں مطمئن رہیں۔ جزاکم اللہ عنا خیر الجزاء۔ نام بھی تاریخی عجیب بن گیا ہے اللہ پاک ناشر اور آپ کی مساعی کو قبول فرماکر ماجور فرماوے آمین۔

جناب عبدالرزاق صاحب کے بھائی صاحب کی ملازمت کے لیے یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک جلدی کامیابی نصیب فرماکر ان کی پریشانی کو دور فرماوے آمین۔

ان کی بچی کی صحت و عافیت و درازیٔ عمر کے لیے بھی دعا ہے۔

آپ کے باطنی حالات و اذکار و اشغال کی پابندی کا حال معلوم ہو کر مسرت ہوئی مراقبۂ معبودیتِ صرفہ کی کیفیات معلوم ہو کر مسرت میں اضافہ ہوا۔ اَللّٰھم زد فزد اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت بخشے آمین۔ ولایت کبریٰ کے بعد سلوک کے دو راستہ ہو جاتے ہیں ایک حقائقِ الٰہیہ جو ماشاءاللہ آپ طے کر چکے ہیں اس کے بعد دائرۂ لاتعین ہے بلکہ اسی معبودیتِ صرفہ ہی کا نام دائرۂ لاتعین بھی ہے۔ اللہ پاک مزید اس کے فیوضات سے آپ کو سرفراز فرمائیے اور استقامت بخشے آمین۔ دوسرا حقائقِ انبیاء جو دراصل ہو ولایتِ کبریٰ ہی کا حصہ ہے۔ معبودیتِ صرفہ کی کیفیات مزید حاصل کرنے کے لیے کچھ روز اور اس کو کر کے پھر جب آپ چاہیں اس عاجز کی طرف سے اجازت ہے کہ حقائقِ انبیاء کے اسباق شروع کر دیں یعنی اُن کا پہلا سبق حقیقتِ ابراہیمی آپ شروع کریں انشاءاللہ العزیز اس کے فیوضات و برکات بھی حاصل ہوں گے۔ معبودیتِ صرفہ میں معبودِ حقیقی اور کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا راز بھی منکشف ہوتا اور شرک خفی و جلی سے تبرّا اور خلوص حاصل ہوتا ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے۔ یہ عاجز مزید ترقیات کے لیے دعاگو رہتا ہے۔

Marfat.com

پروفیسر رفیع الدین صاحب کے خانگی معاملات سے تشویش ہے یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک ان کے حق بہتری فرماوے اور مہر وغیرہ اخراجات سے ان کو بری کر اکر اس مصیبت سے ان کو نجات بخشے آمین ۔ اچھا کیا کہ انھوں نے بھی مقدمہ دائر کر دیا قانونی چارہ جوئی پوری کوشش سے کرنی چاہیے، اللہ پاک بہتری فرمائے گا۔

جناب نورالدین صاحب بھی گانو والے اور نبی داد خاں صاحب و دیگر احباب کو اس عاجز کا بھی سلام مسنون لکھ دیا کریں یہ عاجز سب کے لیے دعاگو رہتا ہے۔

جناب فیلقوس محمد خاں صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی وفات حسرت آیات کا حال معلوم ہو کر دلی رنج و صدمہ ہوا ۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک مرحومہ کو غریقِ رحمت و داخلِ جنت الفردوس فرماوے اور جناب فیلقوس محمد خاں صاحب و دیگر متعلقین کو صبرِ جمیل و اجرِ جزیل عطا فرماوے اور ان کی پریشانیوں کو دور فرماوے آمین۔ یہ عاجز ان کی خدمت میں آجکل میں عریضہ تعزیت ارسال کرے گا۔ انشاءاللہ العزیز ۔

جناب احمد صاحب و احمد خان صاحب کی محنت و ترقی کا حال معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللّٰھم زد فزد اللہ پاک مزید توفیق و ترقی بخشے اور استقامت نصیب فرماوے آمین۔

دیگر احباب سلسلہ کے لیے بھی دعاگو ہے سب کی خدمت میں سلام مسنون ۔ جناب حکیم محمود الزماں صاحب کی خدمت میں بعد سلام مسنون عرض ہے کہ جب حیدرآباد میں اس عاجز کو نزلہ و بخار ہوا تھا تو انھوں نے ایک سفوف سبز رنگ کی چند پڑیاں عنایت فرمائی تھیں اور نسخہ بھی زبانی بتایا تھا وہ نزلہ میں مفید رہتا ہے نسخہ درکار ہے مجھے اس کے اجزا یاد نہیں رہے دو جزو یاد ہیں اسطخودوس کشنیز مکمل نسخہ اُن سے معلوم کر کے تحریر فرماویں تاکہ یہاں بنا کر استفادہ کر سکوں ۔

ویسے اس عاجز کی صحت اب ٹھیک ہے نزلہ کی گھر میں شکایت رہتی ہے اس لیے ضرورت ہے ۔

سراج احمد سلمہٗ و ہاجرہ سلمہا کی پھر امتحان میں ناکامی کا حال معلوم ہو کر بہت افسوس رہا۔ عجیب ممتحن ہیں کہ ایک دو نمبر سے بچوں کو فیل کر دیتے ہیں ۔ ایسا کیا کہ نہ نالیکچر

Marfat.com

وہ بیٹھے ہیں یہ امتحان غالباً میٹرک کا ہوگا۔ اب آپ کا خیال صحیح و مناسب ہے کہ ان کو کسی دوسری جگہ کراچی یا لاہور یونیورسٹی سے بیٹھائیں۔ یہ عاجز تو دعا گو رہا ہے مگر مرضیٔ مولا از ہمہ اولیٰ۔

ڈاکٹر ظہور احمد صاحب کا خط آیا ہے دسمبر کے آخر میں خیر پور آنے کا ارادہ ہے ان کے ایک دوست ڈاکٹر خان صاحب جو سرحد میں ہیں وہ بھی ہمراہ ہوں گے خیریت سے ہیں۔ منجانب اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر اہل خانہ کی طرف سے اندرون خانہ اور آپ کو اور ہاجرہ سلمہا و سراج میاں و ظفر صاحب و دیگر متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون و دعا موجب قبول ہووے منجانب قاضی صاحب ذوالفقار حسین و اسلم صاحب و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب و دیگر احباب کی طرف سے سب کو سلام مسنون۔ دیگر احوال حمد کے لائق ہیں۔ جماعت کے جملہ احباب کو بمعہ متعلقین سلام مسنون۔ جناب رشید اللہ خاں صاحب کو بعد سلام مسنون عرض ہے کہ کتاب خاندانی علاج کراچی سے بذریعہ رجسٹرڈ پارسل موصول ہو چکی ہے مطمئن رہیں۔

مدینہ مطہرہ و منورہ سے حضرت مولینا عبد الغفور صاحب عباسی کا والا نامہ تین چار روز ہوئے موصول ہوا۔ آپ کو اور سب کو سلام مسنون اور دعائیں تحریر فرمائی ہیں سب اہلِ خانہ و حاضرین نے بھی۔ اس عاجز نے بھی آپ کا سلام لکھا تھا۔ جس کا یہ جواب آیا ہے۔

فقط والسلام

خاکسار

Marfat.com

۲۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
خیر پور ٹامی والی ضلع بھاول پور ۳ $\frac{1}{59}$

بخدمت مکرمی ومحترمی زادعنایتکم ودام سلامتکم والطافکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ باعث مسرت واطمینان ہوا۔ خیروعافیت بمعہ متعلقین وذکرواشغال کی پابندی کا حال معلوم ہو کر مزید اطمینان وتسلی ہوئی۔ اللہ پاک مزید ترقیات واستقامت نصیب فرماوے آمین۔ حافظ صاحب کا ویزا فارم تین کاپیاں اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی الگ تین کاپیاں پُر کر کے مع پاسپورٹ کراچی جناب حاجی محمد اعلیٰ صاحب کی خدمت میں بذریعہ رجسٹری بھجوادیا ہے اس کے پہنچنے کا خط بھی حاجی صاحب موصوف کا موصول ہو گیا ہے اب وہ صوفی صاحب وڈاکٹر صاحب کے مشورے سے حاجی عبدالغفار صاحب یا محمد ابراہیم صاحب موصوف کے ذریعہ سے ویزا حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ایک اور صاحب اس کے بعد مُصر ہوئے کہ میرا بھی ویزا بنادیا جائے وہ بھی ضلع سہارنپور کے رہنے والے ہیں جہاں کے حافظ صاحب ہیں یعنی قریب ہی کے رہنے والے ہیں۔ اس عاجز نے اس خیال سے کہ حافظ صاحب کا ساتھ ہو جائے گا وعدہ کرلیا ہے اور ان کے بھی تین عدد ویزا فارم بھجوادیے ہیں وہ بھی امید ہے حاجی صاحب کو مل گئے ہوں گے خدا کرے ان تینوں حضرات کے ویزے مل جائیں تاکہ تینوں اکٹھے سفر کرسکیں آپ بھی مزید کوشش فرمادیں ومعلومات حاصل کریں۔

آپ کی بادی تکلیف کی وجہ سے یہاں ہم سب کو تشویش ہے اور دعا ہے کہ

Marfat.com

اللہ پاک جلد از جلد صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرما دے آمین ۔ آپ کو بھی کچھ نہ کچھ چلنے پھرنے سیر و تفریح کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیے ۔ زیادہ بیٹھک کی وجہ سے یہ تکالیف پیدا ہوتی اور بڑھتی رہتی ہیں ۔ صحت کا خیال ضروری ہے ۔

تصوف کے رسائل کا مجموعہ جس کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ مل گیا ہوگا کچھ سمجھ میں نہ آیا تھا کہ کس ذریعہ سے بھجوایا ہے حاجی محمد اعلیٰ صاحب کا مکتوب گرامی موصول ہوا تو اس سے معلوم ہوا کہ آپ کراچی ان کو دے آئے تھے تاکہ وہ برخوردار فضل الرحمٰن کے ہاتھ یہاں روانہ کر دیں لیکن برخوردار جب کراچی سے آیا تو حاجی صاحب سے ملاقات نہ ہو سکی وہ اسٹیشن پر تشریف لے گئے لیکن باوجود تلاش کے ملاقات نہ کر سکے کوئی مضائقہ نہیں آئندہ کسی ذریعے سے کتاب مذکور آجائے گی کوئی جلدی نہیں ہے ۔

جناب احمد خان صاحب کو مناسب سمجھیں تو اگلا سبق نفی اثبات حبسِ دم کے ساتھ شروع کر دیں اب موسم سرما کا ہے جو اس کے لیے مناسب ہے کچھ کر کے دیکھیں اگر حبسِ دم نقصان کرے تو پھر بغیر حبسِ دم کی تلقین کر دیں ۔ جناب احمد صاحب کون سا سبق کر رہے ہیں اگر وہ بھی لطائف سبعہ کر چکے ہیں تو ان کو بھی یہی شروع کرایا جائے تاکہ موسم سے فائدہ اٹھا سکیں ۔ سب احباب کی خدمت میں سلام مسنون ۔ ہندوستان سے حاجی کشف الدجیٰ صاحب کے مکتوبات موصول ہوتے ہیں ۔ اپنے خوابات درج فرماتے ہیں جو محمود اور ترقی کے مظہر ہیں اگر ان کو مناسب سمجھیں تو آگے سبق تلقین فرما دیں ۔ ان کی مالی پریشانیوں کے لیے بھی دعا فرما دیں آمین ۔

حکیم اعجاز محمد خاں صاحب و دیگر احباب کے مکتوبات بھی موصول ہوتے رہتے ہیں ۔ واہ کینٹ سے بھی دو حضرات کے خطوط موصول ہوئے ۔ عاجز جواب نہیں دے سکا آپ ہی کے ساتھ ان کی خط و کتابت مناسب ہے ۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں ۔

اندرون خانہ اس عاجز کی جانب سے نیز اہلیہ صاحبہ و دیگر متعلقین کی

Marfat.com

جانب سے سلام مسنون بچوں کو دعا پیار۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و فضل الرحمٰن و کنیز فاطمہ وغیرہ سلام مسنون۔ ملاں جی صاحب کی طرف سے سلام مسنون۔

نسخہ نزلہ زکام جو حکیم محمود الزماں سے حاصل کر کے بھجوانے کو لکھا تھا جس کے دو جزو مجھے یاد ہیں۔

کشنیز، اسطخودوس۔ مکمل نسخہ حاصل کر کے ضرور بھجوا دیں ضرورت رہتی ہے۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ تعطیلات میں آیا ہوا ہے آیندہ جمعرات کو غالباً یہاں سے واپس کراچی جائے گا۔ شاید ذوالفقار حسین ہمراہ جائے اور حیدرآباد بھی واپسی میں مال شوز خریدنے کے لیے آ رہے ہیں۔

آج احمد صاحب کے خط پر آپ کا مضمون معلوم ہو کر مزید تسلی ہوتی برکت اللہ خاں صاحب و عبدالرزاق صاحب وغیرہ سب پرسان حال و احباب کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

خاکسار

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامی والی ضلع بھاولپور
۲۰ ۱/۶۵۹

بخدمت مکرمی ومحترمی ومحبی زاد عنایتکم ودام آبالکم وسلامتکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ
گرامی نامہ چند دن ہوئے موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ کل عزیز سید
ذوالفقار حسین سلمہٗ بھی بروز منگل صبح آپ کے پاس سے واپس بخیر وعافیت خیرپور
پہنچ گیا ہے۔ اور علالت طبع اور بواسیر اور نزلہ بخار وغیرہ کی شدت سے کمزوری
لاحق ہونے کا حال معلوم ہوکر تشویش ہے یہ عاجز آپ کی صحتِ مزاج کے لیے اور شفائے
کاملہ عاجلہ کے لیے دعاگو ہے۔ آپ کو بے آرامی کی وجہ سے یہ تکالیف پیش آتی
ہیں۔ نفس کا حق بھی ادا کرنا ضروری ہے۔ فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تیرے
نفس کا بھی تجھ پر حق ہے۔ دوست احباب کی طرف سے اس بات کی کوشش
ہونی چاہیے اور آپ کو بھی اپنا پروگرام ایسا بنا لینا چاہیے جس میں کچھ آرام
اور کچھ پیدل چلنا پھرنا بھی ہو سکے۔ صحت کا خیال ضروری ہے کیوں کہ صحت مند
جسم ہی اچھی طرح سے عبادتِ الٰہی اور حقوق العباد ادا کر سکتا ہے۔ آپ اور احباب
سلسلہ خود سمجھ دار ہیں اس معاملہ میں بھی سب کو سمجھ داری سے کام لینا چاہیے زیادہ
کیا عرض کروں۔ اور آپ اپنی معمولی مزاج مبارک سے مطلع فرمائیں تاکہ یہاں سب کو
اطمینان ہووے۔ کیفیات حلقہ مراقبہ وکیفیاتِ ذکر وحال واردات وغیرہ جو آپ
نے تحریر فرمائے ہیں ماشاء اللہ محمود ومبارک ولائقِ صد ستائش ہیں۔ ماشاء اللہ
اللہ پاک مزید پرواز وترقی واستقامت بخشے اور الصلوٰۃ معراج المومنین کے مزید

Marfat.com

انوارات و فیوضات سے مشرف فرما دے آمین ۔

حافظ صاحب وغیرہ کے ویزا کے لیے کچھ مایوسی سی معلوم ہوتی ہے۔ ابھی تک تو وہ حضرات ویزا فارم وغیرہ دفتر میں داخل نہیں کر سکے ہیں بہت دقت ہے صبح سویرے ہی سے بہت لمبی لائن لگتی ہے اور دفتر والے چند ایک درخواستیں لے کر بند کر دیتے ہیں۔ یہی مرحلہ ٹیڑھا ہے پھر ویزا کا ملنا اور بھی مشکل در مشکل ہے تعلق والا کوئی آدمی ہوتا تو شاید ملنا ممکن ہوتا۔ رشوت والے البتہ جلدی کرا لیتے ہیں وہ البتہ ہم نہیں دینا چاہتے اور وہ تو ہے بھی بہت بڑی رقم۔ دعا فرماتے رہیں اور مزید کوئی ذریعہ ہو تو تلاش کریں۔ نیز یہ کہ فارم میں یکم فروری سے تین ماہ کا ویزا مانگا ہے۔ یکم فروری میں تو چند دن رہ گئے خدا جانے کب ویزا ملے تو پھر یہ مدت کب سے شمار ہوگی ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان میں حافظ صاحب زیادہ سے زیادہ مدت رہ سکیں اور ویزا کی تاریخ شروع ہوتے ہی جلدی وہ یہاں سے چلے جائیں تاکہ وہاں وہ علاج بھی کرا سکیں اور وہاں کے مستقل قیام کے لیے کوشش بھی کر سکیں اس لیے اس کی کیا صورت ہو سکے گی کیا وہ تاریخ بعد میں تبدیل ہو سکتی ہے حکیم محمد شفیع صاحب کے لیے تو یہ بھی مشکل ہے کہ ان کا پاسپورٹ تو آخر مارچ تک کا ہے اس کی میعاد بھی ویزا ملنے کے بعد جانے سے پہلے بڑھوانی ہے۔ یہ سب مراحل درپیش ہیں۔ غور فرمالیں۔

تصوف کے رسائل جو آپ کراچی حاجی صاحب کو دے آئے تھے وہ عزیز ذوالفقار حسین سلمہٗ کے بدست یہاں پہنچ گئے ہیں مطمئن رہیں۔ ایک کتاب حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کی سوانح عمری جناب شعور احمد صاحب نے کراچی سے بذریعہ ڈاک چند دن ہوئے بھجوائی ہے مل گئی ہے انھوں نے لکھا ہے کہ آپ کے ارشاد کے متعلق وہ بھیج رہے ہیں۔ مزید تفصیل نہیں معلوم ہو سکی کہ کیوں بھجوائی ہے غالباً یہ کتاب حیدرآباد میں اس نے آپ کے پاس دیکھی تھی اس عاجز کے پاس کیوں بھجوائی گئی ہے؟۔

جماعت کے سب احباب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہووے۔

حکیم محمود الزماں صاحب کا مراسلہ نسخہ موصول ہو چکا ہے۔ جزاکم اللہ عنا

Marfat.com

خیرالجزاء۔ ان کی ملازمت ہٹنے سے معاشی پریشانی بڑھ جانے کی وجہ سے تشویش ہے اور یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک کوئی بہتری کی سبیل مرحمت فرمادے آمین۔ وہ اپنا ہی کوئی مطب اور دوائی خانہ کا کام فی الحال مختصر سرمایہ سے شروع کرلیتے تاکہ کچھ نہ کچھ سبیل تو بنتی رہتی اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے ان پر کاروبار کی کشادگی فرمادے آمین۔

عاجز اور اہلیہ صاحبہ اور سب اہلِ خانہ کی طرف سے آپ کو اور اندرون خانہ اور سب بچوں اور متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم۔ کنیز فاطمہ وسب متعلقین کی طرف سے بہت بہت سلام مسنون۔ ملاں جی صاحب، رحمت صاحب شاہ جی، حافظ صاحب و دیگر پرسان حال کی جانب سے سلام مسنون۔

اپنی خیر وعافیت اور مرض کی کیفیت سے مفصل آگاہی فرمائیں۔ بواسیر کا نسخہ بکن بوٹی والا استعمال کرلیں۔ بکن بوٹی یہاں سے خشک کرکے بھی بھجوائی جاسکتی ہے اور وہ خشک بھی استعمال ہوسکتی ہے۔ انشاء اللہ کوشش کروں گا۔

فقط والسلام

خاکسار

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۴ ۲/۶۵۹

بخدمت مکرمی و محترمی مختشمی زادجلکم و دام احتشامکم و احترامکم و سلامتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ یہ معلوم ہوکر کہ شدتِ مرض میں کمی ہورہی ہے مزید اطمینان ہوا۔ اب امید ہے کافی صحت حاصل ہوگئی ہوگی۔ دعا ہے کہ اللہ پاک مزید شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرماکر تادیر بصحت و عافیت سلامت باکرامت رکھ کر ظاہری و باطنی فیوضات سے مشرف فرما دے اور بیشتر مخلوقِ خدا کو آپ کے ذریعہ سے مستفیض فرما دے آمین۔

امید ہے مکان کے کلیم کا فیصلہ ہوگیا ہوگا اور تسلّی بخش ہوا ہوگا اللہ پاک بہتری فرما دے آمین۔ حافظ صاحب کے ویزا کے لیے کوئی سبیل بنی یا نہیں؟ اور کراچی جاکر کیا معلومات حاصل ہوئیں؟ اس عاجز کو ابھی تک کراچی سے کوئی ان کے متعلق اطلاع نہیں مل سکی کہ معاملہ کس منزل تک پہنچ چکا ہے اور کامیابی کی کہاں تک توقع ہے۔ انتظار ہے اور حافظ صاحب کو مطمئن کرنے کے لیے بھی معلومات کی ضرورت ہے۔ نیز آپ کے ویزا کا کیا ہوا؟

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں اور جمیع متعلقین بخیر و عافیت ہیں۔ دعاؤں کی یاد سے سب کو شاد فرماتے رہیں۔

Marfat.com

اس عاجز کا نیز اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر اہلِ خانہ کی جانب سے آپ کو
اور اندرونِ خانہ اور سب عزیزان و متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون عرض ہووے۔
منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و شاہ جی صاحب رحمت صاحب و دیگر احباب کی جانب سے بھی سلام مسنون عرض ہے۔
خیر و عافیت و دیگر حالات سے مطلع فرما دیں۔ بخدمت جناب احمد خاں صاحب
و چھوٹے خاں صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم صاحب و خان رشید صاحب
و ہاشمی صاحب و پٹیاری والے حضرات و دیگر احباب و حاضرین کی خدمت میں سلام مسنون
اس عاجز کا ارادہ قبل از رمضان المبارک کراچی جانے کا اور رمضان المبارک میں بھی
وہیں رہنے کا ہے کیوں کہ ۴ اپریل سے برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ کے سالانہ امتحانات
شروع ہیں اس لیے اس موقع پر وہاں رہنے کا خیال ہے۔
دعا فرماتے رہیں کہ اللہ پاک برخوردار سلمہٗ کو اعلیٰ ڈویژن میں عمدہ نمبروں کے
ساتھ کامیابی نصیب فرما دے تاکہ میڈیکل کالج کے داخلہ میں سہولت ہو سکے اور
داخلہ مل سکے۔ آمین۔

فقط والسلام

خاکسار

زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاولپور ۱۷ ۶/۶۵۹

بخدمت مکرمی و محترمی زاد عنایتکم و دام سلامتکم و استقامتکم و کرامتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ

آج جناب کا گرامی نامہ موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا ۔ خیر و عافیت اور احوال مندرجہ سے آگاہی ہوکر اطمینان حاصل ہوا البتہ میاں سراج احمد خاں سلمہٗ کے ریاضی کے پرچہ کا حال معلوم ہوکر بہت افسوس ہوا کتنی بے سمجھی اُس نے کی ہے ۔ مرضی مولا از ہمہ اولیٰ ۔ اللہ پاک بہتری کی صورت فرما دے آمین ۔

آپ کی علالتِ طبع کا حال اور مرض میں افاقہ کی بابت معلوم ہوکر اطمینان ہے اور دعا ہے کہ اللہ پاک مزید صحت و توانائی نصیب فرما دے آمین ۔ مکھن بُوٹی کے دوران استعمال میں گھی دودھ استعمال کرنا چاہیے دیگر یہ کہ چند روز استعمال کر کے درمیان میں چند دن کا وقفہ دیکر دوبارہ استعمال کرلیں انشاء اللہ العزیز فائدہ حاصل ہوگا اللہ پاک کافی و شافی ہے ۔

خدا کرے آپ کو ویزا مل جائے اور ہندوستان کی روانگی ہو سکے تاکہ وہاں کے لوگ آپ سے مستفید و مستفیض ہوسکیں ان سب کو بہت انتظار رہتا ہے آمین ۔

ماسٹر عبدالکریم صاحب و مفتی مظہر بقا صاحب کے خطوط سے یہ مشورہ مفہوم ہوا کہ برخوردار فضل الرحمٰن کا میڈیکل کالج حیدرآباد کے داخلہ کا فارم بھی داخل کر دیا جائے اور وہاں بھی کوشش کی جائے کہ اگر خدانخواستہ کراچی میں داخلہ نہ مل سکے اور حیدرآباد میں مل جائے تو سال ضائع نہ جائے آئندہ سال بآسانی کراچی ٹرانسفر

Marfat.com

مائیگریشن ہو سکے گا حیدرآباد میں کوئٹہ قلات ضلع اور خیرپور کی طرف سے داخلہ میں آسانی ہوتی ہے اگر کسی طرح وہاں کا ڈومی سائل مل سکے تو آسانی ہے اس لیے برخوردار مذکور نے آپ کی خدمت میں عریضہ ارسال کیا تھا جو ملاحظہ سے گزرا ہوگا درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۲ جون ہے اور انٹرویو یکم جولائی کو ہے اگر آپ مناسب سمجھیں تو فارم درخواست حاصل کر کے ۲۲ تاریخ سے پہلے کالج بھجوا دیں خانہ پری خود ہی کرا دیں کیوں کہ اب اتنا وقت نہیں ہے کہ یہاں فارم منگا کر پر کر کے بھجوایا جائے۔ جو کمی رہ جائے گی وہ بعد میں تکمیل کرا دی جائے گی۔ کیوں کہ رزلٹ ابھی تک نہیں آیا ہے اس لیے اس کے متعلق فی الحال کچھ نہیں درج کیا جا سکتا باقی کوائف یہ ہیں

نام ۔ سید فضل الرحمٰن ۔ ولدیت ۔ زوار حسین ۔ قومیت سید ۔
سکونت جہاں کی مناسب سمجھیں اور ڈومی سائل مل سکے ۔
تاریخ پیدائش ۱۵ فروری ۱۹۴۱ء ۔

آپ کسی کے ذمہ یہ کام لگا کر وقت کے اندر داخل کرا دیں نوازش ہوگی۔ آیندہ جو آپ کی رائے ہو ۔

حاجی چھوٹانی صاحب کے متعلق یہ عاجز دعاگو ہے کہ ان کو لڑکے کے رشتہ میں حسب دلخواہ کامیابی نصیب فرما دے آمین ۔

آپ کی ظاہری و باطنی ترقیات کے لیے یہ عاجز دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرمادے آمین۔ عمدۃ السلوک حصہ دوم کے متعلق مفتی مظہر بقا صاحب نے چند جگہ اصلاح و ترمیم کے لیے اس عاجز سے مشورہ لیا ہے۔ (۱) صفحہ پر تین احادیث قدسی آئی ہیں۔ (۱) کنت کنزاً مخفیاً الخ (۲) لولاک لما خلقت الافلاک یہ دونوں حدیثیں موضوع بتائی ہیں اور (۳) اول ما خلق اللہ نوری کو انتہائی ضعیف کہا ہے۔ ان تینوں پر مولانا منتخب الحق صاحب کی تفصیلی گفتگو کا حوالہ ہے۔ یہ تینوں حدیثیں مکتوبات قدسی آیات حضرت مجددؒ صاحب قدس سرہ و ارشاد الطالبین و تفسیر مظہری اور قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی

میں اور ابر پلو انہار وغیرہ میں بھی آتی ہیں اتنے بڑے اکابر نے ان کو یہاں اوس مضمون بھی انہی حضرات کی کتب سے ماخوذ ہے اس لیے میرا خیال ہے کہ مضمون کو بدستور رہنے دیا جائے اور بلکہ مزید کچھ تشریح کر دی جائے آپ کی کیا رائے ہے۔

(۲) جلد دوم صہ پر شعر درج ہے ذکر ذاکر محو گردد بالتمام ۔ جملگی مذکور باشد والسلام ۔ غالباً شعر یوں ہوگا۔ ذکر د ذاکر محو گردد بالتمام ۔ اور ترجمہ بھی اسی کے مطابق ہونا چاہیے۔ مفتی صاحب کی بھی یہی رائے ہے آپ کا کیا خیال ہے کسی کتب میں سر دست مزید نقل نہیں مل سکی ۔

(۳) صہ۹ پر حواس خمسۂ باطنی ، علم ، عقل ، وہم ۔ خیال اور قوتِ مدرکہ درج ہیں ۔

مفتی صاحب نے لغت و کتب فلسفہ سے تلاش کر کے حس مشترک ۔ خیال ۔ وہم قوتِ متخیلہ ۔ قوتِ ذاکرہ درج کی ہیں ۔ (قوتِ متخیلہ کو اگر وہم استعمال کرے تو قوت متصرفہ کہا جاتا ہے اور اگر عقل استعمال کرے تو قوت مفکرہ کہا جاتا ہے) ۔ کیمیائے سعادت میں حواس خمسہ باطنی کے نام کچھ اور طرح درج ہیں کس کے مطابق اصلاح و ترمیم کی جائے

آپ کے اندرونِ خانہ اور سب متعلقین کو سلام مسنون ۔ تمام احباب سلسلہ و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون ۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و فضل الرحمن و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و شاہ جی صاحب و رحمت خان صاحب و دیگر احباب کی طرف سے سلام مسنون ۔ فارم ضرور بہ ضرور داخل کر دیں خانہ پُری کی جو کمی ہو گی وہ بعد میں بھی کوشش کر کے مکمل ہو جائے گی ۔ تاکیداً عرض ہے ۔

قلات ڈویژن کے لیے طلبا کم آتے ہیں ۔

جواب باصواب سے جلد مطلع فرمادیں ۔

فقط والسلام

خاکسار

ذوالفقار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور

۱۲-۷-۱۹۵۹ء

بخدمت جناب مکرمی ومحترمی زاد عنایتکم ودام سلامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آنکہ

کل اخبار جنگ میں انٹر سائنس وغیرہ کراچی یونیورسٹی کا نتیجہ شائع ہوا، یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ برخوردار حافظ فضل الرحمٰن سلمہٗ امسال F.E.Sc کے امتحان فائنل میں ناکام ہوگیا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون یرضی مولا از ہمہ اولیٰ۔ بیدہ الخیر وھو علیٰ کل شیٔ قدیر۔ دعا فرمادیں کہ آیندہ اللہ پاک حوصلہ وہمت برخوردار مذکور کو نصیب فرماکر کامیابی سے مشرف فرماتا رہے آمین۔

دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ حاجی بشیر اللہ صاحب ومحترم رشید اللہ صاحب وغیرہ کو مضمون خط دالا عرض ہے۔ واپسی پر خیروعافیت کی اطلاع فرمادیں۔

فقط والسلام

احقر

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۲۴ ۶/۵۹

بخدمت مکرمی ومحترمی زاد عنایتکم ودام سلامتکم وعافیتکم وکرامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مسنون آنکہ
گرامی نامہ موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا۔ کوئٹہ سے بخیروعافیت واپسی اور
سفر کے حالات کی تفصیلات معلوم ہوکر مسرت واطمینان ہوا۔
کوئٹہ میں تبلیغی سلسلہ کی ترویج اور اس کے بہتر اثرات کا حال معلوم ہوکر خوشی
ہوئی۔ اللّٰہم زد فزد۔ اللہ پاک کے ذریعہ سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور
اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے فیوضات کثیر در کثیر شائع فرما دے اور بیش از بیش لوگوں
کو آپ کے فیوضات سے فیضیاب وسرفراز فرما کر استقامت بخشے آمین ثم آمین۔ خط و
کتابت کے ذریعہ سے ان لوگوں کو آگے ترقی کی ترغیب دیتے رہیں اور آئندہ بھی کبھی
ملنے کا سلسلہ بھی جاری رہے راولپنڈی کے جن احباب نے آپ سے سلسلے کا فیض لیا ہے امید ہے ان کی خط وکتابت
کا سلسلہ بھی وابستہ ہوگا اللہ پاک سب حضرات کو ترقی واستقامت بخشے آمین۔ خان رشید اللہ خان صاحب کی
آنکھوں کی صحت کا حال معلوم ہوکر تسلی ہوئی اللہ پاک مزید شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرما دے آمین۔ وہ
کراچی سے واپس آگئے ہوں گے اور ہاشمی صاحب بھی ہندوستان سے تشریف لے آئے ہوں گے دونوں
صاحبان کو سلام مسنون عرض کر دیں۔
جناب احمد خان صاحب کی کیفیات معلوم ہوکر مسرت ہوئی مزید تفصیلات ان کے
مکتوب گرامی سے بھی معلوم ومفہوم ہوئیں اللہ پاک مزید توفیق وترقی واستقامت

بخشے آمین۔ اللّٰھم زد فزد۔

جناب حاجی کشف الدجیٰ خاں صاحب کے مکتوبات اس عاجز کو بھی موصول ہوئے تھے اور جواب دے دیا ہے ان کی بچی سلمہا کے لیے جس کو تپ دق ہے تعویذ آپ کی معرفت بھیجنے کے لیے اس عاجز نے لکھ دیا تھا اب وہ تعویذ آپ کے پاس ارسال ہے آپ ان کے پاس بذریعہ ڈاک بھجوا دیں۔ ایک تعویذ باندھنے کا ہے اس میں دو جگہ خالی ہیں پہلی جگہ میں یہ بنا ہوا ہے اس کے ساتھ مریضہ کا نام اور دوسری جگہ اس کی والدہ صاحبہ کا نام آپ کو معلوم ہو تو آپ لکھ دیں ورنہ حاجی صاحب موصوف کو لکھ دیں کہ وہ خود لکھ کر تعویذ لپیٹ کر دعا صحت مانگ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں کچھ تعویذ پینے کے لیے ہیں ایک تعویذ سات روز تک پانی میں کوزے یا چینی کے برتن میں پڑا رہے اس کا پانی پلاتے رہیں۔ سات روز کے بعد دوسرا تعویذ اسی طرح سات روز استعمال کریں علیٰ ہذا القیاس انشاءاللہ العزیز شفائے کاملہ حاصل ہوگی اللہ پاک شافی و کافی ہے۔ اس عاجز کا سلام بھی لکھ دیں اور عبدالرحیم صاحب و نورالدین صاحب و دیگر احباب کو بھی جب خط لکھیں اس عاجز کا سلام مسنون تحریر فرما دیں۔ یہ عاجز سب کے لیے دعاگو رہتا ہے۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں اور سب طرح سے خیریت ہے۔ جناب احمد صاحب و احمد خاں صاحب و دیگر احباب سلسلہ و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔ آپ کے اندرون خانہ اور بچوں کو اہلیہ صاحبہ اور ہم سب کی طرف سے سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین سلمہٗ و حافظ فضل الرحمٰن سلمہٗ و محمد اسلم صاحب و کنیز فاطمہ و سلطان جی صاحب و حکمت صاحب و شاہ جی صاحب اور دیگر حضرات کی طرف سے سلام مسنون۔ برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ کے حق میں آپ حضرات کی دعائیں انشاءاللہ العزیز اللہ تعالیٰ کے محفوظ و ذخیرہ ہیں اور انشاءاللہ عمدہ ثمرات و نتائج کے ساتھ بار آور ہوں گی۔

فقط والسلام ۔ خاکسار دعاگو دعاجو

احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور 28.11.59

بخدمت مکرمی و محترمی جناب ڈاکٹر صاحب زادعنایتکم و دام سلامتکم و کرامتکم و اوصلکم اللہ الی غایۃ ما یتمنا لکم۔

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ آپ کا گرامی نامہ کئی دن ہوئے موصول ہو کر کاشف احوال ہوا تھا جلدی جواب نہ دے سکا بعد میں خیال ہوا کہ اب آپ پنجاب کے سفر پر روانہ ہو گئے ہونگے اسلیے واپسی تک جواب دیدیا جائیگا بعد میں احمد صاحب کے مکتوب گرامی پر آپ کی جانب سے لکھا ہوا تھا کہ سفر پر نہیں جاسکے مگر دوسرے روز حاجی محمد اعلی صاحب کا کراچی سے گرامی نامہ ملا جس میں تحریر تھا کہ ڈاکٹر صاحب سکھر تشریف لے گئے ہیں اسلیے جواب میں پھر تاخیر ہوگئی۔ باطنی کیفیات جو آپ نے تحریر فرمائی ہیں اور حلقہ مراقبہ وغیرہ کے حالات معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللھم زد فزد اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت نصیب فرما دے اور استقامت بخشے آمین۔ اور آپ کے توسل سے بیشمار مخلوق خدا کو ظاہری و باطنی فیوضات سے مشرف و مستفیض فرما دے آمین۔

عزیزان ہاجرہ و سراج احمد صاحب سلمہا کے لیے یہ عاجز اعلی کامیابی کیلے دعا گو ہے اللہ پاک منظور فرما دے آمین۔

دیگر احوال بفضلہ تعالی حمد کے لائق ہیں۔ اور سب طرح سے خیر و عافیت ہے آپ کے اندرون خانہ اس عاجز کا نیز اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و سب متعلقین کا سلام مسنون۔ بچوں کو سلام مسنون۔ دیگر احباب سلسلہ و پرسان کیخدمت میں سلام مسنون۔ فقط والسلام۔ خاکسار زوار حسین عفی عنہ

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و ملاں جی صاحب و محمد اسلم و شاہ جی صاحب و رحمت صاحب وغیرہ سلام مسنون۔ فقط۔

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ضلع بھاولپور ۲ / ۶ / ۶۰ ۹

بخدمت مخدومی و مکرمی و محبی و مشفقی زادمجکم و دامت برکاتکم و رفع اللہ تعالیٰ درجاتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ مرض میں افاقہ کی بابت معلوم ہو کر تسلی ہوئی۔ اللہ پاک مزید صحت و توانائی مرحمت فرما کر دائم سلامت باکرامت رکھے اور فیوضاتِ باطنی و ظاہری سے مزید مستفیض فرما کر تبلیغ سلسلۂ عالیہ کی زیادہ سے زیادہ توفیق اور لوگوں کو آپ کے فیوضات ظاہری و باطنی سے مزید بیش از بیش استفادہ کی توفیق و استقامت نصیب فرماوے آمین ثم آمین۔

حکیم عبداللہ صاحب رورڑی (ضلع حصار) حال مقیم جہانیاں مشہور آدمی ہیں اور مذہبی رجحان کے آدمی ہیں امید ہے آپ کو ان کی دوائی مفید رہ کر مزید شفائے کلی کا باعث ہوگی۔ امید ہے اب حضرت مولانا مدنی مدظلہ العالی حیدرآباد تشریف لا چکے ہوں گے اگر اب تک تشریف نہ لائے ہوں اور عنقریب تشریف لانے والے ہوں تو اس عاجز کا بھی نہایت مؤدبانہ سلام مسنون عرض کر دیں اور دیگر سب متعلقین کا بھی سلام مسنون اور سلام عرض کر دیں ہم اور سب کے لیے دعائے خصوصی کے لیے بھی عرض کر دیں خصوصاً برخوردار فضل الرحمن کی کامیابی اور آیندہ ڈاکٹری کے داخلہ میں کامیابی اور ظاہری و باطنی فیوضات کے حصول اور سعادت دارین اور اس پر استقامت کے لیے عرض کر دیں۔

ذکر و مراقبات وغیرہ کی کیفیات جو آپ نے تحریر فرمائی ہیں ماشاءاللہ محمود و مسعود ہیں اللّٰھم زد فزد۔

Marfat.com

اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت نصیب فرما دے آمین۔ اب آپ اس کے آگے کا سبق شروع کر دیں اس عاجز کی طرف سے اجازت ہے اللہ پاک اس کی برکات و فیوضات سے مشرف فرما دے آمین۔ ملفوظات شریفہ کا نسخہ مرسلہ حاجی محمد اعلیٰ صاحب بذریعہ بک پوسٹ موصول ہو چکا ہے ماشاء اللہ اچھا چھپا ہے اللہ پاک منظور فرما دے اور جزائے دارین نصیب فرما دے آمین۔ رام پور کے جناب حشمت علی صاحب کے کئی مکتوبات اس عاجز کے نام بھی موصول ہوئے لیکن یہ عاجز اپنی سستی سے تاحال ان کی خدمت میں ایک کا بھی جواب ارسال نہیں کر سکا انشاء اللہ عنقریب لکھنے کی کوشش کر رہا ہوں آپ جب لکھیں تو اس عاجز کا بھی سلام مسنون عرض کر دیں۔ واہ اور کوئٹہ والے حضرات کی خدمت میں بھی اس عاجز کا سلام مسنون عرض کر دیں اور دیگر احباب ہند وغیرہ کی خدمت میں سلام مسنون عرض کر دیں۔ یہ عاجز سب کے لیے دعاگو رہتا ہے اور سب کی دعاؤں کا امیدوار ہے۔

اس عاجز کی جانب سے نیز اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر سب متعلقین کی جانب سے آپ کی خدمت میں نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ و بھاوج صاحبہ و ہاجرہ سلمہا و دیگر سب متعلقین کی خدمت میں سلام مسنون۔ منجانب ذوالفقار حسین و قاضی صاحب و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و شاہ جی صاحب و رحمت صاحب وغیرہ سلام مسنون۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں اور سب دعاگو ہیں۔

آج صوفی صاحب کے خط سے معلوم ہوا کہ مولینا مدنی مدظلہ العالی ۲ رفروری کو بروز اتوار شاہین سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔

فقط والسلام

خاکسار۔ زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۴۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۲۷/۲/۶۰

بخدمت مکرمی ومحترمی زادعنایتکم ودام جلکم وادمعلکم اللہ الی غایۃ ماتمناکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ کئی دن سے موصول ہوکر کاشفِ حالات ہوا تھا۔ بعض مختلف قسم کی خانگی وجوہات کی بناپر جواب میں تاخیر ہوگئی۔ مولینا مدنی مدظلہ العالی کراچی سے ۲۲ رفروری کو بروز دوشنبہ بذریعہ ہوائی جہاز بحرین کے لیے روانہ ہوگئے تھے یہ کراچی کے خطوط سے معلوم ہوا تھا امید ہے اب مولینا موصوف مدینہ طیبہ زاداللہ بخیروعافیت پہنچ گئے ہوں گے اور اُن کے اہل وعیال وجملہ متعلقین بھی سب بخیروعافیت ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کوتادیر سلامت باکرامت رکھے آمین۔

حیدرآباد میں مولینا موصوف کی کیفیات معلوم ہوئیں آپ کو بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھا موقع مل گیا اللہ پاک منظور ومقبول دعاء جور فرمادے آمین۔

امید ہے اب آپ کی صحت بفضلہٖ تعالیٰ پہلے سے بہت بہتر ہوگی اور مزید بہتری کی توقع ہے۔ ڈاکٹر افتخار علی صاحب کی تجویز ٹھیک معلوم ہوتی ہے یعنی کمزوری ہی صحیح تشخیص معلوم ہوتی ہے لیکن علاج اس کا کوئی موافق مزاج ابھی تک حاصل نہیں ہوسکا امید ہے روہڑی والے حکیم عبداللہ صاحب کی رہی ہوگی۔

حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے جن چند مکتوبات کے قلمی نسخے کا آپ نے تذکرہ فرمایا ہے کہ یونیورسٹی میں موجود ہے اس کے متعلق اس عاجز کو معلوم

Marfat.com

نہیں کہ طبع ہو چکا ہے یا نہیں۔ مزید معلومات حاصل کروں گا انشاء اللہ۔

یہاں پر بفضلہ تعالیٰ ہر طرح سے خیریت ہے اور جمیع احوال حمد کے لائق ہیں۔ آپ حضرات کی خیر و عافیت بمعہ جملہ متعلقین مدام مطلوب القلوب ہے۔ اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ اور دیگر اہلِ خانہ کی جانب سے آپ کی خدمت میں اور اندرون خانہ اور سب عزیزان و متعلقین کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و ملاں جی صاحب و محمد اسلم و شاہ جی صاحب و رحمت صاحب وغیرہ جملہ احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔ جناب ہاشمی صاحب و احمر صاحب و احمد خاں صاحب و سراج الدین صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و رشید اللہ خاں صاحب و حکیم صاحب و چھوٹے خاں صاحب وغیرہ جملہ احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔ یہ عاجز سب کے لیے دعاگو رہتا ہے۔

$\frac{2}{6}$ ۲۸۔ کل ۲۹ شعبان کو یہاں رمضان المبارک کا چاند نظر نہیں آیا اس لیے آج یکشنبہ و دوشنبہ کی درمیانی رات سے تراویح شروع ہو جائے گی اور بروز سہ شنبہ پہلا روزہ ہوگا۔ غالباً حیدرآباد و کراچی وغیرہ مقامات پر بھی یہی صورت ہوگی۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ کا کراچی سندھ مدرسہ میں ہی قرآن شریف سنانے کا ارادہ ہے دعا فرماویں کہ صحت و عافیت کے ساتھ تکمیل کو پہنچے اور امتحان میں بھی اعلیٰ کامیابی نصیب ہووے آمین۔

فقط والسلام

احقر۔ زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر نذر احسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۳/۶/۷۰ ۲۷

بخدمت فیض درجت محبی و مکرمی زاد عنایتکم و دام الطافکم
رمضان المبارک کی خیر و برکت و عید مبارک باد۔

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوت صحت و عافیت مقرون و ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ آپ کی شدت علالت کا حال معلوم ہو کر تشویش ہوئی، آپریشن کے بعد آرام کی صورت پیدا ہونے اور تکلیف میں کمی کی بابت معلوم ہو کر اطمینان کی صورت پیدا ہو گئی دعا ہے کہ اللہ پاک مزید صحت و تندرستی و توانائی نصیب فرما کر ظاہری و باطنی و جسمانی و روحانی امراض سے دائم سلامت باکرامت رکھ کر اپنی یاد اور شریعت مقدسہ پر چلنے کی مزید توفیق و ترقی نصیب فرما دے اور آپ کے فیض باطنی و ظاہری کو بیش از بیش اشاعت کی توفیق نصیب فرما کر استقامت بخشے آمین۔ امید ہے اب مزید صحت و توانائی حاصل ہوئی ہو گی اور زخم بھی مندمل ہو گئے ہوں گے۔ جواب باصواب سے مطلع فرما دیں۔

ر برخوردار فضل الرحمٰن سلمہ نے امسال کراچی سندھ مدرسہ کے میدان میں پانچ تراویح میں ختم قرآن پاک سُنا دیا ہے آپ حضرات کی دعاؤں سے ماشاء اللہ اللہ پاک مزید خیر و برکت و ترقی نصیب فرما دے اور امتحان انٹر سائنس میں بھی امسال اعلیٰ کامیابی نصیب فرما کر آئندہ داخلہ میڈیکل میں کرا کر اس کے لیے اور سب کے لیے بہتری فرما دے آمین۔

اس عاجز نے بھی امسال آپ حضرات کی دعاؤں کے طفیل پورا قرآن پاک نفلوں میں ایک حافظ صاحب کو سنا دیا ہے اور کل شام ختم ہوا ہے ۔ دعا فرماویں کہ اللہ پاک مزید تلاوت اور حفظ میں پختگی کی توفیق نصیب فرما کر اس پر چلنے کی پوری پوری توفیق رفیق حال فرما کر استقامت بخشے اور خاتمہ بالخیر ہو دے ۔ آمین ۔ یہ عاجز سب حضرات کے لیے دعا گو رہتا ہے ۔ اور سب کی دعاؤں کا محتاج ہے ۔ خطوط کے جوابات میں اسی وجہ سے تاحال تاخیر ہوئی ہے ۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں ۔ اس عاجز کی جانب سے نیز اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ اور سب کی طرف سے آپ کی خدمت میں اور اندرون خانہ اور سب متعلقین کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے ۔ عزیزہ ہاجرہ و سراج میاں و ظفر میاں کو سلام و دعا سب کی طرف سے ۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ کی جانب سے بھی سلام مسنون ۔

بخدمت جناب احمد صاحب و احمد خاں صاحب و ہاشمی صاحب و رشید اللہ خان صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم صاحب و چھوٹے خاں صاحب و سراج الدین خاں صاحب وغیرہ سب احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون ۔

فقط والسلام

خاکسار ۔ زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ضلع بھاولپور ۲۴/۶/۶۰

بخدمت مکرمی محترمی و معظمی زاد عنایتکم ودام کرامتکم وسلامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ خیر وعافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ یہاں پر گرمی کی شدت کے باعث تحریری کام میں سستی رہتی ہے اس لیے جوابات میں کچھ تاخیر ہو جاتی ہے۔ امید ہے عزیز سراج احمد سلمہٗ کا نتیجہ شائع ہوگیا ہوگا اور عزیز مذکور اعلیٰ ڈویژن میں کامیاب ہو گئے ہوں گے یہ عاجز ان کی کامیابی وترقی وحصول مدارج اعلیٰ کے لیے دعاگو رہتا ہے اللہ پاک مسطور فرما دے آمین۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ کا نتیجہ غالباً وسط جولائی تک شائع ہوگا ابھی تک کوئی اعلان معلوم نہیں ہوسکا دعا بدستور فرماتے رہیں انشاء اللہ آپ حضرات کی دعاؤں سے ہی اعلیٰ کامیابی کی توقع ہے اللّٰھم آمین۔

آپ کا ویزا نہ ملنے بلکہ پاسپورٹ کے ہی گم ہو جانے کا بہت افسوس ہے اللہ پاک بہتری فرما دے کہیں کوئی حرکت تو نہیں ہے۔ اس حساب سے تو اب ان تعطیلات میں آپ کا ہندوستان جانا ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ کوئٹہ سے جناب افتخار علی صاحب آپ کو دعوت دیتے رہتے ہیں ایسے مناسب ہوگا کہ موقع نکال کر کوئٹہ کا ہی دورہ آپ کر لیتے احباب سلسلہ کا تقاضا رہتا ہے انشاء اللہ بہتری ہوگی۔ ہاشمی صاحبہ کا ویزا امید ہے مل گیا ہوگا یا جلدی ملنے والا ہوگا۔ اللہ پاک اُن کو اُن کے مقاصد میں کامیابی عطا فرما دے اور بیماری سے

Marfat.com

شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرماکر صحت و توانائی مرحمت فرما دے آمین ۔

آپ کے اسباق کی باطنی اور کیفیات و واردات کے حصول کی بابت معلوم ہو کر تسلی ہوئی اللھم زد فزد ۔ اللہ پاک مزید ترقی و استقامت نصیب فرما دے ۔ آمین ۔ اور آپ کے ذریعہ سے فیض باطنی کی بیش از بیش اشاعت فرماکر مقبول و ماجور فرما دے آمین ۔

جناب احمر صاحب و احمد خاں صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم زماں صاحب و چھوٹے خاں صاحب وغیرہ جملہ احباب سلسلہ کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون ۔ یہ عاجز سب حضرات کے لیے دعاگو رہتا ہے ۔ منجانب اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و حافظ فضل الرحمٰن ، سلمہٗ و دیگر اہل خانہ کی جانب سے آپ کے اندرون خانہ اور سب متعلقین کو سلام مسنون ۔ قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ کی جانب سے سلام مسنون ۔ ملاں جی صاحب کی والدہ صاحبہ کا چند دن ہوئے انتقال ہو گیا ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ۔ دعائے مغفرت و حصول جنت فرما دیں ۔ وہ یہاں ۳۰ رجون کو چہلم کی فاتحہ خوانی کرائیں گے ۔

عمدۃ السلوک حصہ دوم کی کتابت غالباً مکمل ہو چکی ہے اب اس کو پریس میں دینے کے متعلق حاجی صاحب نے مشورہ لیا تھا ۔ اگر ان ایام میں آپ کا کراچی جانا ہو تو ایک نظر ملاحظہ فرماکر رائے دیدیں ۔ مفتی مظہر بقا صاحب نے کاپیوں کی اصلاح تو کی ہے مزید آپ نظر ڈال لیں گے ۔ یا پھر کراچی اس عاجز کا جب جانا ہوگا اس وقت اپنے سامنے دیکھ کر پریس کو دی جائیں ؟

اب عمدۃ الفقہ کی کتابت شروع کرانے کا ارادہ ہے حاجی صاحب نے لکھا بھی تھا لیکن اس عاجز کا خیال ہے کہ ایک دفعہ کراچی میں سامنے شروع کرا دوں تاکہ سلسلہ چل نکلے اس کا مسودہ اگر پہلے آپ یا مفتی صاحب ایک نظر دیکھ لیتے تو اچھا تھا لیکن اتنا وقت نہ آپ نکال سکتے ہیں نہ مفتی صاحب اس لیے جیسا ہے شروع کرا دیا جائے گا پھر کتابت میں آپ دیکھ لیں گے ۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں ۔ سب دعاگو ہیں اور دعاؤں کے امیدوار ہیں ۔

فقط والسلام ۔ خاکسار ۔ زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۴۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاولپور ۶۷/۷/۵

بخدمت مکرمی و محترمی زاد عنایتکم و دام سلامتکم و کرامتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ مسمی یعقوب کے متعلق جو حالات آپنے تحریر فرمائے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ شخص یا تو جھوٹا ہے یا دماغی توہمات وغیرہ میں مبتلا ہے واللہ اعلم۔

انشاء اللہ العزیز ظفر احمد خاں سلمہٗ کے متعلق جو اُس نے کہا ہے غلط ہے آپ کوئی وہم و خیال نہ کریں۔ اور فکر و تشویش کو دل سے دور فرما دیں۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک عزیز ظفر احمد خاں کو دائم سلامت باکرامت رکھ کر ہمیشہ آپکے پاس رکھے اور اس سلسلے میں جو پریشانی آپکو لاحق ہوئی ہو اللہ پاک دور فرماوے اور سکون قلبی کے ساتھ دین و دنیا کی ترقی نصیب فرماوے۔

عاجز کی اہلیہ صاحبہ بھی دعاگو ہیں اور ان کا بھی وہی خیال ہے جو اوپر درج کیا گیا ہے۔ جناب صوفی محمد احمد صاحب کا کراچی سے گرامی نامہ آیا تھا اُن کا بھی یہی خیال ہے۔ انشاء اللہ خیر ہے کوئی تشویش نہ فرما دیں۔ تعویذ حسب طلب ارسال خدمت ہے عزیز مذکور کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مزید شیطانی حرکات سے مامون و مصئون رہے گا۔ آمین۔

جناب ہارون صاحب کی دماغی بیماری اور مینٹل ہسپتال میں داخلہ اور علاج کی بابت معلوم ہو کر تشویش ہوئی۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک اُن کو شفائے کاملہ عاجلہ

Marfat.com

مرحمت فرمادے آمین۔ امید ہے اب علاج سے کافی صحت ہوگئی ہوگی۔ اور مزید مکمل صحت و توانائی حاصل ہوکر جلدی اپنے گھر چلے جائیں گے ان کے مزید حالات سے آئندہ مطلع فرمادیں ڈاکٹر رفیق صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔

یہاں پر بفضلہٖ تعالیٰ ہر طرح سے خیر و عافیت ہے اور جمیع احوال حمد کے لائق ہیں۔

منجانب اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و فضل الرحمٰن و دیگر اہلِ خانہ آپ کو اور اندرونِ خانہ اور سب متعلقین کو سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و ملاں جی صاحب و محمد اسلم صاحب و شاہ جی و رحمت صاحب وغیرہ سلام مسنون۔ سب دعاگو ہیں۔

امید ہے عزیز سراج احمد خاں امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیاب ہوگئے ہوں گے۔ برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ کا نتیجہ بھی عنقریب شائع ہونے والا ہے دعا کامیابی جاری رکھیں اللہ پاک آپ حضرات کی دعاؤں سے اعلیٰ کامیابی عطا فرماکر امسال میڈیکل کالج میں داخلہ نصیب فرمادے آمین۔

بخدمت جناب احمد صاحب و احمد خاں صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم زماں صاحب و دیگر احباب سلسلہ کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسلام

خاکسار۔ زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۹/۶/۶۰ ۱۹

بخدمت مکرمی و محترمی و محبی دامت سلامتکم وعافیتکم و ذوقکم و شوقکم و عنایتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آنکہ

گرامی نامہ شرف صدور ہو کر باعثِ اطمینان ہوا۔ حضرت شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ مناسک حج کے بارے میں اس عاجز کو بھی ابھی تک کوئی معلومات حاصل نہیں ہو سکیں۔ زبدۃ المناسک میں خیال تھا کہ شاید اس کے حوالجات ہوں لیکن اس کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس میں رسالہ مذکور کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ امید ہے کہ مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ سے اس کا پتہ مل سکے۔ حاجی امین الدین صاحب کے ذریعہ سے دونوں جگہ معلومات کی جائیں۔ ممکن ہے شاہ احمد سعید صاحب دہلوی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی لائبریری میں بھی اس کا کوئی نسخہ موجود ہو۔

حضرت مجدد الفِ ثانی قدس سرہٗ کے رسالہ تحقیق النبوۃ کی نقل ناقص آپ کو مل گئی ہے انشاء اللہ بقیہ حصہ بھی کہیں سے مل جائے گا۔ خدا کرے جلد نسخہ مکمل ہو کر اشاعت پذیر ہو سکے آمین۔

شاید کندیاں خانقاہ سراجیہ کی لائبریری میں مکمل موجود ہو۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ بخیر و عافیت کراچی سے واپس خیرپور ۱۱ ستمبر کو پہنچ گیا تھا تین چار روز گزار کر ۱۵ ر کو بروز اتوار بہاولپور چلا گیا کیونکہ ۱۶ ستمبر سے ان کی انسٹیٹیوٹ کھلی ہے اور دوسرے سال کا داخلہ وغیرہ بھی ہونا ہے۔ دیگر

Marfat.com

احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ برخوردار سلمہٗ کی زبانی آپ کی علالت نزلہ بخار کی شدت کی بابت معلوم ہو کر تشویش تھی آپ کے گرامی نامہ سے خیریت و صحت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ برخوردار مذکور نے آپ کے لاہور محکمہ اوقاف میں جانے کے ارادے کے بارے میں کوئی تذکرہ نہیں کیا آپ کے مکتوب گرامی سے ہی معلوم ہوا۔ برخوردار کو شاید دھیان نہیں رہا۔ بہرحال یہ عاجز کیا مشورہ دے سکتا ہے آپ حالات کو بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ اور جہاں دین و دنیا کی بہتری نظر آتی ہو مناسب ہے۔ استخارہ کر لینا سنت ہے اس لیے مناسب ہے اور امید ہے آپ نے کر لیا ہوگا۔ اور کسی طرح اطمینان قلب حاصل ہوا ہوگا۔ یہ عاجز ہر حال میں دعاگو ہے اور ہمیشہ دعاگو رہے گا۔ حیدرآباد کے حلقۂ احباب کے لیے بھی مناسب بندوبست ضروری ہے۔

محکمۂ اوقاف کی ملازمت کی پختگی و بہتری کو آپ خود ہی زیادہ سمجھ سکتے ہیں یا پھر یونی ورسٹی کی طرف سے ڈیپوٹیشن پر جا سکتے ہوں تو یہ بھی ایک صورت ہے۔ بظاہر نئی جگہ میں کوئی قباحت تو معلوم نہیں ہوتی باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں مفصل بات چیت کر کے معلومات کر لیں اور بعد اطمینان قلب جس طرح مناسب ہو عمل کریں یہ عاجز اسی طرح آپ کے ہم خیال ہے اور دعاگو ہے۔ جو کچھ طے ہو مطلع فرما دیں تاکہ اطمینان حاصل ہوئے۔

حضرت مولینا عبد الغفور صاحب مہاجر مدنی مدظلہ العالی کا گرامی نامہ اس عاجز کو بھی کل ہی موصول ہوا ہے اور اس میں بھی آپ سب حضرات کو سلام مسنون تحریر فرمایا ہے اور وہی مضمون درج کہ انشاء اللہ جادی الاول میں تشریف آوری کا پروگرام تحریر فرمائیں گے۔ اور سب کے لیے دعائیں تحریر فرمائی ہیں۔ سب احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔ آپ کے اندرون و جملہ عزیزان کی خدمت میں عاجز کا اور اہلیہ صاحبہ اور سب اہلِ خانہ کی جانب سے بہت بہت سلام مسنون عرض ہے۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و حافظ محمد اسلم صاحب برخوردار حافظ فضل الرحمٰن مُلاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ سلام مسنون۔ فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور 60-10-4

بخدمت مکرمی و محترمی زاد عنایتکم ودام حبکم وسلامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ آج دوسرا خط بھی موصول ہوا عزیز سراج احمد سلمہٗ کی کامیابی کی اطلاع موصول ہوکر باعث مسرت و اطمینان ہوا الحمد للہ علیٰ احسانہٖ ولطفہٖ اللہ تعالیٰ برخوردار سلمہٗ کو آیندہ بھی ہر قسم کی کامیابی سے سرفراز فرماتا رہے اور کامیاب زندگی نصیب فرمادے آمین۔ امید ہے اب امسال اُن کا داخلہ کسی کالج میں ہوجائیگا۔ اللہ پاک آپ سب کو مبارک فرماوے آمین۔

عمدۃ السلوک کی کاپیاں درست ہوکر واپس پہنچنے اور حاجی صاحب کے درست فرمالینے کی بابت معلوم ہوکر اطمینان ہوا اب امید ہے جلد ہی پریس میں چلی جائیں گی اور جلسہ سے پہلے طبع ہوکر جلسہ کے موقع پر پہنچ جائیں گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

کوئٹہ سے ڈاکٹر افتخار احمد کا مکتوب گرامی اس عاجز کو موصول ہوکر اس سے بھی حیدرآباد ان کی آمد کا حال معلوم ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کو بیش از بیش توفیق و ترقی و استقامت نصیب فرماوے آمین۔ انھیں بھی یہ عاجز آج ہی جواب لکھ رہا ہے۔

احمد پور شرقیہ کے جلسہ سالانہ و عرس شریف حضرت پیر و مرشدنا قدس سرہ العزیز کی تاریخ امسال ۲۳ و ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۶۰ء مقرر ہوئی ہے۔ ۲۴ کو بروز پیر صبح بعد ختم قرآن پاک و دعا وغیرہ حسب دستور جلسہ اختتام پذیر ہوگا اطلاعاً عرض ہے۔ کوئٹہ لاہور کا پروگرام اس طرح بنائیں کہ جلسہ ہذا کی شمولیت سے محرومی

نہ رہے۔

جلسہ سالانہ ہذا کے موقع پر خیرپور ٹامیوالی کا بھی موقع اگر ہو سکے تو ضرور وقت نکال لیں اور برووقت اطلاع دیں تاکہ اطمینان ہو وے۔

حضرت خواجہ عبداللہ انصاری ہروی علیہ الرحمہ کا فارسی الٰہی نامہ واللہ اعلم طبع ہوا ہے یا نہیں۔ بہر حال اگر طبع بھی ہوا ہوگا تو اب نایاب معلوم ہوتا ہے اس لیے طبع ہو جائے تو کیا ہرج ہے۔ حاجی محمد اعلیٰ صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ "گلدستہ مناجات تقریباً ختم ہو چکا ہے اس کو دوبارہ طبع کرانا چاہیے اگر اس میں کوئی ترمیم کرنا ہو تو اطلاع دیں"۔ آپ اگر مناسب سمجھیں تو مذکورہ رسالہ الٰہی نامہ کو اس کے ساتھ بطور ضمیمہ یا اضافہ شائع کرا دیں۔ نیز جو ترمیم یا اضافہ وغیرہ گلدستہ مناجات مذکور میں آپ کے نزدیک مطلوب ہو تو حاجی صاحب موصوف کو مطلع فرما دیں اس عاجز کے ذہن میں سر دست کوئی بات نہیں ہے اور جو قلیل وقت ملتا ہے وہ عمدۃ الفقہ کے مسودہ کی نظر ثانی میں گذارتا ہوں۔ اس کی کتابت شروع کرا دی ہے کوشش ہے کہ جلد اس کام سے سبکدوشی حاصل ہو جائے۔

چھنڈواڑہ و سیونی و دیگر مقامات ہند کے احباب کی خدمت میں اس عاجز کا بھی بہت بہت سلام مسنون عرض کر دیں یہ عاجز سب حضرات کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ حاجی صاحب موصوف کی بھتیجی کی فوتیدگی، اور ان کی صاحبزادی صاحبہ کی علالت کی وجہ ان کی پریشانی سے ہم سب کو ازحد قلق ہے اور سب دعاگو رہتے ہیں اللہ پاک منظور فرما دے آمین۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہ کا داخلہ بہاولپور کالج میں ہو گیا تھا۔ داخلہ پروویژنل ہوا ہے کراچی سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ آنے پر مستقل داخلہ ہو جائیگا پھر فارمل کارروائی کی تکمیل انشاء اللہ ہوتی رہے گی۔ تعلیم کا کام بخوبی جاری ہے دعا فرماتے رہیں۔

اس عاجز کی اہلیہ کی طبیعت علیل رہتی ہے دونوں ہاتھوں پیروں میں زخم

Marfat.com

ہوتے اور بہت خارش ہوتی ہے کوئی ڈیبنگ اگزیا کہتا ہے کوئی کچھ کوئی کچھ دیسی اور ڈاکٹری کئی قسم کے علاج اور ٹیکے وغیرہ کرائے کوئی فائدہ نہیں جونکیں بھی لگوائی ہیں۔ مگر مزید دانے نکلتے رہتے ہیں دعائے صحت کاملہ عاجلہ فرماویں دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ منجانب اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر اہلِ خانہ آپ کی خدمت میں نیز اندرون خانہ و دیگر متعلقین کی خدمت میں سلام مسنون۔

منجانب قاضی صاحب و ملاں جی و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و رحمت و شاہ جی صاحب وغیرہ سلام مسنون۔

احمد صاحب احمد خان صاحب ہاشمی صاحب خان رشید صاحب حاجی عبدالواحد صاحب حکیم زمان صاحب وغیرہ سب احباب کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاول پور 16. 10. 60

بخدمت مکرمی و محترمی زاد عنایتکم و دام ظلکم و اقبالکم

بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ خیر و عافیت اور سفر سے واپسی کی بابت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ یہ عاجز بھی موسیٰ زئی شریف کے سفر سے بخیر و عافیت کئی دن ہوئے واپس آگیا تھا اور احباب سفر واپس کراچی پہنچ گئے تھے۔ سفر ماشاء اللہ مبارک رہا۔ اگرچہ موسیٰ زئی شریف میں نہ حضرت مولینا محمد اسمٰعیل صاحب تشریف فرما تھے اور نہ حضرت مولینا محمد زاہد صاحب (صاحبزادہ خواجہ سراج الدین صاحب و برخوردار حافظ محمد ابراہیم صاحب) مؤخر الذکر کی زیارت دریائے سندھ کے سفر کے لیے جب جہاز میں سوار ہوتے وہاں ہو گئی تھی کیوں کہ ان کو کسی شخص سے معلوم ہوا جبکہ وہ اسی جہاز سے اتر کر دریا خاں کی طرف جا رہے ہیں اور وہاں سے انھیں گنجیال منڈی جانا تھا وہاں انھوں نے اپنے صاحبزادہ صاحب (مولینا ذاکر حسین) کے نام خط تعارفی لکھا لیکن سوئے اتفاق کہ وہ بھی کہیں باہر سفر پر چلے گئے تھے وہاں مولینا علاؤ الدین صاحب مرحوم (خواجہ سراج الدین صاحب کے بھتیجے) کے صاحبزادگان مولینا زین العابدین و مولینا شمس الدین صاحب سے ملاقات ہوئی اور انھوں نے بہت خاطر مدارات کیں۔ حاجی صاحب جو ہمارے ساتھ حج میں تھے اور عبدالقادر نصیر معلّم کے ہاں ٹھہرے تھے اُن سے بھی ملاقات ہوئی وہ آپ کو بار بار پوچھتے تھے اور بہت یاد کرتے تھے اور بہت بہت سلام مسنون عرض کرتے تھے حضرات کے دربار کی حاضری اور زیارات سے سب احباب بہت محظوظ و مستفیض ہوتے اللہ پاک اس سفر کو مقبول فرما دے اور آیندہ بھی حاضری کی

Marfat.com

توفیق بمعہ قبولیت نصیب فرماوے آمین۔ رات کے وقت پہنچے تھے دوسرے روز قیام رہا تیسرے روز چاشت کے قریب روانگی ہوئی۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں جمعہ کے قریب پہنچے جہاز وغیرہ نہیں مل سکتا تھا اس لیے جمعہ وہیں پڑھا اور اس رات وہیں قیام رہا صبح کو وہاں سے روانہ ہوکر دریا خاں پہنچے بنگلہ پر حاضری دی وہاں بھی جناب مولینا محمد جان صاحب سے ملاقات نہ ہوسکی وہ بھی گنجیال تشریف لے گئے تھے جاتے وقت، وقت کی تنگی کی وجہ سے نہ مل سکے تھے گاڑی کا وقت تیار تھا اسٹیشن پر آئے اور دس بجے کے قریب وہاں سے روانہ ہوکر ملتان اور ملتان بذریعہ شاہین روانہ ہوکر یہ عاجز اتوار کی صبح کو خیر پور پہنچا اور دیگر احباب ظہر کے وقت کراچی پہنچ گئے۔ الحمدللہ علی احسانہٖ۔

ڈاکٹر عبدالغفار صاحب کا آپ نے لکھا ہے کہ لاہور میں تلاش کیا غالباً آپ سوات کی بجائے لاہور لکھ گئے۔

ڈاکٹر عبدالغفار صاحب ریاست دیر میں رہتے ہیں سوات میں نہیں اسی لیے آپ کو پتہ نہ چل سکا۔

سلیمان صاحب کا جو خواب آپ نے تحریر فرمایا ہے بہت مبارک ہے اللہ پاک اس کی برکات سے سب کو نوازے اور صاحب خواب کو بیش از بیش نوازشات نصیب فرماوے آمین۔

ماشاءاللہ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کی اپنے متعلقین پر ہمیشہ خاص نظر رہتی ہے اور ان کی توجہات سے حلقہ بگوشانِ سلسلہ کو بڑی بڑی توقعات وابستہ ہیں اللہ پاک استقامت نصیب فرماوے آمین۔

کراچی سے واپسی ہوگئی ہوگی اور وہاں سب طرح سے خیریت ہوگی۔ آمین۔

اہلیہ صاحبہ کے ہاتھوں پیروں کے جنبل کو اب پہلے سے بہت کافی آرام ہے اگرچہ کلی آرام تو نہیں تاہم امید قوی ہے کہ آہستہ آہستہ مزید بھی دور ہوجائے گی اور کلی صحت حاصل ہوگی، آمین۔

برخوردار فضل الرحمٰن اپنی طرف سے اپنی تعلیم میں بہت کوشش کر رہا ہے صحت سعادت

ذرا ڈھیلی رہتی ہے دعائے خیر و برکت و اعلیٰ کامیابی فرماتے رہیں۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ برخوردار دوسرے تیسرے ہفتہ ملنے کے لیے یہاں آجاتا ہے۔

منجانب اہلیہ صاحبہ وکنیز فاطمہ و دیگر اہلِ خانہ کی طرف سے آپ کی خدمت میں نیز اندرونِ خانہ اور سب خورد کلاں کی خدمت میں سلام مسنون۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و ملاں جی صاحب و محمد اسلم و شاہ جی صاحب و رحمت صاحب وغیرہ سب کو سلام مسنون۔

بخدمت جناب احمد صاحب و احمد خاں صاحب و رشید اللہ خاں صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم صاحب و چھوٹے خاں صاحب و عبدالمجید صاحب وغیرہ سب کو سلام مسنون۔

سراج الدین خاں و ڈاکٹر رفیق صاحب کو سلام مسنون۔ فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۴۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۱/۶۲ ۱۱

بخدمتِ مکرمی ومحترمی زادعنایتکم ودام سلامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آنکہ

گرامی نامہ وصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا ۔ آپ کی علالت طبع کا حال بھی معلوم ہوکر تشویش ہوئی امید ہے اب آپ کو شفائے کلی حاصل ہوگئی ہوگی اور کمزوری بھی رفع ہوگئی ہوگی اس عاجز کو بھی اب بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہے اور کمزوری بھی کافی رفع ہوگئی ۔ دماغ اور کانوں وغیرہ پر زیادہ اثر تھا اب کافی آرام ہوگیا ہے انشاء اللہ مزید صحت کلی بھی حاصل ہوجائیگی ۔ دعا فرماتے رہیں ۔

برخوردار سراج احمد سلمہٗ امید ہے ہندوستان سے بخیروعافیت واپس آگئے ہوں گے ۔ اور سب متعلقین بخیروعافیت ہوں گے ۔ جناب حاجی کشف الدجیٰ خان صاحب سے تحریر فرمودہ مکتوب گرامی سے جو حافظ نواب صاحب کی جانب سے تھا سراج احمد صاحب کے متعلق ہندوستان سے براستہ سرہند شریف اُن کی معیت میں اور پھر وہاں سے واپس پاکستان آنے کا حال معلوم ہوا تھا ۔ مزید آپ کے مکتوب گرامی سے تفصیل معلوم ہوکر اطمینان ہوا ۔

اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ کے ہاتھوں پیروں کے چنبل کو اب بہت آرام ہے کبھی کبھی خارش یا دانے وغیرہ نکل آتے ہیں آجکل کوئی دوا نہیں کی جا رہی اگر اُن کو ضرورت اور خواہش ہوئی تو آپ کا نسخہ شروع کرا دیا جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں ۔ نزلہ زکام البتہ سردی کی وجہ سے چل رہا ہے سردی آج کل بھی کافی زوروں پر ہے ۔ اس عاجز کو آجکل فکر ودقت رہتی ہے رمضان المبارک قریب آرہے ہیں اسلیے منزل پڑھنے کی بھی کوشش رہتی ہے اور عمدۃ الفقہ کا مسودہ بھی نظر ثانی کرتا ہوں کافی کانٹ چھانٹ ہوجانیکی وجہ سے دوبارہ لکھنا پڑ رہا ہے کچھ صفحات نظر ثانی

Marfat.com

کیے تھے اب دوبارہ لکھ رہا ہوں۔ ترتیب وغیرہ میں بھی ردّ و بدل کیا گیا ہے اس لیے دقت رہتی ہے۔ حاجی صاحب کی خدمت میں کچھ نہ کچھ حصّہ جلدی روانہ کرنا ہے کئی مہینے ہو گئے کچھ نہیں بھیج سکا ہوں۔ اس لیے اس کی دھن لگی ہوئی ہے یہی وجہ ہے کہ پھر جواب میں غیر معمولی تاخیر ہو گئی ہے۔

برخوردار حافظ فضل الرحمٰن سلمہٗ اپنی جانب سے محنت کر رہا ہے تعطیلات ایام میں یہاں آیا تھا۔ کل ذوالفقار حسین صاحب بھاولپور گیا تھا مل کر آیا ہے راضی خوشی ہے دعا کامیابی فرماتے رہیں۔

حاجی محمد اعلیٰ صاحب کی شادی خانہ آبادی کے لیے جو کوشش آپ فرما رہے ہیں یہ عاجز دعا گو ہے کہ اللہ پاک کامیابی نصیب فرماوے اور حاجی صاحب کی پریشانی دور فرماوے آمین۔ انھوں نے لکھا ہے کہ بھاول نگر والوں سے آج کل کچھ تلخی بذریعہ خط و کتابت بڑھ گئی ہے اللہ پاک بہتری فرماوے۔

کتب جن کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ طبع ہو جائیں تو بڑی نعمت ہے۔ اس کے متعلق جناب صوفی صاحب اور حاجی صاحب سے مشورہ کے بعد کوئی رائے قائم ہو سکتی ہے۔

عاجز کا و نیز اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر اہلِ خانہ کی جانب سے آپ کو آپ کے اندرونِ خانہ اور سب متعلقین کو سلام مسنون عرض ہووے۔ سراج میاں و ظفر میاں وغیرہ سب کو سلام مسنون۔ جناب احمد صاحب و احمد خان صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و خان رشید صاحب و حکیم صاحب و ڈاکٹر رفیق صاحب وغیرہ جملہ احباب کی خدمت میں سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب، ذوالفقار حسین و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ سلام مسنون۔

اپنی خیر و عافیت وغیرہ سے بدستور مطلع فرماتے رہیں۔

فقط والسّلام

خاکسار

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاول پور
۲/۶۱ ۹

بخدمت مکرمی و محترمی و مجی زاد حبکم و الطافکم و دام سلامکم و کرامکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ دعواتِ ترقیات مشحون ۴ تکہ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ یہاں پر بھی بفضلہٖ تعالیٰ بہمہ وجوہ خیر و عافیت ہے اور جمیع احوال حمد کے لائق ہیں۔ خیر و عافیت طرفین مدام بدرگاہِ ربّ العزّت مطلوب القلوب ہے۔

عزیزم سراج احمد صاحب سلمہٗ کی سرہند شریف کی حاضری اور حضرت مجدد صاحب قدس سرہ العزیز کے روضۂ اقدس پر قدمبوسی کی کیفیاتِ مندرجہ سے آگاہی ہو کر بہت بہت مسرت حاصل ہوئی یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل و کرم اور اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلّم کے طفیل اور بزرگان دین کے توسّل سے آنعزیز سلمہٗ کو دین و دنیا کی فلاح و سعادت اور شریعتِ مقدسہ پر چلنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق و استقامت نصیب فرمادے آمین۔

حاجی کشف الدجیٰ صاحب کا مکتوب گرامی اس عاجز کو بھی موصول ہوا ہے اور اس سے بھی اُن کا اپنی صاحبزادی صاحبہ کو بھوپال کے سینیٹوریم میں داخل کرانے کے لیے جانے کا لکھا ہے یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک اُن کی صاحبزادی صاحبہ کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرمادے اور ان کی ہر قسم کی پریشانیوں کو دور فرما کر قرمن

Marfat.com

سے سبکدوشی مرحمت فرما دے اور ظاہری و باطنی ترقیات نصیب فرمادے آمین۔
جناب نورالدین صاحب کی حج کی تیاری کی بابت معلوم ہو کر خوشی ہوئی اللہ پاک اُن کو تکمیل کی توفیق نصیب فرمادے اور حج مبرور نصیب فرمادے آمین۔ آپ خط لکھیں تو اس عاجز کا بھی سلام مسنون عرض کر دیں۔ اور مقاماتِ مقدسہ پر دعا کے لیے بھی نیز مولینا مدنی مدظلہٗ العالی سے اگر وہ ملیں تو سلام مسنون اور دعا کیلیے بھی کریں۔ دیگر احباب ہند کے لیے بھی، جب خط لکھا کریں سلام مسنون عرض کر دیا کریں۔ اس عاجز کو بھی اُن حضرات کے خطوط آتے رہتے ہیں سب کو تو نہیں لیکن حسبِ توفیق کچھ جواب لکھتا رہتا ہوں۔ بسم اللہ قریشی صاحب کے یہاں لڑکی تولد ہونیکا خط اس عاجز کو ملا ہے کچھ تعویذات بھی منگائے ہیں اگر آپ ہی اُن کے پاس تعویذات روانہ فرمادیں تو مناسب ہے۔ ڈھراجی کے احباب کو جو آپ نے لکھ دیا ہے مناسب ہے یہ عاجز کے لیے اُن سب کے پاس جواب لکھنے کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا مشکل ہو رہا ہے آپ ہی جواب لکھتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ جزیل عطا فرمادے آمین۔

ملاں جی صاحب نے بھی امسال پھر حج کا فارم داخل کیا تھا لیکن اللہ کی مرضی کہ اُن کا نام اس سال بھی قرعہ میں نہیں آیا افسوس ہوا لیکن مرضیٔ مولا از ہمہ اولیٰ۔ اللہ پاک بہتری فرمادے آمین۔

عمدۃ السلوک کی طباعت میں اس قدر دیر لگنے کا بہت خیال ہے خدا کرے کام اچھا ہو گیا ہو۔ جناب حاجی محمد اعلیٰ صاحب کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان کے اعزا میں سے کوئی صاحب تیار معلوم ہوتے ہیں اس عاجز کو اس کا علم نہیں ہے پہلے ایک صاحب اُن کے عزیز تیار تھے پھر وہ خاموشی اختیار کر گئے تھے جس کا مطلب انکار سمجھا گیا تھا واللہ اعلم اب وہ تیار ہیں یا کوئی اور صاحب بہرحال اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بہتری و فلاح کی صورت فرمادے آمین۔ آپ

Marfat.com

اپنی کوشش جاری رکھیے تا آنکہ وہاں سے اُن کی طرف سے اطمینان ہو جاتا اور اُس وقت تک کوئی پختہ بات نہ کرتے جب تک وہاں کے مفصل حالات معلوم نہ ہو جاتے تو اچھا تھا۔ برخوردار حافظ فضل الرحمٰن سلمہٗ اپنی بساط کے مطابق محنت کرتا رہتا ہے۔ داخلہ یونی ورسٹی کا بھیجا جا چکا ہے آپ حضرات کی دعاؤں سے اچھی امیدیں وابستہ ہیں۔

اس عاجز کی اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر سب اہلِ خانہ کی جانب سے آپ کی خدمت میں اور آپ کے اندرون خانہ اور سب متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون۔ عزیزہ ہاجرہ سلمہا و سراج احمد صاحب و ظفر میاں کو ہم سب کی طرف سے بہت بہت سلام مسنون و دعائیں عرض ہیں۔

منجانب جناب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و حافظ صاحب و ملاں جی صاحب و شاہ جی صاحب و رحمت صاحب و دیگر احباب کی جانب سے بہت بہت سلام مسنون۔

بخدمت جناب احمد صاحب و سراج الدین صاحب و احمد خان صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و چھوٹے خان صاحب و حکیم زمان صاحب و ہاشمی صاحب و خان رشید صاحب و ڈاکٹر رفیق صاحب و مٹیاری والے حضرات و دیگر جملہ احباب کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔ یہ عاجز سب احباب کے لیے دعاگو رہتا ہے اور سب کی دعاؤں کا امیدوار رہتا ہے۔ فقط والسلام

دعاگو دعاجو

خاکسار

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۳ / ۲۶۱ ۱۴

بخدمت مکرمی و محترمی و مجبی زاد حبکم دعنایتکم و دوام سلامتکم و عافیتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ امسال بفضلہٖ تعالیٰ اس عاجز نے رمضان المبارک میں تراویح میں قرآن پاک سُنا لیا ہے منڈی والی مسجد میں۔ وہاں کے پیش امام مولینا حافظ محمد رمضان صاحب سامع تھے اور دن میں ان کے ساتھ دَور ہوتا تھا ایک اور جدید حافظ بھی سامع تھے۔ رات یعنی چھبیسویں ۲۶ شب کو ختم ہوا ہے۔ روزانہ سوا سیپارہ بیس تراویح تک رہا اس کے بعد ایک سیپارہ روزانہ آخری روز حسبِ دستور والضحیٰ سے ختم تک ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان بے پایاں و انعام ہے کہ بخیر و خوبی تکمیل ہوگئی۔ الحمدللہ علیٰ انعامہٖ و احسانہٖ۔ اللہ پاک اس عاجز کی کوتاہیوں اور غلطیوں کو معاف فرماکر مقبول و مبرور فرما وے اور پورا پورا اجرِ عظیم عطا فرما وے اور سب سننے والوں کو بھی پورا پورا اجرِ عظیم عطا فرما وے آمین۔ نیز آیندہ مزید صحت و پختگی کے ساتھ دوامِ تلاوت عطا فرماکر استقامت بخشے اور اس پر چلنے کی بیش از بیش پوری پوری توفیق نصیب فرما وے اور سب متعلقین کے حق میں بھی اس عاجز کی اس دعا کو مقبول و منظور فرما دے آمین۔

کراچی کے احباب اور شہر سلطان کے محمد شریف خاں صاحب کا قرعہ میں نام

آنے کا علم ان حضرات کے خطوط سے اس عاجز کو بھی ہوگیا ہے اللہ پاک مبارک فرماوے اور تکمیلِ توفیق کے ساتھ مبرور مقبول فرمادے آمین۔ افسوس کہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کا نام امسال بھی قرعہ میں نہیں آیا۔ مرضئ مولا۔ خدا کرے آئندہ اُن کو ضرور کامیابی حاصل ہوکر فائز المرام ہوں۔ آمین۔

کتب قابل اشاعت جن کا آپ نے تذکرہ فرمایا ہے اور اس سے پہلے بھی زیر تجویز ہیں اُن کے متعلق دعا ہے کہ اللہ پاک جلد از جلد ایسے اسباب مہیا فرما دے جن سے یہ کتابیں شائع ہوکر لوگوں کو فائدہ پہنچے اور مسودات محفوظ ہو جائیں۔ آمین۔

آپ کے باطنی حالات وکیفیات کی بابت معلوم ہوکر خوشی ہوئی اللّٰھم زد فزد۔ اللہ پاک مزید بیش از بیش ترقی حاصل ہوکر استقامت حاصل ہووے آمین۔ آپ حضرات کے طفیل اس عاجز کے قلب کی سیاہی بھی دور ہوکر ذریعہ نجات حاصل ہو جاوے آمین۔

جبل پور کے حالات اخبارات سے سنے گئے اور باعثِ تشویش ہوئے خدا کرے کہ جملہ احباب بخیر وعافیت ہوں۔ اور سب مسلمانوں کو اللہ پاک اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین۔ سیونی اور سب مقامات ہند کے احباب وجملہ مسلمانان کو اللہ پاک اپنی حفظ وامان میں رکھ کر ہر قسم کی مشکل آسان فرماوے آمین۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ نے امسال بھاول پور میں قرآن پاک سُنایا ہے اور بحمداللہ ۱۵ ر دیں شب کو ختم کرلیا ہے۔

اپنی تعلیمی تیاری میں مشغول ہے دعاے اعلیٰ کامیابی فرماتے رہیں۔

عمدۃ السلوک حصّہ دوم کے تین نسخے بطور نمونہ حاجی صاحب نے اس عاجز کو بھی بھجوائے ہیں ماشاءاللہ اچھی چھپی ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرماوے آمین۔

یہ عاجز آپ سب حضرات کے لیے دعاگو رہتا ہے اللہ پاک منظور فرمادے آمین۔

منجانب اہلیہ صاحبہ وعزیزہ فاطمہ ودیگر اہلِ خانہ آپ کے اندرونِ خانہ وسب متعلقین کی خدمت میں سلام مسنون۔

Marfat.com

امید ہے اب آپ کو نزلہ بخار سے آرام ہوگیا ہوگا۔ غالباً یہ سب بے آرامی کی وجہ سے ہوتا ہوگا۔ اللہ پاک آپ کو دائم صحت و عافیت کے ساتھ سلامت باکرامت رکھے آمین۔

منجانب ملاں جی صاحب و قاضی صاحب و ذوالفقار حسین۔ حافظ فضل الرحمن صاحب و حافظ محمد اسلم صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب و دیگر احباب سلسلہ و دیگر احباب کی طرف سے سلام مسنون۔

رشید اللہ خاں صاحب کے ہاں ماشاء اللہ بچی پیدا ہونے کی یہاں سب کو خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ درازئ عمر کے ساتھ نیک و صالح و علم و عمل کی جامع بنا دے اور والدین و متعلقین کے دل کا سرور و آنکھوں کا نور ہووے آمین۔ سب کی طرف سے مبارک باد عرض کر دیں اور اُن کو اور اُن کے اندرونِ خانہ سب کی طرف سے سب کو سلام مسنون عرض کر دیں۔

جناب حبیب احمد خاں صاحب احمر و احمد خاں صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم زماں صاحب و چھوٹے خاں صاحب مٹیاری والے حضرات و دیگر حضرات و احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔

ڈاکٹر رفیق صاحب کو سلام مسنون۔ وکیل عبدالستار صاحب نے اپنا لڑکا عبدالجواد خاں صاحب دماغی ہسپتال میں داخل کرایا ہے امید ہے اب اُس کی حالت پہلے سے بہتر ہوگئی ہوگی دعا ہے کہ اللہ پاک اس کو شفائے کاملہ عاجلہ نصیب فرما کر اُن کی پریشانی کو دور فرما دے۔ آمین۔

مسکین پور شریف کا جلسہ سالانہ و عرس مبارک امسال ۳۰، ۳۱ مارچ کو بروز جمعرات و جمعہ منعقد ہوگا اطلاعاً عرض ہے تاکہ جو حضرات چاہیں شامل ہوسکیں فقط

حاجی محمد اعلیٰ صاحب کے خط سے معلوم ہوا کہ بھاول نگر والے اُن کو وہاں بلا رہے ہیں اور غالباً اُن کی بیوی کو ہمراہ بھیجنے کا ارادہ ہے۔

بعد رمضان المبارک اُن کا ارادہ بھی بھاول نگر جانے کا طے ہوا ہے۔

Marfat.com

خدا معلوم در اصل بھاول نگر والوں کا کیا ارادہ ہے کہیں وہاں بُلا کر پیسوں کا مطالبہ نہ کریں بھیجنا تو شاید ہی ہو۔ جبکہ وہ کہیں شادی کا سلسلہ کر رہے ہیں تو فرمائیے اُن کے لیے کیا مناسب ہے۔ آپ کوئی مناسب رائے ان کو تجویز فرمادیں۔ اللہ پاک بہتری فرمادیں۔ آمین۔

فقط والسلام

خاکسار

زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاول پور ۳۰ ۴/۶۶۱

بخدمت محبی و کرمی و محترمی زاد الطافکم و عنایاتکم و دام حبکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آنکہ

یہ عاجز آپ حضرات سے رخصت ہو کر دوسرے روز صبح ساڑھے سات بجے خیر پور ٹامی والی کے اسٹیشن پر پہنچ گیا تھا یہاں پر بفضلہ تعالیٰ سب طرح سے خیر و عافیت ہے آپ حضرات کی عنایات و محبت کا بہت بہت شکریہ اللہ پاک جزائے خیر فی الدارین عطا فرماوے آمین۔

ملاں جی صاحب بھی کل صبح کی ٹرین سے کراچی سے واپس آگئے ہیں۔ محمد اصغر شاہ صاحب نے کہہ دیا ہے کہ ہم یہاں اُن کے لیے حج کی سیٹ کی کوشش کرتے رہیں گے اور کامیابی ہونے پر تار دے کر بلالیں گے۔ دعا فرما دیں۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہ کے امتحانات ۲ رمئی سے شروع ہو رہے ہیں آج وہ بھاولپور چلا گیا ہے یہ عاجز بھی انشاء اللہ بھاول پور اس کے پاس چلا جائے گا تاکہ پاس رہنے سے اس کی حوصلہ افزائی ہوتی رہے۔ دعائے اعلیٰ کامیابی فرماتے رہیں۔ اہلیہ صاحبہ اور سب متعلقین کی طرف سے آپ کی خدمت میں اور آپ کے اندرونِ خانہ اور سب متعلقین کی خدمت میں سلام مسنون۔ جناب خان رشید صاحب سخی احمد صاحب ہاشمی و احمد خاں صاحب و حاجی عبد الواحد صاحب و حکیم زماں صاحب و سراج الدین صاحب وغیرہ سب احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔ ڈاکٹر رفیق صاحب سید صاحب قاری محمد عثمان صاحب قاری سعید صاحب وغیرہ کی خدمت میں سلام مسنون۔ یہاں سے جناب قاضی صاحب ذوالفقار حسین و محمد اسلم و حافظ صاحب و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و حافظ محمد محسن صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہم سلام مسنون۔

فقط والسلام

خاکسار۔ زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر نذر حسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۶۱/۷/۲

بخدمت مکرمی و محترمی زاد عنایاتکم و دام سلامتکم و اقبالکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و دعوات ترقیات شئون و عافیت مقرون آنکہ گرامی نامہ آں جناب کی زیارتِ حرمین پاک و عمرہ وغیرہ سے واپسی کی اطلاع وغیرہ کے متعلق موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا بہت مسرت ہوئی اللہ پاک آپ کے اس سفر اور زیارات کو مقبول و مبرور فرما کر سعادت دارین کے حصول میں اضافہ فرما دے اور استقامت بخشے آمین۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ کے سلسلہ میں مختلف مشورے سامنے آتے رہے لیکن دور ہونے کی وجہ سے کسی سے سیر حاصل گفتگو نہ کر سکنے کی بنا پر طبیعت کوئی خاطر خواہ فیصلہ کرنے سے قاصر رہی بالآخر یہی فیصلہ کیا گیا ہے کہ امسال پھر قسمت آزمائی کی جائے اور وہی ایف ایس سی کا امتحان پنجاب یونی ورسٹی سے ہی پرائیوٹ دلایا جائے البتہ اس کے لیے امتحان سے تین چار ماہ قبل لاہور میں رکھا جائے اور کسی پرائیوٹ ادارے کے ذریعہ سے اس کی خامیاں دور کرائی جائیں۔ غالباً وہ امتحان کی ٹیکنک سے اچھی طرح واقف نہیں ہے اور باوجود محنت و تیاری سے پرچے اس انداز پر نہیں حل کر سکتا جس سے ممتحن صاحبان مطمئن ہو کر اچھے نمبر دے سکیں۔ اور یہ خامیاں سائنس کے جاننے والے پروفیسر سے ہی پرائیوٹ طور پر دور ہو سکتی ہیں کیوں کہ کالجوں میں اس بات کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا اور وہ لوگ اس بات کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتے کیوں کہ کالجوں کا نتیجہ خواہ کسی قدر بھی خراب کیوں نہ رہے اُن کے کاروبار پر کوئی اثر نہیں پڑتا اور حکومت اُن سے کسی قسم کی باز پُرس ابھی تک کبھی نہیں کر سکی ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں

Marfat.com

ابھی تک لاہور میں کوئی ایسا تسلی بخش ادارہ معلوم نہیں ہوا جہاں سائنس کے مضامین کی خاطر خواہ تیاری کا انتظام ہو ویسے اکثر پرائیویٹ اداروں میں انتظام ہے تو سہی لیکن کسی واقف آدمی سے کسی ادارے کے متعلق تسلی بخش معلومات مہیا نہیں ہو سکیں البتہ انگریزی کی تیاری کے لیے انتظام اچھا ہے بہر حال جب تک لاہور بھیجنے کا وقت آئے گا کوئی اچھی صورت معلوم ہو ہی جائے گی۔ دوسری دِقت وہاں رہنے کی ہوگی سو وہ بھی وقت آنے پر حل ہو جائے گی اور کوئی اپنے علاقے کے ایسے لڑکے مل گئے جو مکان لیکر رہ رہے ہوں اُن کے ساتھ رہنے کا بندوبست تسلی بخش ہوا تو ایسا کر لیا جائے گا دعا فرماتے رہیں اطلاعاً عرض ہے۔ امید ہے آپ کو اس مشورہ سے اتفاق ہوگا۔ آپ نے استخارہ کے متعلق کوئی اطلاع نہیں دی کہ کیا یا نہیں اور کیا معلوم ہوا انتظار کے بعد مجبوراً یہی فیصلہ کرنا پڑا ہے۔ اللہ پاک بہتری فرما دے آمین۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ مکان کی مرمت کا سلسلہ جو اس عاجز نے کافی دن سے شروع کیا ہوا ہے اس کا کام ابھی بھی دو تین روز کا باقی ہے۔ اس پریشانی اور مصروفیت والجھن کی وجہ سے جواب خطوط میں بھی دیر ہوتی رہی ہے۔ مستری درمیان میں کئی کئی روز غیر حاضر ہوتا رہا ہے۔ آج پھر چند دن کے لیے چلا گیا ہے۔ اب تو کام تقریباً ختم ہو ہی گیا ہے۔ اللہ پاک ہر قسم کی پریشانی اور گرفت سے محفوظ و مامون فرما دے اور خیر و برکت کا ذریعہ بنا دے آمین۔

امید ہے اب آپ کی طبیعت بحال ہو گئی ہوگی اور ہر طرح سے خیر و عافیت ہوگی۔

جلسہ سالانہ احمد پور شرقیہ غالباً ۱۵ و ۱۶ ر اکتوبر کو ہوگا صحیح تاریخ کی اطلاع آنے پر انشاء اللہ عرض کر دیا جائے گا۔ جلسہ سے قبل یا بعد خیر پور بھی تشریف لا دیں باعث خیر و برکت و مسرت ہوگا۔ دریا خان میں جناب مولینا صاحبزادہ محمد جان صاحب کی سرپرستی میں جلسہ سالانہ و عُرس ہوگا۔

ستمبر ۹/۱۰ بروز ہفتہ اتوار کو منعقد ہو رہا ہے۔ اطلاعاً عرض ہے۔

آپ اور آپ کے اندرونِ خانہ و سب متعلقین کی خدمت میں اس عاجز

Marfat.com

کی جانب سے نیز اہلیہ صاحبہ و دیگر سب اہلِ خانہ کی جانب سے بہت بہت سلام مسنون عرض ہے۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و حافظ فضل الرحمٰن و حافظ محمد اسلم و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ کی جانب سے بھی سلام مسنون۔

بخدمت جناب احمد صاحب و احمد خاں صاحب و ہاشمی صاحب و رشید اللہ خاں صاحب و حکیم زمان صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب وغیرہ سلام مسنون۔

جواب باصواب سے مشرف فرمادیں۔

حافظ صاحب کے نمبرات کی تفصیل درج ہے۔

انگلش	سائنسی طبیعات	کیمسٹری	بیالوجی	عربی اوشنل
۶۱	۷۶	(۳۵ و ۳۱ و ۲۰) ۸۶	۱۰۰	۵۶

فقط والسلام

خاکسار

ذوالفقار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۶ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ

بخدمت مکرمی و محترمی زاد الطافکم ودام عنایاتکم وسلامتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ یہ معلوم ہوکر کہ چھٹی نہ مل سکنے کی وجہ سے شاید آپ جلسہ میں شامل نہ ہوسکیں تشویش و افسوس ہوا۔ اور دعا ہے کہ اللہ پاک شمولیت کے اسباب مہیا فرماکر کامیابی بخشے آمین۔ آپ نے جلسہ میں جن موضوعات پر روشنی ڈالنے کے لیے مولینا محمد حضرت صادق صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں تحریر فرمایا ہے مناسب ہے آیندہ جس طرح اُن کی مرضی ہو۔

مخدومی جناب مولینا مدنی مدظلہ العالی کی کراچی تشریف آوری پر انشاء اللہ یہ عاجز کراچی و حیدرآباد حاضر ہوگا۔ اللہ پاک توفیق عطا فرما دے آمین۔

جناب ہاشمی صاحب کے والد صاحب کا لکھنؤ میں انتقال پُرملال ہوجانے کی اطلاع آپ ہی خط سے معلوم ہوئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ پاک اُن کی کلی مغفرت فرمادے اور ہاشمی صاحب اور جملہ متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ غالباً ہاشمی صاحب غایت رنج و غم کی وجہ سے کوئی خط نہیں لکھ سکے اس عاجز کی اور جملہ متعلقین کی جانب سے تعزیت فرمادیویں۔

ہندوستان کے متعلق پروگرام بنانے کے لیے جناب صوفی صاحب سے کہیے کہ ان دنوں میں تو وہ شاید نہ بنا سکیں کیونکہ گذشتہ ایام میں کافی رخصت لے چکے ہیں اور اب بیمار بھی رہے ہیں آنکھ میں تکلیف کی وجہ سے رخصت پر رہے ہیں شاید آیندہ سال بنا سکیں بہرحال یہ عاجز بھی ان کے ہمراہ کوشش کرسکے گا اس عاجز کے حالات کچھ زیادہ باہر رہنے کے لیے سازگار نہیں رہتے اس لیے تشویش رہتی ہے ورنہ یہ عاجز تو بلا عذر بدرجۂ تیار

ہوسکتا ہے دعا فرمادیں کہ اللہ پاک حالات میں سازگاری عطا فرمادے آمین ۔

برخوردار فضل الرحمن سلمہ گھر پہ تیاری میں معروف ہے اور سوال و جواب حل کر رہا ہے اور کورس کو ریوائز کر رہا ہے ۔ آپ حضرات کی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے یہ قسمت کی بات ہے کہ نمبر جو اس کے آئے ہیں اُن کے لحاظ سے اس کو قاعدہ کی رُو سے انگلش میں جس میں وہ فیل ہے کمپارٹمنٹ آنا چاہیے تھا مگر وہ بھی نتیجہ مرتب کرنے والے نے نہیں دیا کیوں کہ اس کے حاصل کردہ نمبر اس طرح پر ہیں ۔

انگلش	فزیکس	کیمسٹری	بیالوجی	عربی
۶۱	۷۶	۸۶	۱۰۰	۵۶
۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۱۰۰

اور قاعدہ یہ ہے کہ جب جس پرچہ میں فیل ہو اس میں غالباً ۲۰ یا ۲۵ فیصدی نمبر ہوں اور باقی پرچوں میں جن میں پاس ہو اُن کے ٹوٹل میں ۴۰ فیصدی ہوں (جو اس کو حاصل ہیں) تو کمپارٹمنٹ آجاتا ہے ۔ واللہ اعلم ۔

لیکن چوں کہ اس طرح بھی اس کو کوئی خاص فائدہ نہیں تھا کیوں کہ جب تک ڈویژن اچھا نہ ہو داخلہ نہیں مل سکتا اس لیے اس پر تحقیق کی کوشش نہیں کی گئی ۔ آیندہ سال کیلیے دعا فرمائیں ۔

آپ کے باطنی حالات میں سکون و طمانیت حاصل ہونے کی بابت معلوم ہوکر مسرت ہوئی اللھم زد فزد ۔ یہاں سے سب ملنے والوں کی طرف سے سلام مسنون ۔ اہلِ خانہ کی طرف سے سب اہلِ خانہ کی خدمت میں سلام مسنون ۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و فضل الرحمن و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و شاہ جی صاحب و رحمت صاحب وغیرہ سلام مسنون ۔

فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامی والی ضلع بھاول پور
۲۴ ۲/۶۹۳

بخدمت مکرمی و محترمی جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم و دام سلامتکم
بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آنکہ

یہ عاجز ۲۰ر جنوری کو مولینا صاحب مدظلہ العالی کو ہوائی جہاز پر رخصت کر کے اسی روز شام کو بذریعہ خیبر میل بمعیت قبلہ چچا صاحب مدظلہ العالی سوار ہو کر ۲۱ر کو بخیر و عافیت بوقت ۴ر بجے شام (تقریباً) خیرپور ٹامی والی پہنچ گیا تھا اور چچا صاحب مدظلہ صبح پونے دس بجے کے قریب احمد پور شرقیہ کے اسٹیشن پر اتر گئے تھے۔ یہاں پر سب طرح سے خیریت ہے اور جمیع احوال حمد کے لائق ہیں۔ اطلاعاً عرض ہے تاکہ اطمینان ہووے۔

جناب کی علالت طبع کا حال جناب احمد صاحب کی زبانی معلوم ہو کر تشویش ہوئی امید ہے اب آپ کی طبیعت بالکل ٹھیک ہو گئی ہو گی اور سب طرح سے خیر و عافیت ہو گی ـــــ مطلع فرمائیں تاکہ اطمینان ہووے۔

حاجی کشف الدجیٰ خانصاحب کی صاحبزادی کی صحت کاملہ عاجلہ کے لیے یہ عاجز دعاگو ہے اللہ پاک منظور فرماوے آمین۔ آپ ان کی خدمت میں

Marfat.com

تحریر فرمادیں کہ یا سلامُ کا سوا لاکھ کا ختم شریف پڑھوا کر اس کا پانی دم کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں اور یا اللہُ یا سلامُ یا قویُّ تین صد تیرہ مرتبہ اور اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر روزانہ مریضہ خود یا کوئی دوسرا پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ بہتری ہوگی۔

آپ کے قبض کے لیے پیرافین لکویڈ رات کو سوتے وقت گاہے گاہے استعمال کر لیا کریں تو اچھا ہے۔

برخوردار فضل الرحمن صاحب سلمہٗ کا فارم داخلہ بروقت بھجوا دیا گیا تھا۔ بعد رمضان المبارک لاہور بھجوانے کا ارادہ ہے کیوں کہ سینٹر لاہور ہی رکھوایا ہے۔ دعائے خصوصی فرماتے رہیں۔

منجانب اہلِ خانہ آپ کے اندرونِ خانہ سب کی خدمت میں سلام مسنون۔ ظفر احمد و سراج احمد سلمہما کو سلام مسنون و دعا۔ (صاحب)

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و برخوردار فضل الرحمن و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و حمت و شاہ جی صاحب وغیرہ کی طرف سے سب کی خدمت میں سلام مسنون۔

جناب احمد صاحب و احمد خاں صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و سراج الدین خاں صاحب و رشید اللہ صاحب و مفتی صاحب و ہاشمی صاحب و حکیم صاحب و چھوٹے خاں صاحب وغیرہ جملہ احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔

قبلہ چچا صاحب کی معیت کی وجہ سے واپسی میں حیدرآباد نہیں اتر سکا کیوں کہ ان کا تقاضا شب برات پر گھر پہنچنے کا تھا اسی لیے کراچی بھی مزید ٹھہرنا نہیں ہوسکا۔ معذرت قبول فرمادیں آپ سب کو بھی افسوس رہا ہوگا۔

فقط والسلام

خاکسار زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور

۱۰
۶۶۲

بخدمت مکرمی و محترمی زاد الطافکم و دام سلامتکم و حبکم
بعد از السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ آنکہ
گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ اس سے پہلے ۲۱ رجولائی کا مکتوب گرامی بھی موصول ہو چکا تھا لیکن یہ عاجز انہی ایام میں لاہور چلا گیا اس لیے اس کا جواب تا حال نہ دے سکا۔ لاہور بہت دن رکنا پڑ گیا اور پھر حاصل پور کئی دن لگ گئے جناب سراج میاں سلمہٗ کی کامیابی کی اطلاع جناب عبدالرزاق صاحب کے پاس آمدہ مکتوب گرامی سے معلوم ہو کر باعثِ مسرت ہوئی تھی اور اس کی مبارکباد بھی اُن سے لکھوا دی تھی، عزیزہ ہاجرہ سلمہا کے پاس ہونے کی اطلاع پہلے ہی آپ کے مکتوب گرامی سے موصول ہو چکی تھی۔ ہماری سب کی طرف سے دونوں کی کامیابی پر ان کو اور سب متعلقین کو دلی مبارک باد عرض ہے اللہ پاک مزید کامیابیوں اور کامرانیوں سے سرفراز فرما کر اپنی یاد و شریعتِ مقدسہ پر چلنے کی مزید توفیق و استقامت نصیب فرما دے۔ آمین۔
جناب رشید اللہ خاں صاحب کی حج بیت اللہ و زیارت حرمین سے مشرف ہو کر اور حاجی بشیر اللہ صاحب کے عمرہ اور زیارتِ مقدسہ سے مشرف

Marfat.com

ہوکر واپس تشریف لانے کی بابت معلوم ہوکر بہت مسرت ہوئی اللہ پاک مقبول و مبرور فرماوے آمین ۔ اس عاجز اور سب متعلقین کی طرف سے ان حضرات کو مبارک باد عرض ہے، عزیزی ظفر احمد سلمہٗ کے مزاج کے اعتدال اور درستیٔ صحت کے لیے یہ عاجز دعاگو ہے اللہ پاک منظور فرماوے آمین ۔

آپ کے باطنی حالات وکیفیات کی بابت معلوم ہوکر مسرت ہوئی اللھم زدفزد ۔ کوئٹہ کے سفر سے واپسی کا حال معلوم ہوکر مسرت ہوئی اچھا ہوا کیوں کہ وہاں کے احباب کا تقاضا رہتا تھا امید ہے حلقہ و مراقبہ میں ترقی ہوئی ہوگی ۔ اللہ پاک منظور و مقبول فرماوے آمین ۔

جناب ہاشمی صاحب کی ہندوستان سے واپسی کا حال معلوم ہوکر مسرت ہوئی ۔ سرہند شریف کی حاضری کی بابت معلوم ہوکر خوشی ہوئی اللہ پاک قبول فرماوے اور بیش از بیش مستفیض فرماوے آمین ۔ اُن کی خدمت میں بمعہ متعلقین و اہلِ خانہ ہم سب کا سلام مسنون عرض ہووے ۔ اور بچوں کو دعا و پیار ۔

جناب شعور احمد صاحب کے ہاں بچہ پیدا ہونے کی سب کو مسرت ہوئی اللہ پاک مولود مسعود کو نیک و صالح و تندرست بناوے اور عمر دراز عطا فرماوے آمین ۔ ہاجرہ سلمہا کے رشتہ کی بابت دعا ہے کہ اللہ پاک نیک و صالح و دیندار اور بہتر جگہ کرادے آمین ۔

جناب صوفی صاحب نے ذوالفقار احمد سلمہٗ کی شادی سرانجام پاجانے کی بابت اطلاع دی تھی اور دعوتِ ولیمہ کو اس عاجز کی حاضری کے لیے ملتوی رکھا تھا لیکن یہ عاجز یہاں کی مصروفیت کے باعث نہ جاسکا جدید حالات معلوم نہیں کہ دعوت ولیمہ کرچکے ہیں یا نہیں ۔ انشاءاللہ ادھر سے اطمینان کے بعد کوئی پروگرام کراچی وحیدآباد کا بن سکے گا ۔ ملاں جی صاحب کو آپ کا پیغام پہنچا دیا تھا جب کبھی آنا ہوا تو تعمیل کریں گے ۔ ویسے آج کل یہاں بھی اصلی گھی مشکل سے اور بہت گراں ملتا ہے ۔

Marfat.com

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ اس سال بھی ایف ایس سی کے امتحان میں بتقدیر الٰہی فیل ہوگیا ہے مرضیٔ مولا از ہمہ اولیٰ۔

وہ کیمسٹری تھیوری و پریکٹیکل میں فیل ہوا ہے۔ پرسوں اخبار پاکستان ٹائمز میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ بورڈ نے ایف اے ایف ایس سی والوں کو بھی تین مضمون تک فیل ہونے والوں کو ضمنی امتحان میں شامل ہونے کی اجازت دی تھی جو ۳۰ راکتوبر کو منعقد ہوگا اور جس کا داخلہ ستمبر کے آخر ہفتہ میں لیا جائے گا آپ نے بھی پڑھا ہوگا۔

اس طرح برخوردار مذکور کو کیمسٹری تھیوری و پریکٹیکل میں شامل ہونے کا چانس مل جائے گا اور وہ انشاء اللہ اسی سال ایف ایس سی کلیر کرے گا لیکن چونکہ میڈیکل کا داخلہ ناممکن ہے اور آیندہ بھی مشکل ہے کیونکہ عمر بھی زیادہ ہوتی جارہی ہے اور داخلہ بہت مقابلہ سے ہوتا ہے۔ اس لیے اب اس کی لائن تبدیل کرنے کا خیال ہے۔ اور اس خیال کے پیش نظر اس کا پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ ریلوے روڈ لاہور اور ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ بھاولپور میں داخلہ کا فارم ڈپلومہ کلاس الیکٹریکل ٹیکنک کے لیے بھجوا دیا ہے۔ ان میں داخلہ کا مقابلہ سخت ہے درخواست دہندہ بہت زیادہ ہیں اور لینے تھوڑے ہیں۔ خدا کرے اس میں کامیابی ہوجائے ورنہ پھر کچھ اور سوچنا پڑے گا۔ چونکہ ہمیں ان لائنوں سے واقفیت نہیں ہے اور یہاں ذرائع بھی میسّر نہیں ہیں بڑے شہروں میں رہنے والے مقامی طور پر فائدہ اٹھا لیتے ہیں اس لیے سوچ بچار ہے بہر حال جو کچھ اللہ پاک کو منظور ہوگا ہو جائے گا۔ کوئی گھبراہٹ کی بات نہیں ہے۔ ایک نئی انسٹی ٹیوٹ نیشنل ٹیکنیکل انسٹی ٹیوشن پاکستان کے نام سے لاہور، راولپنڈی، پشاور اور کراچی میں قائم ہوئی ہے جو میٹرک کو بھی لیتی ہے اور پانچ سال میں گزیٹڈ انجینرنگ کی ڈگری یعنی اے ایم آئی کی ڈگری دیتی ہے۔ گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے۔ اس کا اشتہار

Marfat.com

جنگ و کوہستان وغیرہ میں آیا ہے پراسپیکٹس بھی دیکھے ہیں خرچ زیادہ ہے لیکن تعریف اچھی ہے۔ معلومات کر رہا ہوں۔ آپ بھی اپنے مفید مشورہ سے مزید مطلع فرمادیں اور ہو سکے تو استخارہ وغیرہ سے بھی امداد حاصل کریں نوازش ہوگی۔

بخدمت جناب مفتی منظر لقا صاحب و جناب احمر صاحب و سراج الدین خاں صاحب و حاجی و خان رشید صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم زمان صاحب و محمد خاں صاحب و چھوٹے خاں صاحب وغیرہ سب کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیرپور ٹامی والی ضلع بھاول پور

۱۱/۶۶ ۲ ء

بخدمت مکرمی و محترمی زادجکم ودام سلامتکم واقبالکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا خیر وعافیت سے واپس پہنچنے اور دیگر سب کی خیر وعافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا یہ عاجز اور دیگر احباب جب اُسی روز رات کو شہر سلطان پور پہنچ گئے تو وہاں بجویز یہ ہوئی کہ بس یا ٹرک کرایہ پر کرلیا جائے بس تو نہ ملی مگر ایک ٹرک صبح کو روانگی کے عین وقت پر کرایہ پر طے ہوگیا اور سب اس میں سوار ہوکر روانہ ہو گئے جب مسکین پور کے بالکل قریب پہنچ گئے جہاں نہر کے ساتھ ایک طرف کھیت سے آتے ہیں کہ یکایک قضائے الٰہی سے ٹرک الٹ گیا پانچ چھ آدمیوں کے شدید چوٹ آئی کراچی کے ایک صاحب عبدالمجید میمن جو نئے آدمی تھے پہلی دفعہ آئے تھے اُن کا بایاں بازو ٹوٹ گیا اور سر میں بھی کافی چوٹ آئی مگر بفضلہ تعالیٰ حوصلہ قائم رہا اور قاضی اسحٰق علی صاحب کے سینے اور پسلیوں میں سخت چوٹ آئی جس سے اُن کا قلب بہت متاثر تھا اللہ پاک ان حضرات کو صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرمائے۔ جناب برکت اللہ خان صاحب کے سینے اور پسلیوں میں چوٹ آئی شاید کوئی پسلی ٹوٹ بھی گئی ہو لیکن بفضلہ تعالیٰ اُن کا بھی حوصلہ درست تھا حاجی عبدالغفار میمن صاحب کی پیٹھ اور ریڑھ کی ہڈی میں بہت چوٹ آئی پہلے تو وہ بہت تکلیف میں

Marfat.com

تھے پھر اُن کو بھی کافی افاقہ ہوگیا اور حوصلہ مند ہوگئے تھے۔ باقی حضرات کے خفیف چوٹیں آئیں اللہ پاک کا فضل وکرم ہوگیا سب حضرات کو اُسی روز کراچی میل پر سوار کرادیا تھا اس کے بعد ان کی کوئی خیریت کی اطلاع موصول نہیں ہوئی اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے سب کو شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرماکر دائم اپنی یاد کے ساتھ سلامت باکرامت رکھے آمین۔ اس عاجز کو خفیف سی چوٹ آئی تھی لیکن ذوالفقار حسین سلمہٗ کو سینہ میں بائیں طرف آگے پیچھے اور مونڈھے پر کافی شدید چوٹ آئی الحمدللہ ٹوٹنے کے نقصان سے محفوظ رہا اور اب کافی افاقہ ہے دعا فرماتے رہیں۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں مطمئن ہیں چوڑی کی کمی وغیرہ کا اب کوئی خیال نہ فرمادیں اب مزید کوئی ضرورت نہیں ہے۔ برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ کا سپلیمنٹری الیف ایس سی کیمسٹری کا امتحان شروع ہے۔ ایک پرچہ ۳ رکو ہوچکا ہے لیکن ابھی تک اس کی کوئی اطلاع نہیں آئی دوسرا پرچہ ۵ رکو ہوگا پریکٹیکل ۱۴ تا ۱۷ کے درمیان کسی روز ہوگا دعائے کامیابی فرمادیں۔

یہاں کے سب اہلِ خانہ خصوصاً اہلیہ صاحبہ وکنیز فاطمہ واہلیہ ذوالفقار حسین وغیرہ آپ کے اندرون خانہ سب کو سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔

منجانب قاضی صاحب وذوالفقار حسین ومحمد اسلم صاحب ورحمت صاحب وشاہ جی صاحب وغیرہ سلام مسنون عرض ہے۔

خدمت جناب احمد صاحب وحاجی رشید اللہ خاں صاحب وہاشمی صاحب واحمد خاں صاحب وحاجی عبدالواحد وصاحب وحکیم محمود الزماں صاحب، سراج الدین خاں صاحب ودیگر حضرات وپرسان حال کو سلام مسنون۔

ابھی حاجی ماسٹر عبدالکریم صاحب کا گرامی نامہ موصول ہوا جس سے معلوم ہوا ہے کہ قاضی اسحٰق علی صاحب کی چار پسلیوں پر پٹی باندھا گیا ہے سول ہسپتال میں داخل ہیں جس کی وجہ سے بائیں پھیپھڑے سے سانس لینے

میں تکلیف ہوتی ہے۔

خصوصاً کھانسی کے وقت کھانسی روکنے کے لیے انجیکشن بھی دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کوئی فکر کی بات نہیں ہے انشاء اللہ جلد صحتیابی ہو جائے گی۔ حاجی عبدالغفار صاحب کی چوٹیں بھی اب پہلے سے بہتر ہیں وہ آہستہ آہستہ چل پھر سکنے کے قابل ہو گئے ہیں اور نماز وغیرہ بھی پڑھ سکتے ہیں برکت صاحب کی پسلی کی چوٹ بھی اچھی ہے اور دیگر احباب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خیریت سے ہیں اطلاعاً عرض ہے تاکہ اطمینان ہووے۔

فقط

احقر

زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاولپور ۱۴ ۱۲/۶۲

بخدمت مکرمی و محترمی و مجبی زاد حکیم دام سلامتکم والطافکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا۔ خیر وعافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ عزیزی ذوالفقار حسین سلمہ، کو اب بفضلہ تعالیٰ کُلّی آرام ہے البتہ سردی کی وجہ سے کسک وغیرہ باقی ہے وہ بھی انشاء اللہ العزیز ٹھیک ہو جائے گی۔ کراچی کے احباب کی خیر وعافیت وصحت یابی کی بابت معلوم ہوکر بھی اطمینان ہوا۔ جو کچھ اثرات باقی ہیں وہ بھی اللہ پاک کے فضل وکرم سے دور ہوکر کلی صحت حاصل ہو جائے گی۔ قاضی اسحاق علی صاحب بھی اب اپنے گھر پر آگئے ہیں اور دن بدن روبصحت ہیں۔ الحمدللہ علیٰ احسنہم۔

آپ کے نزلہ میں مبتلا ہونے کی بابت معلوم ہوکر تشویش ہوئی۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک شفائے کاملہ عاجلہ مرحمت فرمادے آمین۔ نزلہ جب ہوا کرے تو یہ نسخہ فوری طور پر استعمال کر لیا جائے تو بڑھتا نہیں بلکہ آرام آجاتا ہے اچھا نسخہ ثابت ہوا ہے حکیم محمود الزمان صاحب نے دیا تھا مزید اُن سے مشورہ کر سکتے ہیں۔ اسطخدوس ۳ ماشہ۔ کشنیز ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ دانہ۔ یہ ایک خوراک ہے دن میں تین دفعہ لینی چاہیے۔ اللہ پاک شافی ہے۔

جناب حاجی محمد اعلیٰ صاحب کے متعلق ڈاکٹر رفیق احمد خاں صاحب کے ہاں سے جواب ملنے کی بابت معلوم ہوا۔ یہ عاجز دعاگو ہے کہ اللہ پاک جہاں کہیں بہتری کی صورت ہو اسباب مہیا فرماکر فائز المرام فرمادے آمین۔ یہ معلوم ہوکر مسرت ہے کہ

Marfat.com

اذکار و مشاغل کا سلسلہ بدستور پابندی سے جاری ہے اللہ پاک مزید توفیق و ترقی و استقامت نصیب فرمادے آمین۔

جناب مفتی مظہر بقا صاحب کے کراچی یونیورسٹی کے تقرر کی بابت اور ۵ ر دسمبر تک ان کے تشریف لے جانے کی بابت اُن کے گرامی نامہ سے معلوم ہوا تھا اب آپ کے گرامی نامہ سے معلوم ہوا کہ ابھی تک سندھ یونیورسٹی والے اُن کو چھوڑنا نہیں چاہتے خدا معلوم کیا فیصلہ ہوا اور وہ اب کراچی ہیں یا حیدر آباد۔ اللہ پاک جس میں اُن کی بہتری ہو اُس کے اسباب مہیا فرما کر کامیابی نصیب فرمادے آمین۔

عزیزی برخوردار فضل الرحمن سلمہٗ کا سپلیمنٹری امتحان کا نتیجہ عنقریب آنے والا ہے اللہ پاک کامیابی نصیب فرمادے آمین۔ ٹیکنیکل تعلیم تسلی بخش جاری ہے اطمینان دلاتا رہتا ہے اب انشاء اللہ کرسمس کی تعطیلات میں گھر آئے گا خیریت سے ہے۔

عاجز کی طرف سے اور منجانب اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر گھر کے سب متعلقین کی طرف سے آپ کو اور آپ کے اندرونِ خانہ و ہاجرہ بیگم و سب متعلقین کو سلام مسنون عرض ہے اور محمد ظفر احمد سلمہٗ کو سلام مسنون عرض ہے۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین صاحب و حافظ محمد اسلم صاحب و ملاں جی صاحب، شاہ جی صاحب و رحمت صاحب و دیگر احباب کی طرف سے آپ سب حضرات کو سلام مسنون عرض ہے۔ بخدمت جناب احمد صاحب و سراج الدین صاحب و احمد خاں صاحب و حاجی رشید اللہ خاں صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم صاحب وغیرہ سب احباب پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔ مفتی صاحب اگر وہاں ہوں تو ان کو بھی سلام مسنون مع متعلقین فرما دیں۔ یہ عاجز سب کے لیے دعاگو رہتا ہے اور سب کی دعاؤں کا امیدوار ہے۔ امید ہے آپ کی صحت بالکل ٹھیک ہوگی اور نزلہ وغیرہ سے آرام ہو گیا ہوگا۔ یہاں بھی گذشتہ ایام میں سردی کی ایکدم لہر آنے سے نزلہ و بخار کا زور رہا تھا اب کچھ کم ہے۔ سراج میاں کی خیریت معلوم ہوتی رہتی ہوگی خیریت سے ہوں گے اور تعلیمی کام کام ٹھیک ہو رہا ہوگا۔ یہ عاجز دعاگو ہے۔ فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاول پور

۱۷ $\frac{۲}{۶۶۳}$

بخدمت مکرمی و محترمی زاد الطافکم و دوام سلامتکم و محبتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا تھا جواب میں بوجہ مصروفیت رمضان المبارک دیر ہو گئی خیر و عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا اور ذکر و اشغال کی پابندی اور رمضان المبارک کے صیام و قیام و دیگر عبادات و خیرات کی برکات سے مستفیض و بہرہ ور ہونے کی بابت معلوم ہو کر بہت خوشی ہوئی یہ عاجز بھی اللہ پاک کے فضل و کرم سے امسال پھر تراویح میں قرآن پاک سنانے کی سعادت سے بہرہ اندوز ہے اور انشاء اللہ العزیز ۲۷ ویں شب کو ختم پاک کا ارادہ ہے۔ اللہ پاک منظور و مقبول فرما کر ماجور و مثاب فرما دے آمین۔ حج بدل میں اس عاجز کا نام آنے کی آپ حضرات کو بھی مبارکباد عرض ہے۔ دعا فرما دیں کہ اللہ پاک تکمیل کی توفیق رفیق حال فرما دے اور مبرور و مقبول فرما دے آمین۔ آپ کا اور حاجی صاحب کا و صوفی صاحب وغیرہ احباب کا نام نہ آنے کا افسوس ہے ورنہ ساتھ رہتا بہر حال انشاء اللہ آئندہ سال آپ حضرات کا نام آجائے گا۔ آمین برخوردار حافظ فضل الرحمن سلمہ کو اوائل دسمبر میں بائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں انگل بیڑ کی تکلیف شروع ہوئی تھی وہ بھاولپور ہسپتال میں دوائی لگواتا رہا اور ہمیں اطلاع بھی نہیں دی بالآخر جب زیادہ تکلیف بڑھی تو وہ بڑے ڈاکٹر سرجن کے پاس گیا اور اس نے اس کا کچھ کچے کا اپریشن کر دیا اس کے بعد دوائی لگواتا رہا اور خیال تھا کہ زخم جلد ہی بھر جائے گا مگر خدا معلوم ہسپتال والوں کی کیا لاپرواہی ہوئی یا کیا وجہ بنی کہ زخم بگڑ گیا اور بھرنے کی بجائے

اندر ہی اندر خراب ہو گیا غالباً اوپر سے بند کر دیا اور اندر سے کھوکھلا رہ گیا جب ان کی کچھ سمجھ میں نہ آیا تو کہا کہ ایکسرے لیا جائے ایکسرے لیا گیا جب اس کو ملاحظہ کیا تو فیصلہ دید یا کہ ہڈی متاثر ہو گئی ہے اس لیے انگوٹھا کاٹا جائے گا۔ اس عاجز کو علم ہوا۔ یہ عاجز بہاولپور گیا اور عزیز مذکور کو ہمراہ لیکر احمد پور شرقیہ گیا وہ ایک جراح کو دکھایا اُس نے بھی یہی اندازہ لگایا کہ ہڈی نکالنی پڑے گی اس کو کہا فی الحال ایسی دوائی لگاتے رہیے جو بغیر ہڈی نکالے زخم کو ٹھیک کرے چنانچہ اس کا علاج شروع کیا۔ کئی دن علاج رہا لیکن کوئی تسلی نہ ہوئی اس عرصہ میں ایک جراح جو اپنا ملنے والا سابقہ واقف کیتھل ضلع کرنال کا رہنے والا ہے اور ذوالفقار حسین کی دکان میں جو درزی ماسٹر رہتا ہے اس کا چھوٹا بھائی ہے اور خاندانی جراح ہے آج کل ڈیرہ غازی خاں میں رہتا ہے اس کو ذوالفقار حسین جاکر ہمراہ لے آیا یہ عاجز بھی عزیز مذکور کو واپس احمد پور سے لے آیا اور اس جراح کا علاج شروع کیا اس نے کافی تسلی دلائی اور کہا انشاء اللہ اسی طرح ٹھیک ہو جائے گا اور ہڈی وغیرہ کچھ خراب نہیں ہے مطمئن رہیں۔ چنانچہ تقریباً نصف جنوری سے اس کا علاج شروع ہے اب ماشاء اللہ اس کو کافی افاقہ ہے بیچ میں بہت دن کافی پریشانی اور تشویش ہوتی رہی کیوں کہ پہلے افاقہ شروع ہوا پھر کچھ رک گیا کئی دن کے بعد پھر افاقہ شروع ہوا اب بفضلہٖ تعالیٰ افاقہ ہوتا جا رہا ہے اور امید ہے کہ چند دن تک مکمل آرام آجائے گا یہ ایام نہایت پریشانی اور گھبراہٹ میں بسر ہوتے اس لیے باوجود کئی دفعہ ارادہ کرنے کے آپ کو دعا کے لیے بھی خط نہ لکھ سکا۔ بہر حال آپ حضرات کی دعاؤں سے اللہ پاک نے بڑا فضل و کرم فرما دیا اور انشاء اللہ العزیز مزید جلد ہی شفائے کلی حاصل ہو جائیگی۔ دعائے خیر فرماتے رہیں۔ آمین۔ انھی ایام میں برخوردار مذکور کا ششماہی امتحان بھی آ گیا وہ بھی اسی حالت میں دینا پڑا الحمد للہ ہو گیا صرف ویلڈنگ کا پریکٹیکل ہاتھ کے عذر کی وجہ سے نہیں کر سکا کالج والوں نے پروموشن کا وعدہ کر لیا ہے۔ غالباً عید کے بعد نتیجہ معلوم ہو گا۔

Marfat.com

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ انشاء اللہ العزیز اپریل کے دوسرے ہفتے میں کراچی جاتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور تاریخ وغیرہ کی اطلاع اس وقت دی جائے گی۔ ناگپور کے عبدالرحیم صاحب وغیرہ کے سفر حج پر جانے کی بابت معلوم ہوکر خوشی ہوئی انشاء اللہ العزیز وہاں ان کی ملاقات حاصل ہوگی۔ معلم غالباً عبدالقادر نصیری تجویز کیا ہے کا پڑیا صاحب نے ایسا ہی لکھا تھا احمد خاں صاحب کے سائیکل سے گر جوٹ آنے کی بابت معلوم ہوکر تشویش ہے اور ان کی صحت کے لیے دعا ہے اُن کی خدمت میں سلام مسنون کے بعد طبع پرسی عرض کر دیں۔ بخدمت جناب احمد صاحب و سراج الدین خاں صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم محمود الزماں صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی رشید اللہ خاں صاحب و مولانا ابوالفتح صاحب و دیگر احباب و پُرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔ عاجز و اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر اہل خانہ کی جانب سے آپ کی خدمت میں اور اندرون خانہ و سب متعلقین کی خدمت میں سلام مسنون۔ سراج صاحب و ظفر صاحب و سب خورد و کلاں کو سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و فضل الرحمن و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و رحمت شاہ جی صاحب سلام مسنون۔ اسلم نے بھی قرآن شریف تراویح میں سنایا ہے اور ختم کرلیا ہے۔ برخوردار فضل الرحمن علالت کی وجہ سے نہیں سنا سکا۔

احمد صاحب کے اعتکاف میں بیٹھنے کا ارادہ معلوم ہوکر خوشی ہوئی اللہ پاک قبول فرما وے آمین سب کو سلام مسنون

جناب سراج الدین خاں صاحب کا مکتوب گرامی موصول ہو چکا ہے انشاء اللہ جواب جلد ہی روانہ کروں گا یہ عاجز ان کے مقاصد کے لیے دعا گو رہتا ہے۔ دیگر احوال بھی انشاء اللہ آیندہ خط میں عرض ہوں گے۔ فقط والسلام

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

ازخیرپور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۳/۶۳ ۹

بخدمت مکرمی ومحترمی ومحبی زادحبکم وعنایتکم و دام سلامتکم وعافیتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آنکہ

خیریت موجود۔ خیریت طرفین مدام مطلوب القلوب ہے۔

برخوردار فضل الرحمن سلمہٗ کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے زخموں کو اب کافی دن کی رکاوٹ کے بعد چند دن سے مزید بھرنے اور آرام کی صورت روز افزوں ہے۔ اب تھوڑے تھوڑے سوراخ رہ گئے ہیں امید ہے وہ بھی جلد ہی بھر کر ورم وغیرہ اور دیگر نقائص دور ہو کر جلد ہی کلی آرام حاصل ہو جائے گا۔ آپ حضرات کی دعاؤں سے اللہ پاک نے بڑا فضل وکرم فرما دیا اور مزید ہر وقت توقع وامید ہے۔ دعائے خیر فرماتے رہیں۔

مسکین پور شریف کا سالانہ جلسہ ۲۲-۲۳ مارچ ۱۹۶۳ء کو بروز ہفتہ ویکشنبہ مقرر ہو چکا ہے امید ہے آپ کو اس کی اطلاع براہ راست مل چکی ہوگی مزید اطلاع عرض ہے۔ جو حضرات شامل ہو سکیں اس سعادت سے بہرہ ور ہونے کی سعی وکوشش بلیغ فرمادیں۔ یہ عاجز بھی انشاء اللہ العزیز شامل ہوگا۔

یہ عاجز حج مبارک کے سفر پر روانگی کے لیے اپریل کے پہلے ہفتہ اخیر یا دوسرے کے شروع میں کراچی روانہ ہوگا اور راستہ میں آپ کی خدمت میں بھی حاضر ہوگا انشاء اللہ العزیز۔

امید ہے اب جناب احمد خاں صاحب کو سائیکل کے گرنے کی وجہ سے جو چوٹ آئی تھی

Marfat.com

کلی آرام ہوگیا ہو گا سلام مسنون عرض کر دیں ۔ دیگر جناب احمر خاں صاحب نے اعتکاف پورا فرمایا ہو گا ان کی خدمت میں مبارک باد عرض ہے ۔ اور سب احباب کی خدمت میں رمضان المبارک کی تکمیل اور عید الفطر کی مبارک باد عرض ہے اللہ پاک سب کی عبادات کو قبول فرما دے آمین اور پورا پورا اجر عظیم عطا فرما دے آمین ۔

جناب حاجی عبدالواحد خاں صاحب و حکیم محمود الزمان صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی رشید اللہ خاں صاحب و دیگر احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون آپ کے اندرون خانہ سب کو یہاں سے اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر سب اہلِ خانہ کی جانب سے سلام مسنون عرض ہے ۔ سراج میاں ظفر میاں صاجزادی صاحبہ وغیرہ سب کو سلام مسنون عرض ہے ۔ ہم سب دعاگو رہتے ہیں اور دعاؤں کے امیدوار رہیں ۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و فضل الرحمن و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و رحمت و شاہ جی و دیگر احباب سلام مسنون عرض ہے ۔

ہندوستان کے احباب کو سلام مسنون تحریر فرما دیں ۔ یہ عاجز سب کے لیے دعاگو رہتا ہے ۔ حاجی جیلانی صاحب کے لیے بھی دعا ہے کہ اللہ پاک ان کی اپیلوں کا فیصلہ اُن کے حق میں کرا کر بری فرما دے آمین ۔

فقط والسلام

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از کراچی - ۱ - ۶ - ۶۳ء

بخدمت جناب محترمی ڈاکٹر صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ وزاد الطافکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آنکہ

یہ عاجز مع ڈاکٹر گاندھی صاحب و جناب محمد حسین کاپڑیا صاحب ۳۰ - اور ۳۱ مئی کی درمیانی شب کو ۱۱½ بجے بذریعہ پی آئی اے بوئنگ طیارہ کراچی بخیروعافیت ایرپورٹ پر پہنچا اور کسٹم وغیرہ سے فارغ ہوکر ایک بجے کے قریب ہم مکان پر پہنچ گئے۔ آپ کے ۲۹ رمئی کو ایرپورٹ پر تشریف لانے اور ۳۱ رمئی کو واپس حیدرآباد روانہ ہونے کی بابت معلوم ہوکر افسوس ہوا۔ آپ سے ملاقات نہ ہوسکی۔ اب اس عاجز کا یہاں سے ۴ رجون کو بروز منگل چناب ایکسپریس سے روانہ ہوکر ۵ رجون کو خیرپور ٹامیوالی پہنچ جانے کا پروگرام ہے اور ۴ رجون کی چناب ایکسپریس پر سیٹ ریزرو کردالی ہے اطلاعاً عرض ہے اگر آپ کو تکلیف نہ ہو تو امید ہے اسٹیشن پر آپ کا نیاز حاصل ہوسکے گا۔ دیگر سب طرح سے خیریت ہے اور جمیع احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور یہ عاجز آپ کے اور جملہ احباب کے لیے آپ مع متعلقین دعاگو رہا ہے اور رہتا ہے۔ حضرت مولینا مدنی مدظلہ العالی نے بھی اور وہاں کے حاضرین نے بھی جناب کو اور جملہ احباب کو بہت بہت سلام مسنون عرض کیا ہے۔ اور سب کے لیے دعاگو رہتے ہیں۔

اس عاجز کی جانب سے اور جملہ حاضرین و جناب ڈاکٹر گاندھی صاحب و جناب کاپڑیا صاحب کی جانب سے آپ کو اور سب کو سلام مسنون۔

فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۴

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بہاول پور ۴ ۹/۶۳

بخدمت مکرمی و محترمی و محبی زاد الطافکم و دام سلامتکم و ذوقکم و شوقکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔ خیر و عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ کوئٹہ نہ جاسکنے کا حال معلوم ہوا۔ پیٹ کی خرابیوں کے ساتھ بواسیر کا زور ہونے کی وجہ سے تکلیف کا حال معلوم ہو کر تشویش ہوئی اور دعائے صحت کاملہ عاجلہ کی گئی۔ امید ہے اب آپ کو شفائے کلی حاصل ہو گئی ہو گی۔ آئندہ جب اللہ کو منظور ہو گا کوئٹہ کا پروگرام بن جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اُن حضرات کو آپ کے غائبانہ فیوضات و توجہات سے سرفرازی و ترقی بخشے آمین۔

باطنی کیفیات اور امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی غزل سے وارد شدہ کیفیات کا حال معلوم ہو کر خوشی ہوئی اللّٰھم زد فزد اللہ پاک بیش از بیش کیفیات باطنی و درجات قُرب سے مشرف فرماوے آمین۔

یہ عاجز جواب دینے سے تاحال قاصر رہا کچھ مہمانوں کی آمد کی وجہ سے سستی رہی اور کچھ عمدۃ الفقہ کے مسودہ کی تصحیح و تسوید وغیرہ میں مصروف رہا۔ حصہ اول کا آخری جزو یعنی کتاب الجنائز لکھنا باقی رہ گیا ہے جو کچھ لکھ چکا ہوں اس کو پڑھ کر درستی اور مزید غور و فکر کر رہا ہوں۔

ویسے تو جو کچھ لکھا ہے سب میں ہی کاٹ چھانٹ ہوتی ہے لیکن تقریباً

Marfat.com

۲۵/۳ صفحات میں بہت زیادہ ہے ان کو دوبارہ صاف لکھنے کا ارادہ ہے تاکہ حاجی صاحب کو کتابت میں زیادہ دقت نہ ہووے بخیر و خوبی تکمیل کی دعا فرمادیں نیز اخلاص و قبولیت اور صحیح و مفید ہونے کے لیے بھی دعا فرمادیں تاکہ ذخیرۂ آخرت بنے آمین۔

کتاب زبدۃ المناسک کراچی سے منگائی ہے اس کے آنے پر اس میں دیکھوں گا کہ حضرت شاہ ابوسعید صاحب مجددی رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ حج کے متعلق کوئی حوالہ و ذکر وغیرہ ہے یا نہیں اور پھر اس کے متعلق آیندہ عرض کروں گا۔

برخوردار فضل الرحمٰن سلمہٗ تاحال کراچی میں ہے غالباً ۹ ستمبر کو وہاں سے روانہ ہوگا۔ خیریت کی اطلاع آتی رہتی ہے۔

ہندوستان سے جناب حاجی کشف الدجیٰ خان صاحب اور محمد نواب صاحب و علاؤالدین صاحب و طاہر احمد خان صاحب و بسم اللہ صاحب وغیرہ حضرات کے مکتوبات موصول ہوئے ہیں۔ ابھی تک جواب نہیں دے سکا ہوں انشاء اللہ جواب جلد ہی ارسال کروں گا۔ یہ عاجز سب کے لیے دعاگو رہتا ہے اور ان سب کی پریشانیوں سے تشویش و پریشانی رہتی ہے۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ موسم میں تبدیلی شروع ہوگئی ہے۔

منجانب اہلیہ صاحبہ و کنیز فاطمہ سلمہا و دیگر اہلِ خانہ آپ کے اندرونِ خانہ و سب متعلقین کو بہت بہت سلام مسنون عرض ہے۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و حافظ محمد اسلم و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ دیگر تمام حضرات کی جانب سے سلام مسنون۔

بخدمت جناب احمر صاحب و احمد خاں صاحب و ہاشمی صاحب و حاجی رشید اللہ خاں صاحب و حاجی عبدالواحد خاں صاحب و حکیم محمود الزمان صاحب و دیگر حضرات و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔

Marfat.com

ظفر میاں و سراج میاں کو سلام مسنون۔

جناب رشید اللہ خاں صاحب کے کپڑے کی شیروانی جو انھوں نے کراچی میں اس عاجز کا ناپ درزی کو دلا کر سینے کے لیے دی تھی حاجی محمد اعلیٰ صاحب نے یہاں بھجوا دی ہے اور پہنچ گئی ہے۔ جزاھم عنا خیر الجزاء

فقط والسّلام

دعا گو دعا جو

خاکسار

زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوّار حسین عفی عنہ ——— از خیر پور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۱۶ ؍ ۴ ؍ ۶۳ ء

بخدمت مکرمی و محترمی زاد الطافکم دوام سلامتکم میکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آنکہ

جلسہ سالانہ احمد پور شرقیہ کی تاریخ ۲۷، ۲۸ ؍ اکتوبر بروز اتوار و پیر مقرر ہو چکی ہے۔ حسبِ دستور ۲۷ ؍ کو اجتماع اور رات کو مواعظ و مراقبہ وغیرہ اور ۲۸ ؍ کو بروز پیر صبح ختم قرآن وغیرہ کے بعد جلسہ ختم ہوگا، اطلاعاً عرض ہے سب احباب کو مطلع فرما دیں تاکہ جو چاہیں شامل ہو سکیں دونوں روز چھٹی ہے۔ دیگر احوال بفضلہٖ حمد کے لائق ہیں اور ہر طرح سے خیر و عافیت ہے۔ خیریت طرفین مدام مطلوب القلوب ہے۔

آپ نے لاہور کے پروگرام کے متعلق پھر کوئی اطلاع نہیں دی کہ کیا فیصلہ ہوا۔ امید ہے بہتری کی صورت ظاہر ہوتی ہوگی اور اس پر عمل ہوگا۔ یہ عاجز آپ کے لیے اور سب احباب و متعلقین کے لیے دعاگو رہتا ہے۔ اہلیہ صاحبہ و دیگر اہلِ خانہ کی جانب سے آپ کے اندرونِ خانہ اور سب متعلقین کو سلام مسنون، جناب احمد صاحب و احمد خاں صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب اور سراج الدین خاں صاحب و خان رشید صاحب و ہاشمی صاحب و حکیم صاحب و دیگر احباب و پرسانِ حال کی خدمت میں سلام مسنون۔

منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و فضل الرحمٰن و محمد اسلم، رحمت شاہ جی صاحب و ملاں جی صاحب وغیرہ کو سلام مسنون۔ فقط

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاولپور ۱۲/۶۳ ء

بخدمت مکرمی ومحترمی ومحبی زاد الطافکم ودام حبکم وذوقکم وشوقکم
بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آنکہ
یہ عاجز کراچی سے ۲۷/۱۱ کو بروز چہارشنبہ خیبر میل سے روانہ ہوکر بروز جمعرات بتاریخ ۲۸ ۱۱/۶۳ بعد دوپہر تقریباً ڈھائی بجے بفضلہ تعالیٰ بخیر وعافیت گھر پہنچ گیا تھا اور گھر پر سب کو بحمد للہ بخیر وعافیت پایا۔ اور تا حال بہمہ وجوہ خیروعافیت ہے اور خیروعافیت طرفین مدام مطلوب القلوب ہے۔

عزیزہ کنیز فاطمہ سلمہا کی بیماری کا حال اس عاجز کو کراچی میں معلوم ہوا تھا اس کو ٹائیفائڈ ہوگیا تھا۔ پہلے نزلہ اور بخار شروع ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل وکرم فرمایا اور آٹھویں روز بخار اتر گیا تھا جس کی کمزوری اور کھانسی وغیرہ ابھی تک باقی ہے انشاءاللہ وہ بھی آہستہ آہستہ رفع ہوجائے گی دعائے صحت وعافیت فرماتے رہیں۔ دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ احمد کے لائق ہیں۔

آپ کی صحت وعافیت وترقی درجاتِ عالیہ واستقامت وخاتمہ بالخیر علی الایمان کے مع جملہ متعلقین واحباب دعاگو رہتا ہوں اور دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کے ذریعہ سے سلسلہ عالیہ کی ترویج وترقی میں روز افزوں اضافہ فرما دے اور اخلاص وخیر وبرکت نصیب فرمائے قبول ومنظور فرما دے آمین۔ آپ کی علالت

طبع کے باعث تشویش رہتی ہے اللہ پاک صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرماکر دائم سلامت باکرامت رکھے آمین۔ آپ کے اہل وعیال وجملہ متعلقین کی خدمت میں اس عاجز کے اہل وعیال وجملہ اہل خانہ کی جانب سے بہت بہت سلام مسنون عرض ہے۔

دیگر سب احباب وپرسان حال خصوصاً احمد صاحب واحمد خان صاحب وسراج الدین خانصاحب وحاجی عبدالواحد صاحب وحکیم محمود الزمان صاحب و چھوٹے خان صاحب وصابر صاحب و ڈاکٹر صاحب صاحبزادہ تحصیلدار صاحب و ڈاکٹر رفیق صاحب و تحصیلدار صاحب وکپتان صاحب اوران کے عزیزان اور دیگر احباب کو سلام مسنون۔ یہ عاجز سب کے لیے دعاگو رہتا ہے۔

منجانب قاضی صاحب وذوالفقار حسین ومحمد اسلم وملاں جی صاحب ورحمت صاحب وشاہ جی صاحب وغیرہ سلام مسنون۔

اگر جلسہ مسکین پور شریف کے لیے جو کہ ۱۵۔ ۱۶ دسمبر کو ہوگا تیاری ہوسکے تو کراچی کے احباب کے ساتھ پروگرام بنا لینے سے مسکین پور تک سواری کا بندوبست ہوسکتا ہے یا اس عاجز کو مطلع فرمادیں تو یہ عاجز شہر سلطان سے تانگہ یا سائیکل کا بندوبست کرسکتا ہے۔ اگر مجبوری ہو تو مضائقہ نہیں۔

کراچی سے روانگی کے روز جناب حاجی محمد اعلیٰ صاحب ایک قلمی کتاب لائے تھے جس میں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کے رسائل کا قلمی مجموعہ تھا ان میں رسالہ تحقیق نبوت بھی تھا جس کی نقل آپ نے دہلی سے حاصل کی تھی اور ناقص تھی شاید اس قلمی مجموعہ میں مکمل ہو اور آپ کے پاس والے نسخہ کی صحت و تکمیل ہوسکے۔ اور بھی دیگر غیر مطبوعہ رسالے اس میں ہوں گے۔ آپ کسی وقت حاجی صاحب سے ملاحظہ فرمالیں گے۔

کراچی سے روانگی کے وقت چونکہ خبر ملی بے وقت حیدرآباد پہنچی ہے اس لیے آپکو اطلاع دینے کی جرأت نہیں کہ بلاوجہ بے وقت آپ تکلیف اٹھائیں گے انشاء اللہ زندگی باقی ہے تو پھر ملاقات ہوگی۔ فقط والسلام۔ خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر نوازحسین عفی عنہ

از خیرپور ٹامی والی ضلع بھاول پور ۶۳/۶/۱۲ ۱۹

بخدمت مکرمی و محترمی و محبی زاد مجکم و دام الطافکم و ذدد قلمکم دشوتکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشف احوال۔ خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ البتہ آپ کی صحت کی کمزوری کی وجہ سے تشویش رہتی ہے اور دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کو صحتِ کلی عطا فرما کر دامت سلامت باکرامت رکھے اور دین و دنیا کی سعادتوں سے سرفراز فرمادے آمین۔ میرا خیال ہے کہ اگر آپ اطریفل زمانی صحیح نسخہ کے مطابق بنا ہوا روزانہ رات کو سوتے وقت ایک پیالی دودھ کے ساتھ پانچ ماشہ کھالیا کریں تو آپ کو موافق رہے گا اور معدے کی شکایات کو رفع کرکے اس سے پیدا ہونے والی تبخیر و دیگر امراض کو فائدہ دے گا۔ حکیم محمود الزماں صاحب سے مشورہ کرلیں۔

جلسہ مسکین پور بفضلہ تعالیٰ بہت کامیابی کے ساتھ سرانجام ہوا۔ حضرت مولینا مدنی مدظلہ العالی کی سرپرستی میں جلسہ ہوا تقریباً تین ساڑھے تین ہزار کا مجمع ہوگا۔ لنگر و مسجد کے لیے پانچ ہزار بلکہ چھ ہزار روپے سے اوپر عطیہ کیا گیا اور زکوٰۃ کی مد میں ایک ہزار سے اوپر اور مائی صاحبہ کے لیے ایک ہزار سے اوپر ہوا۔ باقی مختلف جگہ کی جماعتوں نے ایک ایک کمرہ پختہ تعمیر کرنے کا وعدہ کیا، اس طرح دس پختہ جدید کمرے تیار ہو جائیں گے۔ جن میں سے ایک بڑا کمرہ مدرسہ جو تعلیم القرآن کے لیے مخصوص ہوگا اور پانچ ہزار کے تخمینہ سے تیار ہوگا پاکولا والے بنائیں گے۔

Marfat.com

ماشاءاللہ کافی کامیابی اور خیر وبرکت کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول ومنظور فرما دے آمین۔ آج کل مولینا مدنی صاحب مدظلہ العالی ملتان میں تشریف فرما ہیں۔ جناب صوفی صاحب و ڈاکٹر گاندھی صاحب وکاپڑیا صاحب وبرکت صاحب و دیگر حضرات کراچی سے تشریف لائے تھے اور واپس تشریف لے گئے ہیں۔

امید ہے آپ نے حج بدل کی درخواست داخل کردی ہوگی۔ اللہ پاک کامیابی عطا فرماکر روانگی کی توفیق وزیاراتِ مقدسہ کی حاضری سے مستفیض فرما دے۔ آمین۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔

اہلیہ صاحبہ وکنیز فاطمہ ودیگر اہلِ خانہ کی جانب سے آپ کو اور سب اہلِ خانہ خورد وکلاں کو بہت بہت سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب وذوالفقار حسین ومحمد اسلم وفضل الرحمٰن وملاں جی صاحب ورحمت صاحب وشاہ جی صاحب وغیرہ سلام مسنون۔

الحمدللہ سب خیریت سے ہیں۔ برخوردار فضل الرحمٰن جلسہ مسکین پور میں شامل ہوا تھا جاتے ہوئے احمد پور میں مل گیا تھا واپسی پر بہاول پور تک ریل ساتھ خیریت سے ہے اب تعطیلات کے موقع پر غالباً ۲۳ر دسمبر کو گھر آئے گا۔

دیگر سب طرح سے جمیع احوال حمد کے لائق ہیں۔

بخدمت جناب احمد صاحب واحمد خاں صاحب وحاجی عبدالواحد صاحب حکیم صاحب وچھوٹے خاں صاحب وصابر صاحب وڈاکٹر رفیق صاحب وتحصیلدار صاحب اور ان کے صاحبزادہ ڈاکٹر صاحب وغیرہ و دیگر احباب وپرسانِ حال کو سلام مسنون۔

فقط

خاکسار دعاگو دعاجو

احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۴۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور ۶۴/۴/۷

بخدمت محبی و مکرمی و محترمی زاد حبکم و دام سلامتکم و ذوقکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ آنکہ

آپ کے ہر دو گرامی نامے بابت تعزیت قاضی صاحب مرحوم و مغفور (یعنی دوسرا منجانب حاجی بشیر اللہ صاحب) موصول ہو کر کاشف احوال ہوئے۔ اللہ پاک آپ سب کو اس کی جزائے خیر فی الدارین مرحمت فرما دے آمین۔ آیندہ بھی مرحوم کو دعائے مغفرت سے اور پس ماندگان کو دعائے صبر جمیل و رشد و ہدایت سے یاد و شاد فرماتے رہیں نوازش ہوگی۔

آپ کی حج بیت اللہ شریف و زیارات مقدسہ کے لیے روانگی کی تاریخ نزدیک آرہی ہے اللہ پاک اس مبارک سفر کو بخیر و خوبی سرانجام کرائے اور وہاں کی فیوض و برکات و ثمرات ظاہری و باطنی سے بیش از بیش مشرف فرما دے آمین۔ اور بخیر و عافیت واپس لا دے نیز حج و زیارات کو مقبول و مبرور فرما دے آمین ثم آمین۔

ہم سب کو بھی تمام مقامات متبرکہ میں دعائے خیر میں یاد و شامل فرماتے رہیں نوازش ہوگی۔ ہم سب بھی دعاگو رہتے ہیں اور رہیں گے۔

منجانب ذوالفقار حسین سلمہٗ و حافظ محمد اسلم سلمہٗ و حافظ فضل الرحمٰن سلمہٗ و ملاں فضل الرحمٰن صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب و دیگر احباب سلام مسنون

Marfat.com

و دعا کے لیے عرض ہے۔

مکہ مکرمہ میں جناب حاجی امین الدین صاحب و حاجی کاظم صاحب اور ہومیو پیتھک کے ڈاکٹر صاحب نام یاد نہیں رہا امین الدین صاحب جانتے ہیں۔ دیگر ملنے والوں کو سلام مسنون و درخواست دعا عرض ہے۔

بخدمت حضرت مولینا مدنی صاحب مدظلہ العالی اور ان کے صاحبزادگان و متعلقین و حاضرین سب کو بہت بہت مؤدبانہ سلام مسنون عرض کردیں اور دعا کے لیے درخواست عرض کردیں۔ امید ہے پہلے مکہ مکرمہ ہی میں ان سے ملاقات ہو جائے گی۔ حیدرآباد و کراچی کے سب احباب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔

ایک تعویذ ارسال ہے۔ جناب رشید اللہ خاں صاحب کو دیدیں ان کے نومولود بچے کے لیے ہے موم جامہ کرکے بچہ کے گلے میں ڈال دیں گے۔

(دوسرا عریضہ مولینا مدنی مدظلہ العالی کی خدمت میں دستی پیش کر دیں کسی سادہ لفافہ میں رکھ لیں نوازش ہوگی)

فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ
از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاولپور ۲۱ ۵/۶۲

بخدمت مکرمی و محترمی زاد حکم دعنایا تکم ودام افضالکم دذوتکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ودعوات ترقیات مشحون آنکہ

گرامی نامہ موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا۔ حج مبارک وزیاراتِ مقدسہ سے سرفرازی وسرخروئی وکامیابی وکامرانی کے بعد بخیر وعافیت واپسی معہ حاجی شعور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک اس سفر مبارک ومقدس وحج و زیاراتِ مقدسہ کو مقبول ومبرور فرماوے اور آیندہ بھی آپ کو اور ہم سب کو بھی بار بار اس سعادتِ عظمیٰ سے سرفرازی بخشے اور آپ کی دعاؤں کو جو آپ نے اپنے اور ہم سب کے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے کی ہیں درجہ قبولیت عطا فرماوے آپ اور ہم سب کو اُن دعاؤں سے ہمیشہ ہمیشہ مستفیض وبہرہ ور فرماوے آمین ثم آمین۔ آیندہ بھی دعاؤں سے یادشاد فرماتے رہیں۔ یہاں سے ہم سب اور اہلِ خانہ کی طرف سے آپ کو سب متعلقین کو مبارکباد عرض ہے۔ شعور احمد صاحب نے اس مبارک سفر میں جو آپ کی خدمت کی ہے۔ اللہ پاک قبول فرماوے اور جزائے خیر فی الدارین عطا فرماوے آمین۔

مسجد خیف باطنی و مکہ مکرمہ و دیگر مقاماتِ متبرکہ پر فیوضات وکیفیات کے بکثرت اظہار اور حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰت والتسلیمات کی زیارت وتوجہات کی بابت معلوم ہوکر بہت خوشی ہوئی اللھم زد فزد۔ اللہ پاک مزید ترقیات والعامات نصیب فرماوے اور استقامت بخشے۔ آمین۔

Marfat.com

حضرت مولانا عبدالغفور صاحب العباسی المدنی کی علالتِ طبع کا حال معلوم ہوکر تشویش ہے اور دعا ہے کہ اللہ پاک موصوف کو صحت کاملہ عاجلہ مرحمت فرماکر تا دیر سلامت باکرامت رکھے اور ان کے ذریعہ سے فیوضاتِ ظاہری و باطنی کی مزید بیش از بیش ترویج فرمادے۔ آمین۔

احباب کے سفر اور واپسی کے پروگرام کی تفصیلات معلوم ہوکر اور خیر و عافیت معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ آپ کے اور احباب کے مکتوبات حجاز مقدس سے بھی موصول ہوکر باعث اطمینان اور کاشف احوال و کیفیات ہوتے رہے ہیں۔ اللہ پاک جزائے خیر فی الدارین عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت شاہ احمد سعید صاحب دہلوی ثم المدنی کا کتب خانہ واقع مدینہ طیبہ زاد اللہ خیرہا کی بابت کیفیات معلوم ہوکر خوشی ہوئی جن رسالوں کی بابت آپ نے لکھا ہے یہ عاجز معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اور جو کچھ معلوم ہوسکے گا عرض کروں گا۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔

منجانب اہلیہ صاحب و دیگر اہل خانہ و کنیز فاطمہ سلمہا آپ سب کو اور اندرون خانہ سب کو سلام مسنون عرض ہے اور مبارک باد اور دعا کے لیے عرض ہے۔

منجانب جناب ذوالفقار حسین صاحب و فضل الرحمن و محمد اسلم و ملاں جی صاحب و شاہ جی صاحب و رحمت صاحب و دیگر احباب بہت بہت سلام مسنون اور مبارک باد اور درخواست دعا عرض ہے۔

احباب سلسلہ خصوصاً احمد صاحب و احمد خاں صاحب و سراج الدین خاں صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم محمود الزماں صاحب و چھوٹے خاں صاحب و خان رشید اللہ صاحب و ہاشمی صاحب و ڈاکٹر رفیق صاحب و سائیں عبدالرزاق صاحب و حاجی عبدالقدیر تحصیلدار صاحب اور ان کے صاحبزادہ ڈاکٹر صاحب و جناب صابر صاحب ایس ڈی او و دیگر پرسان حال سب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔ فقط والسلام

خاکسار دعاگو دعاجو
احقر زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً ومصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاول پور ۲۱ $\frac{11}{64}$

بخدمت جناب مکرمی ومحترمی زاد الطافکم ودام سلامتکم وذوقکم

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آنکہ

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا تھا۔ یہ عاجز مسکین پور شریف کے سفر کے دوران بیمار ہو گیا تھا واپس گھر آ کر ڈاکٹر گاندھی صاحب کی احمد پور شرقیہ سے خرید کر دی ہوئی دوائی کے چند روزہ استعمال سے طبیعت ٹھیک ہو گئی تھی پھر چند دن لکھنے پڑھنے کے کام کی وجہ سے غالباً دماغ پر زور پڑنے سے نزلہ زکام وقدرے بخار کی شکایت ہو گئی تھی اب آرام ہے لیکن کُلی طور پر صحت نہیں ہوئی لکھنے پڑھنے کا کام بھی موقوف ہے اس لیے جواب میں غیر معمولی تاخیر ہو گئی ہے۔ دعائے صحت کاملہ عاجلہ فرماتے رہیں۔

اس کے بعد آپ کا ایک پوسٹ کارڈ بھی موصول ہوا جس میں حج بدل کیلیے ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کے قرعہ میں آپ کا نام آ جانے کی خوش خبری درج تھی پڑھ کر بہت مسرت ہوئی مبارک ہو وے اللہ پاک مبارک فرما دے اور تکمیل مناسک و زیارات کی توفیق مرحمت فرما کر بخیر وعافیت بعد تکمیل واپس لاوے اور حج و زیارات مقبول و مبرور فرما دے آمین۔

یہاں خیر پور سے بھی بعض احباب کے نام عرشہ کے قرعہ میں آئے ہیں۔ جناب ملاں جی صاحب تنہا۔ جناب عبدالرشید صاحب مع اہلیہ خود یہ بھی (جماعت کے آدمی ہیں) جناب حافظ محمد محسن صاحب استاد مدرسہ ساوی مسجد مع اہلیہ صاحبہ خود ودیگر بعض رفقائے خود۔ حافظ محمد محسن اور ان کے رفقاء کی اطلاع یعنی ریزرویشن کارڈ آ چکا ہے۔ ان کا جہاز ۲۳ر جنوری کو روانہ ہو گا اور ۳۱ر جنوری

تک اُن کو کراچی پہنچنا ہے ۔ ملاں جی صاحب و عبدالرشید صاحب کا ریزرویشن کارڈ ابھی تک نہیں آیا شاید اُن کو دوسرے نمبر پر روانہ کریں گے ۔ اللہ تعالیٰ سب کے حج و زیارات مقبول و مبرور فرماوے اور خیر و عافیت کے ساتھ تکمیل کے بعد واپس وطن پہنچاوے آمین ۔

برخوردار کی ہاجرہ سلمہا کے لیے جو رشتہ آیا ہے اور آپ نے اس کی تفصیل درج فرمائی ہے اس کے متعلق عرض ہے کہ بظاہر مناسب معلوم ہوتا ہے یہ عاجز تو ان صاحب سے واقف نہیں ہے اور نہ ہی یہاں کوئی پانی پت کا ایسا آدمی ہے جس سے معلومات کی جائیں جلسہ پر اگر ذکر آتا تو علاؤالدین شاہ صاحب سے مشورہ ہو سکتا تھا وہ پانی پت کے رہنے والے ہیں اور شاید وہ واقف ہوں یا ملتان والے مستری محمد رمضان صاحب پانی پتی سے دریافت ہو سکتا تھا ۔ بظاہر جو حالات آپ نے تحریر فرمائے ہیں تسلی بخش معلوم ہوتے ہیں ۔ استخارہ کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے اس عاجز کو استخارہ میں کبھی کچھ معلوم نہیں ہوتا آپ خود استخارہ فرمالیں ۔

حاجی محمد اعلیٰ صاحب نے صوفی محمد احمد صاحب سے استخارہ کرا کر یا اُن کا ویسے ہی مشورہ دریافت فرما کر آپ کو اطلاع بھجوائی ہوگی اور دیگر ذرائع سے بھی آپ نے معلومات حاصل کی ہوں گی اچھی طرح تسلی فرمالیں اور جس طرح دل اطمینان پکڑے اس پر عمل فرمالیں ۔ یہ عاجز بہتری کے لیے دعاگو رہتا ہے ۔ اور دعا ہے کہ ہر قسم کی خرابی و برائی سے محفوظ رکھے اور ہر قسم کی بھلائی اور بہتری کی جگہ نصیب فرماوے جس سے زوجین کی زندگی شرع شریف کے مطابق خوشگوار طور پر بسر ہو اور والدین و متعلقین کے لیے خوشگواری و مسرت کا باعث ہووے ۔ آمین ۔

دیگر احوال بفضلہ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں ۔

منجانب اہلیہ صاحبہ و دیگر اہل خانہ و متعلقین آپ کے اندرون خانہ و سب متعلقین کو سلام مسنون ۔ منجانب ذوالفقار حسین و حافظ محمد اسلم و حافظ

Marfat.com

فضل الرحمٰن و ملاں جی صاحب و رحمت صاحب و شاہ جی صاحب وغیرہ احباب سلام مسنون عرض ہے۔

بخدمت جناب احمر صاحب و احمد خاں صاحب و خان رشید صاحب و ہاشمی صاحب و مولٰنا ابو الفتح صاحب و حاجی عبد الواحد صاحب و حکیم محمود الزماں صاحب و چھوٹے خاں صاحب و تحصیلدار صاحب و ان کے فرزند ڈاکٹر صاحب و صابر صاحب و ڈاکٹر محمد رفیق صاحب و دیگر احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔

اپنی خیر و عافیت و دیگر حالات سے مطلع فرما دیں۔

فقط

والسلام

خاکسار زوّار حسین عفی عنہ

Marfat.com

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر ذوالفقار حسین عفی عنہ

ازخیرپور ٹامیوالی ریاست بہاولپور ۳ ۳/۶۶۵

بخدمت مکرمی و محترمی زاد عنایتکم و دام سلامتکم و مد فیوضکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ و دعوات ترقیات مشحون آنکہ

یہ عاجز مع جملہ متعلقین خیر و عافیت سے رہ کر فریقین کی خیر و عافیت درگاہ الٰہی سے مدام خواہاں ہے۔

حیدرآباد سے واپسی پر اپنے پہنچنے کی اطلاع آپ کو نہیں بھجوا سکا۔ آپ کو انتظار رہا ہو گا۔

اُس اتوار کو کراچی سے جناب صوفی محمد احمد صاحب مع اپنی اہلیہ صاحبہ و سالی صاحبہ اور چند احباب کے خیرپور تشریف لے آئے تھے۔ منگل کی صبح کو یہ عاجز اور ذوالفقار حسین و ملاں جی صاحب وغیرہ احباب صوفی صاحب وغیرہم کے ہمراہ روانہ ہو کر احمد پور شرقیہ پہنچے اس روز رات کو وہیں رہے اور بدھ کی صبح کو وہاں سے سب روانہ ہو کر مسکین پور پہنچے، البتہ صوفی صاحب کی اہلیہ صاحبہ و سالی صاحبہ احمد پور رہ گئیں۔ جناب مولانا عبدالغفور صاحب عباسی مہاجر مدنی مدظلہٗ العالی و مد فیوضہم احباب منگل کی شام کو ہی مسکین پور شریف تشریف لے آئے تھے۔ بدھ کے روز مجمع بھرپور ہو گیا۔ مقامی اور بیرونی حضرات مرد و عورت کی تعداد تقریباً اڑھائی ہزار کا اندازہ ہے جو شریک جلسہ و ختم شریف ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس مجلس خیر کو ہمیشہ دائم قائم رکھے اور ترقی نصیب فرما دے آمین۔ جمعرات کو بعد ختم روانہ ہو کر شام تک احمد پور شرقیہ واپس آ گئے۔ کافی حضرات کراچی سے تشریف لائے تھے۔ اسی روز واپس ہو گئے۔ صوفی صاحب مع احباب احمد پور شرقیہ میں مقیم رہے اور ہفتہ کے روز یہ سب حضرات جناب ایکسپریس سے روانہ ہو کر اتوار کی صبح کو کراچی پہنچ گئے۔ برخوردار

Marfat.com

فضل الرحمٰن سلمہٗ بھی خیرپور سے جمعرات کی شام کو احمدپور آگیا تھا وہ بھی صوفی صاحب کے ہمراہ کراچی بخیر و عافیت پہنچ گیا ہے۔ دیگر احوال بفضلہٖ تعالیٰ حمد کے لائق ہیں۔ اور سب خیر و عافیت سے ہیں۔

آپ اپنی خیر و عافیت و دیگر حالات سے مطلع سے فرمادیں۔ اس عاجز کی طرف سے نیز ا ۔ یہ صاحبہ و کنیز فاطمہ و دیگر سب متعلقین کی طرف سے آپ کو نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ و بھاوج صاحبہ و ہاجرہ و سراج میاں وظفر میاں اور سب متعلقین کو سلام مسنون۔ سب احباب سلسلہ خصوصاً ہاشمی صاحب، احمر صاحب، احمد خاں صاحب و رشید اللہ خاں صاحب و حاجی عبدالواحد صاحب و حکیم زماں صاحب و چھوٹے خاں صاحب و عبدالمعید صاحب و غلام محمد صاحب وغیرہ سب کی خدمت میں سلام مسنون۔ منجانب قاضی صاحب و ذوالفقار حسین و محمد اسلم و قاضی صاحب و ملّاں جی صاحب و رحمت صاحب وغیرہ احباب کی طرف سے سلام مسنون۔

جناب مولٰنا مدنی مدظلہ العالی وہاں سے براستہ ملتان لاہور تشریف لے گئے تھے اس کے بعد کا پروگرام معلوم نہیں ہوسکا غالباً اب لاہور سے روانہ ہونے والے ہوں گے۔ فقط والسلام

خاکسار زوّار حسین عفی عنہ

ہندوستان کے احباب کی خدمت میں سلام مسنون تحریر فرمادیں۔

فقط

Marfat.com

حامداً و مصلیاً

مرسلہ احقر زوار حسین عفی عنہ

از خیر پور ٹامی والی ضلع بھاول پور ۔ ۱۲-۱۲-۶۵

بخدمت مکرمی و محترمی زاد مجکم دوام سلامتکم و افضالکم

بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ آنکہ

خیریت موجود و خیر و عافیت طرفین مدام مطلوب القلوب ہے ۔

اس عاجز کا ارادہ ۱۶ ر دسمبر کو بروز جمعرات یہاں سے روانہ ہو کر ۱۷ ر کو بروز جمعۃ المبارک صبح بذریعہ چناب ایکسپریس حیدرآباد پہنچنے کا ہے اطلاعاً عرض ہے باقی حالات بوقت ملاقات معلوم ہو سکیں گے ۔ سب متعلقین و احباب و پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون ۔

سب اہلِ خانہ کی جانب سے سب اہلِ خانہ آں جناب کی خدمت میں سلام مسنون

فقط والسلام

خاکسار زوار حسین عفی عنہ

Marfat.com

Marfat.com